بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

کامیاب زندگی کے اصول

قرآن وسنت کی روشنی میں

ایک تربیتی کتاب

اپنی تربیت آپ خود کریں اور بہترین نتائج حاصل کریں

جمع وترتیب : مولانا امان اللہ فیصل و مولانا مشتاق احمد شاکر حفظہما اللہ تعالیٰ

نظر ثانی : شیخ الحدیث مولانا محمود احمد حسن حفظہ اللہ تعالیٰ

و شیخ الحدیث مولانا مفتی محمد یوسف قصوری حفظہ اللہ تعالیٰ

معاونین : مولانا عمر فاروق و سید عبد الودود حفظہما اللہ تعالیٰ

زیر نگرانی : محمد عبید اللہ عبد اللہ حفظہ اللہ تعالیٰ

ناشر : الاعلام الاسلامی

اسلامی کتب خانہ کراچی، دکان نمبر **G-5**، بک مال، اردو بازار، کراچی۔

فون : **32627369 - 32210209**

طلب کیجئے.....تقسیم کیجئے.....ثواب دارین حاصل کیجئے

اشاعت فنڈ : روپے

بطورِ صدقۂ جاریہ آپ یہاں اپنا یا اپنے مرحومین کا نام لکھ کر یا صرف نیت کر کے تقسیم کیجئے

مقدمہ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ: اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

فرمان الٰہی ہے :- (ترجمہ)

''(اے لوگو) ہم نے تمہاری طرف جو کتاب نازل فرمائی ہے اس میں تمہارا (تمہارے مسائل کا) ذکر ہے۔ کیا پھر بھی تم عقل سے کام نہیں لیتے ہو؟'' (الانبیاء 21 : آیت 10)

زیر نظر کتاب ''کامیاب زندگی کے اصول'' میرے تلمیذ نجیب مولانا امان اللہ فیصل کے رشحات قلم کی تعبیر ہے۔ اس میں انہوں نے قرآن و حدیث کی روشنی میں انسانی تجربات کے حوالے سے کامیاب زندگی کے اصول بڑے ہی عام فہم اور سلجھے ہوئے انداز میں بیان کئے ہیں۔

دراصل انسان کی کامیاب زندگی یہ ہے کہ دنیا میں اس کی زندگی صاف ستھری، پرسکون، باوقار ہو اور آخرت میں اسے اس کے اعمال کا کئی گنا اچھا بدلہ عطا ہو۔

فرمان الٰہی ہے :- (ترجمہ)

''جو شخص بھی نیک عمل کرے خواہ وہ مرد ہو یا عورت، بشرطیکہ وہ مومن ہو تو ہم ضرور اسے پاکیزہ زندگی عطا فرمائیں گے اور یقیناً ہم انہیں ان کے نیک اعمال کا بہترین بدلہ دیں گے۔''

(النحل 16 : آیت 97)

اس کتاب میں کامیاب زندگی کے انہی اصولوں کو بیان کیا گیا ہے جن کا محور ایمان اور عمل صالح ہے۔ کامیابی اسی صورت میں ممکن ہے کہ جب ان اصولوں کو بغور پڑھا جائے اور پڑھنے کے بعد ان پر عمل بھی کیا جائے۔ عمل کے بغیر علم بے فائدہ ہوتا ہے۔ آپ اگر واقعی کامیاب ہونا چاہتے ہیں تو ان اصولوں کو بغور پڑھئے اور ان پر عمل کیجئے یقیناً آپ کو کامیابی ملے گی۔ ناظم ادارہ محمد عبیداللہ صاحب کی نگرانی میں یہ ادارہ کافی عرصے سے بڑے اہم مضامین پر کتب تالیف کر رہا ہے، یہ کتاب بھی اسے سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں، ان کے رفقا اور تمام معاونین کو جزائے خیر عطا فرمائے اور تمام مسلمانوں کے لئے اس کتاب کو صدقہ جاریہ بنائے۔ اللہ تعالیٰ ہر شخص کو ان اصولوں سے استفادہ کرتے ہوئے کامیاب زندگی گزارنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی نَبِیِّہٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

فقط : شیخ القرآن والحدیث مولانا محمود احمد حسن

فہرست مضامین

نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
01	اس کتاب سے فائدہ اٹھانے کے طریقے	06
02	کامیابی کسے کہتے اور کامیاب کون ہیں؟	07
03	کامیاب لوگوں کی چند خوبیاں	09
04	کامیاب زندگی کے لئے بہترین اصول	11
05	کامیابی مخصوص افراد کے لئے نہیں، آپ بھی کامیاب ہو سکتے ہیں	13
06	کامیابی کا سفر مختصر اور آسان بنانے کے لئے چند بنیادی اصول	15
07	دنیا و آخرت میں کامیابی کے لئے محنت بہت ضروری ہے	16
08	خوش رہنے کے فوائد	18
09	دوست کیسے بنائیں؟	20
10	مخالف حالات میں کامیابی کے اصول	22
11	بری عادات کا خاتمہ کیجئے اور کامیاب لوگوں میں شامل ہو جایئے	24
12	اچھی عادات اپنا کر اپنا نام روشن کیجئے	26
13	مستقل مزاجی اپنا کر ہر کام میں کامیابی حاصل کیجئے	27
14	معمولی باتوں پر بھی غور و فکر کیجئے	28
15	نفس پر قابو پا کر کامیاب زندگی گزاریئے	30
16	جرأت اور بہادری اختیار کر کے عزت کے ساتھ زندگی گزاریئے	32
17	مکتب حیات (زندگی کی درس گاہ) سے سبق سیکھ کر خوشحال زندگی گزاریئے	34
18	زندگی میں ترقی کا سفر تیزی سے طے کیجئے	36
19	اپنی شخصیت پرکشش بنا کر لوگوں کو اپنا گرویدہ بنایئے	38
20	قوت ارادی مضبوط بنا کر اپنے لئے ترقی کی راہیں ہموار کیجئے	40
21	دیانت داری اور سچائی سے دنیا و آخرت میں عزت پایئے	42
22	تذبذب کا شکار ہوئے بغیر کام کو فوراً مکمل کیجئے	44
23	اپنی شخصیت کا اظہار کیجئے	46
24	تھکاوٹ اور اداسی سے محفوظ رکھنے والے کام	48
25	اپنے اندر خود اعتمادی پیدا کیجئے اور زندگی سے لطف اٹھایئے	50
26	لوگوں سے دوستانہ ماحول میں بات چیت کرنے کے طریقے	52

نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
27	تنقید کے نقصان سے کیسے بچا جائے؟	53
28	اپنے اوپر اللہ کی نعمتوں پر غور کیجئے اور پریشانی سے نجات پائیے	55
29	دشمنوں سے بچاؤ کیسے ممکن ہے؟	57
30	دلیل دینے کا بہترین طریقہ	58
31	لوگوں کو ہم خیال بنانے اور ان کا تعاون حاصل کرنے کے طریقے	60
32	لوگوں کو اشتعال دلائے بغیر بدلنا کیسے ممکن ہے؟	62
33	دوسروں کو ہم خیال بنانے کے طریقے	64
34	لوگوں کے دل جیتنے کے طریقے	66
35	دوسروں کو کسی کام کے لئے خوشی سے رضامند کرنے کے طریقے	67
36	دوسروں کو اپنا حمایتی بنانے کے طریقے	68
37	وہ طریقہ جسے اختیار کرنے پر آپ کا ہر جگہ استقبال ہوگا	70
38	لوگوں کو اپنے جیسا بنانے کے طریقے	71
39	خوشحال اور کامیاب زندگی گزارنے کے طریقے	72
40	مسائل ،الجھنوں اور مشکلات سے نکلنے کے طریقے	74
41	جن لوگوں کے ساتھ زندگی گزارنا مشکل ہو ان کے ساتھ کیسے رہیں؟	76
42	وہ انداز جسے اپنانے پر خوشیاں آپ کا مقدر بنتی ہیں	78
43	اپنی مقبولیت میں اضافہ کیسے کریں؟	80
44	گفتگو کے دوران ہکلاہٹ سے نجات پانے کے طریقے	82
45	سوئی ہوئی ذہنی قوت کو بیدار کر کے اپنی زندگی میں انقلاب پیدا کیجئے	83
46	اپنے آپ کو مقناطیسی شخصیت بنائیے	84
47	اپنی عزت کروانے اور بے چینی دور کرنے کے اصول	86
48	پرکشش شخصیت میں رکاوٹ بننے والی چیزوں سے بچئے	87
49	احساس کمتری سے نجات کے طریقے	89
50	بڑھاپے میں کامیاب زندگی گزارنے کے سنہری اصول	90
51	میٹھے بول کے کیا فوائد ہیں؟	92
52	لوگوں کے دلوں میں گھر کرنے کے اصول	93
53	لوگوں کے کارناموں پر انہیں جی بھر کر داد دیجئے	94
54	بلاوجہ نکتہ چینی سے بچئے یہ ناکامیوں کا سبب ہے	95
55	فضول بحث بازی سے پرہیز کیجئے	96

نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
56	ترقی پانے کے لئے چند اصول	97
57	کامیابی کے چند رہنما اصول	98
58	حسد سے بچئے، یہ کامیابی میں رکاوٹ ہے	100
59	آج کا کام کل پر مت چھوڑیں، یہ کامیابی کی علامت ہے	102
60	اپنے آپ کو مصروف رکھیں، خالی نہ بیٹھیں	103
61	میانہ روی اختیار کیجئے اور کامیاب لوگوں میں شامل ہوجایئے	104
62	کامیاب لوگ بہانہ بازی نہیں کرتے بلکہ محنت کرتے ہیں	105
63	کامیاب زندگی گزارنے کے لئے مقصد کا تعین بہت ضروری ہے	106
64	کامیاب زندگی گزارنے کے لئے کامیابی کی خواہش کو بڑھانا ضروری ہے	107
65	ناکامی کے خوف کو ختم کر کے کامیابی حاصل کیجئے	109
66	ناکامی سے مت گھبرائیں، یہ کامیابی کا پیش خیمہ ہوتی ہے	110
67	کامیابی کے راستے میں آنے والی مشکلات اور مصائب سے نہ گھبرائیں	112
68	کامیابی کے گُر	113
69	اپنے آپ کو ذہنی دباؤ سے بچائیں اور کامیاب زندگی گزاریں	115
70	کامیابی کے لئے قرآنی نصیحتیں	117
71	کامیابی کیلئے رسول اکرم ﷺ کی نصیحتیں	118
72	لوگوں سے اچھی باتیں کیجئے (اس میں کامیابی ہے)	120
73	لوگوں کی غلطیوں سے درگزر کرنے میں کامیابی ہے	121
74	اپنے کام ہمیشہ سکون سے کیجئے (جلد بازی نہ کیجئے)	122
75	لوگوں میں صلح کرایئے (اور کامیاب لوگوں میں شامل ہوجایئے)	123
76	ناکام شادی کو کس طرح کامیاب بنائیں؟	124
77	کامیابی کے حصول کے لئے انتہائی اہم نصیحتیں	128
78	کامیاب لوگوں کی چند مشہور عادات	132
79	کامیابی کیلئے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی نصیحتیں	137
80	کامیابی کیلئے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی نصیحتیں	138
81	کامیابی کیلئے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی نصیحتیں	139
82	کامیابی کیلئے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی نصیحتیں	140
83	کامیابی کیلئے حضرت لقمان علیہ السلام کی نصیحتیں	141
84	ازدواجی زندگی بہترین بنانے کے طریقے	142
85	لوگوں کی اصلاح کے لئے جملے ادا کرنے کے طریقے	144

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ... نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ ... اَمَّا بَعۡدُ

01- اس کتاب سے فائدہ اٹھانے کے طریقے

❶ روزانہ اس کتاب کا ایک مضمون ضرور پڑھیں اور ہر 3 ماہ بعد پوری کتاب بغور پڑھیں۔ جن اہم نکات (عادات) پر آپ عمل کرنا چاہتے ہیں، کم از کم 3 اہداف کاغذ پر لکھ لیں پھر عمل شروع کر دیں۔

❷ اس کتاب کو اس طرح پڑھیں گویا کہ آپ نے یہ سب کچھ اپنی بیوی، بچوں، دوستوں، ساتھیوں کو بتانا ہے۔ پھر آپ انہیں بھی پڑھائیں یا کم از کم کامیابی کے چند راز ضرور بتائیں۔

❸ روزانہ سونے سے 10 منٹ پہلے پوری فیملی کے ساتھ کسی اچھے موضوع پر بات چیت کریں یا انہیں کوئی قرآنی آیت یا حدیث پڑھ کر سنائیں۔

❹ اس کتاب میں بیان کئے گئے اصولوں پر عمل کرنے کی کوشش کریں۔ کامیابی اصول پڑھنے یا سننے سے نہیں بلکہ عمل کرنے سے ملتی ہے۔

❺ اس کتاب سے فائدہ اٹھانے کا طریقہ یہ بھی ہے کہ آپ اپنے کسی دوست یا رشتہ دار کو یہ کتاب پڑھنے کے لئے دیں پھر اس سے سوال کریں کہ آپ نے اس کتاب سے کس قدر فائدہ اُٹھایا ہے۔

❻ جب کسی سے ملیں تو: السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ کہہ کر اس کا نام لیں۔ اس لئے کہ ہر انسان کو اپنا نام سننے سے خوشی ہوتی ہے۔

❼ جب بھی کسی سے ملیں تو مسکرا کر گرمجوشی سے ہاتھ ملائیں، اگر کچھ عرصے کے بعد ملے ہیں تو گلے ملیں۔

❽ ملاقات کے وقت اس کی اور اس کی فیملی کی خیریت معلوم کریں اور دعا دیں۔

❾ ہر ماہ کی آخری تاریخ کو آپ اپنا جائزہ لیں کہ آپ اپنے کس کس ہدف پر کامیاب ہوئے ہیں۔ جن پر کامیاب نہیں ہو سکے، ان میں اگلے ماہ پھر کامیاب ہونے کی کوشش کریں۔

طالب دعا و دعا گو: (ادارہ)

02- کامیابی کسے کہتے ہیں اور کامیاب کون ہیں؟

فرمان الٰہی ہے :- (ترجمہ)

* ''یقیناً ایمان والوں نے کامیابی حاصل کر لی۔ جو اپنی نماز میں عاجزی (خشوع) اختیار کرتے ہیں اور جو بے ہودہ (باتوں اور کاموں) سے منہ موڑ لیتے ہیں۔'' (المؤمنون 23: آیات 1 تا 3)

* ''بیشک وہ شخص کامیاب ہو گیا جس نے (اپنے نفس کو کفر اور شرک سے) پاک کر لیا اور اپنے رب کا نام لیتا رہا اور نماز بھی پڑھتا رہا۔'' (الاعلیٰ 87: آیات 14 تا 15)

* ''یقیناً وہ شخص کامیاب ہو گیا جس نے اسے (اپنے نفس کو) گناہوں سے پاک کر لیا اور یقیناً وہ شخص نامراد ہوا جس نے اسے (اپنے نفس کو گناہوں سے) آلودہ کر لیا۔''

(الشمس 91: آیات 9 تا 10)

* ''... بعض لوگ (دعا مانگتے ہوئے) کہتے ہیں: اے ہمارے رب، ہمیں دنیا میں بھلائی (کامیابی) عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی (کامیابی) سے سرفراز فرما اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا لے۔'' (البقرہ 2: آیت 201)

﴿وضاحت: دنیا اور آخرت دونوں میں کامیابی ملنا ہی حقیقی کامیابی ہے﴾

احادیث رسول ﷺ:

* ''ایک مرتبہ رسول اکرم ﷺ کے پاس ایک دیہاتی صحابی رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور اسلام کے بارے میں معلومات کیں۔ آپ ﷺ نے اسے اسلام کی بنیادی معلومات دیں، جب وہ واپس جانے لگا تو اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ، آپ نے مجھے جو احکام بتائے ہیں، میں ان میں نہ کوئی اضافہ کروں گا اور نہ ہی کمی کروں گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس شخص نے کامیابی پا لی، اگر یہ اپنی اس بات پر قائم رہا۔'' (بخاری۔عن طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ)

* ''اس شخص نے یقیناً کامیابی حاصل کر لی جس نے اسلام قبول کیا، اسے بقدر ضرورت رزق ملا اور اللہ تعالیٰ نے اسے جو عطا کیا اس نے اسی پر قناعت کی۔'' (مسلم۔عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ)

❶ دنیا میں ہر انسان کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ وہ کامیاب ہو۔ ذہن میں یہ سوال پیدا ہوتا

ہے کہ کامیابی کسے کہتے ہیں؟ ماہرین نے کامیابی کی مختلف تعریفات کی ہیں، ان تعریفات کے مطابق کامیابی میں مندرجہ ذیل چیزیں شامل ہیں:

① اچھی صحت ② ذہنی سکون ③ اطمینان قلب ④ خوشی ⑤ پسندیدہ زندگی ⑥ عزت نفس ⑦ شہرت ⑧ عزت و احترام ⑨ اقتدار ⑩ اپنے پیشے میں کامیابی ⑪ اچھی فیملی ⑫ بھرے باہمی تعلقات ⑬ پسندیدہ منصب ⑭ خوف، پریشانی اور مصیبت سے آزادی ⑮ مالی اعتبار سے خوشحالی۔

❷ اکثر لوگ مالی خوشحالی اور دولت کو کامیابی سمجھتے ہیں، اس میں کوئی شک نہیں کہ کامیابی اور خوشی کے حصول میں دولت کا بھی اہم کردار ہوتا ہے مگر کامیابی کا دارومدار صرف دولت پر نہیں۔

❸ اگرچہ دولت خوشی میں اضافہ کرتی ہے مگر یہ ضروری نہیں کہ یہ ہمیشہ کی خوشی کا سبب بنے، بہت سے دولتمند انسان ایسے ہیں جنہیں سکون کی نیند میسر نہیں، بہت سے ایسے ہیں کہ جن کے گھر عدم توجہ سے بکھر گئے، بچے بگڑ گئے، ان کی پوری توجہ دولت کے حصول کی طرف لگی رہی جس کی وجہ سے بیوی بچے ان کی توجہ سے محروم ہو گئے۔ بعد میں نفسیاتی مریض بن گئے۔

❹ صرف دنیا کی کامیابی مل جانا حقیقی کامیابی نہیں بلکہ دنیا کی کامیابی کے ساتھ ساتھ آخرت کی کامیابی ملنا حقیقی کامیابی ہے۔ ہر انسان کی یہ کوشش ہونی چاہئے کہ وہ دنیا کی کامیابی کے کے ساتھ ساتھ آخرت کی کامیابی حاصل کرنے کی بھی کوشش کرے۔

❺ کامیابی ایک مسلسل سفر ہے جس کی کوئی منزل نہیں، اگر کوئی شخص اس سفر میں کہیں ٹھہر جائے، آگے سفر جاری نہ رکھے تو وہ زوال پذیر ہو جاتا ہے۔

❻ ایک کامیابی کے بعد دوسری کامیابی کی کوشش کیجئے، اس طرح آپ ترقی کی منازل طے کرتے کرتے کامیاب لوگوں کی صف میں کھڑے ہو جائیں گے۔ شاعر کا قول ہے:

پہلی سیڑھی پر قدم رکھ آخری پر رکھ نظر
منزلوں کی جستجو میں رائیگاں ایک پل نہ ہو

03- کامیاب لوگوں کی چند خوبیاں

❶ کامیاب لوگ مثبت سوچ کے حامل ہوتے ہیں، وہ مثبت اور منفی کے فرق کو پہچانتے ہوئے منفی سوچ کو چھوڑ کر مثبت سوچ اپناتے ہیں جو ان کی کامیابی میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

❷ کامیاب لوگوں میں ضبط نفس (نفس پر مکمل کنٹرول) پایا جاتا ہے، وہ نہ چاہنے کے باوجود ایسے کام کرتے ہیں جو ان کی کامیابی کے لئے ضروری ہوتے ہیں۔

❸ کامیاب لوگ اچھی عادات کے حامل ہوتے ہیں، جس کی وجہ سے انہیں کامیابی حاصل کرنے میں کوئی پریشانی نہیں ہوتی۔

❹ کامیاب لوگ اپنے پیشے میں ماہر ہوتے ہیں اور یہ مہارت ان کی کامیابی میں معاون بنتی ہے۔

❺ کامیاب لوگ خودشناس ہوتے ہیں جس کے ذریعے ان کی کارکردگی بہتر ہوتی ہے۔

❻ کامیاب لوگ قوت فیصلہ رکھنے والے ہوتے ہیں، جو فیصلہ کرنے میں تاخیر نہیں کرتے۔

❼ کامیاب لوگ مسائل کو حل کرنے کی صلاحیت رکھنے والے ہوتے ہیں جس کے ذریعے سے وہ اپنے مسائل حل کر لیتے ہیں۔

❽ کامیاب لوگ وقت کا صحیح استعمال کرنے والے ہوتے ہیں، اپنا وقت ضائع نہیں کرتے۔

❾ کامیاب لوگ لوگوں سے اچھے تعلقات رکھتے ہیں جن سے انہیں لوگوں کا تعاون حاصل ہوتا ہے جو انہیں کامیاب ہونے میں مدد دیتا ہے۔

❿ کامیاب لوگوں میں ہچکچاہٹ نہیں ہوتی، وہ لوگوں سے سوال کرنے میں بھی ہچکچاہٹ محسوس نہیں کرتے جس سے انہیں کامیاب لوگوں سے بہت مفید باتیں معلوم ہوتی ہیں جو کامیابی میں مددگار ثابت ہوتی ہیں۔

⓫ کامیاب لوگ اپنی صلاحیتوں اور کامیابی پر پُراعتماد ہوتے ہیں۔

⓬ کامیاب لوگ اپنے شعبہ سے متعلقہ افراد کو تلاش کر کے ان سے رہنمائی لیتے ہیں۔

⓭ کامیاب لوگ چیزوں اور کاموں کو مختلف انداز سے دیکھتے اور سوچتے ہیں۔

⓮ کامیاب لوگ ہر وہ کام کرتے ہیں جو کامیابی کے لئے ضروری ہوتا ہے۔

⓯ کامیاب لوگوں میں لوگوں کی خدمت کا جذبہ ہوتا ہے اور جو شخص دوسروں کے لئے فائدہ مند اور مددگار ہوتا ہے، وہی کامیاب کہلاتا ہے۔

⓰ کامیاب لوگ پختہ ارادے کے مالک ہوتے ہیں جو انہیں کامیابی دلانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

⓱ کامیاب لوگ عام لوگوں کی نسبت زیادہ چیزیں آزماتے ہیں جس سے ان کی کامیابی کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔

⓲ کامیاب لوگ ہمیشہ جیتنے کے لئے کھیلتے ہیں، ہارنے کے لئے نہیں۔

⓳ کامیاب لوگ اگر ناکام ہو بھی جائیں تو اپنی ناکامی کا الزام دوسروں کو نہیں دیتے۔ ناکامی کے لئے بہانے پیش نہیں کرتے بلکہ اپنی ذمہ داری قبول کرتے ہیں اور اس ناکامی کے بارے میں سوچ کر اپنی صلاحیتوں کو بھرپور استعمال کرکے ناکامی سے نکلنے کی کوشش کرتے ہیں آخرکار کامیاب ہو جاتے ہیں۔ شاعر کا قول ہے:

خواہش سے نہیں گرتے پھل جھولی میں وقت کی شاخ کو میرے دوست ہلانا ہو گا
کچھ نہیں ہو گا اندھیروں کو برا کہنے سے اپنے حصے کا دیا خود ہی جلانا ہو گا

⓴ کامیاب لوگ اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے اس اصول کے مطابق کہ ہر شخص کو وہی کچھ ملتا ہے جس کے لئے وہ کوشش کرتا ہے، کامیابی کے لئے بھرپور کوشش کرتے ہیں۔

㉑ کامیاب لوگ اللہ تعالیٰ کی راہ میں خوب خرچ کرنے والے ہوتے ہیں۔

㉒ کامیاب لوگ حالات کا رونا نہیں روتے بلکہ اپنے حالات کو بدلنے کی کوشش کرتے ہیں جس میں یقیناً انہیں کامیابی ملتی ہے۔ شاعر کا قول ہے:

خود بخود ٹوٹ کر گرتی نہیں زنجیر کبھی
بدلی جاتی ہے بدلتی نہیں تقدیر کبھی

04- کامیاب زندگی کے لئے بہترین اصول

❶ اگر آپ شہد حاصل کرنا چاہتے ہیں تو چھتے کو ہرگز نہ توڑیں۔

❷ کسی سے ناراض ہونے یا نکتہ چینی کرتے رہنے سے بڑھ کر کوئی بے وقوفی نہیں۔

❸ کسی سے کام لینے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ جو وہ چاہتا ہے، اسے وہ دے دیا جائے۔

❹ ہر انسان اپنی تعریف چاہتا ہے، لوگوں کی جائز تعریف کریں۔ ان کی تعریف سامنے بھی کریں اور ان کی پیٹھ پیچھے بھی اور انہیں تحفے بھی دیتے رہیں۔

❺ لوگوں کے کاموں کی پرخلوص قدر دانی کریں لفظاً ان سے محبت کا اظہار بھی کریں۔

❻ دوسروں میں دلچسپی لیں اس طرح وہ بھی آپ میں دلچسپی لیں گے۔

❼ لوگوں سے مل کر اظہار محبت کیجئے۔ ہر ایک کو سلام کیجئے اور گرم جوشی سے مصافحہ کیجئے۔

❽ لوگوں کے ساتھ ویسا ہی سلوک کیجئے جو آپ چاہتے ہیں کہ لوگ آپ کے ساتھ کریں۔

❾ لوگوں کی خوبیوں کی داد دیجئے، خاص طور پر اپنی بیوی اور بچوں کو۔

❿ حکمت عملی سے ہر کام موقع ومحل کی مناسبت سے کریں۔

⓫ تحفہ یا تحائف دیتے رہیں اس سے محبت بڑھتی ہے۔

⓬ بحث نہ کریں۔ بحث جیتنے کا صرف ایک ہی طریقہ ہے اور وہ ہے کہ بحث نہ کریں۔

⓭ نام لے کر اچھے جملے بولئے: مثلاً عارف صاحب مجھے آپ سے مل کر بہت خوشی ہوئی، آپ سے دوبارہ ملنے کی بھی خواہش ہے۔

⓮ میٹھے بول اور آپ کی مسکراہٹ، لوگوں کو آپ کا گرویدہ بنا دے گی۔ ان شآء اللہ العزیز۔ اس طرح کے جملے نہ کہئے: مثلاً آپ غلطی پر ہیں۔ بلکہ یہ کہئے: ممکن ہے میں غلطی پر ہوں، آپ اصلاح کر دیں۔

⓯ دوسروں کی رائے کی عزت کریں۔

⓰ بات کرنے والے کی بات کاٹیں نہیں بلکہ اسے بات مکمل کرنے دیں پھر آپ بات کریں۔

⓱ دوسروں کی چیزوں کو مہنگا نہ کہیں ، یہ نہ کہیں کہ آپ تو لٹ گئے۔صرف تعریف کریں کہ یہ چیز بہت ہی عمدہ ہے۔

⓲ اپنی غلطی کا اعتراف کرنا کامیابی ہے، آزمایئے۔

⓳ دشمن کو دوست بنائیں، ان کے لئے دعا کریں۔

فرمان الٰہی ہے :۔(ترجمہ)

* ''... آپ برائی کو بھلائی سے دفع (دور) کیجئے پھر وہی (شخص) جس کے اور آپ کے درمیان دشمنی ہے، وہ ایسا ہو جائے گا جیسے گہرا (جگری) دوست ہو۔'' (حٰمٓ السجدۃ 41: آیت 34)

⓴ دوسروں کو اپنا ہم خیال نرم دلی کے ساتھ بنایئے۔

㉑ لڑنے سے کچھ نہیں ملتا لیکن اپنی غلطی تسلیم کرنے سے امید سے زیادہ ملتا ہے۔

㉒ اگر آپ کسی کو اپنا ہم خیال بنانا چاہتے ہیں تو پہلے اس کو مطمئن کریں کہ آپ اس کے سچے دوست ہیں۔

㉓ لوگوں سے ان باتوں کے بارے میں بحث نہ کریں، جن سے آپ کو اختلاف ہو بلکہ ان باتوں سے ابتدا کریں جن سے آپ کو اتفاق ہو۔

㉔ لوگوں کو اپنا ہم خیال بنانے کیلئے ایسی باتیں کریں جس سے دوسرے ہاں، ہاں، کہنے لگیں۔

㉕ دوسروں کو زیادہ سے زیادہ بولنے کا موقع دیں، صبر سے ان کی باتیں سنیں۔

㉖ دوسروں سے مشورہ کریں، سنت بھی اور فائدہ بھی۔

فرمان الٰہی ہے :۔(ترجمہ)

* ''...اور (دین کے) معاملات میں ان سے مشورہ لیجئے پھر جب آپ (کسی کام کا) پختہ ارادہ کرلیں تو اللہ ہی پر بھروسا کیجئے، بیشک اللہ بھروسا کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔''

(آل عمران 3: آیت 159)

㉗ کوشش کریں کہ دوسروں کے مشورہ کے مطابق کام ہو جائے تو بہتر ہے، لوگ خوش ہونگے کہ ہماری مرضی سے کام ہوا ہے۔

05- کامیابی مخصوص افراد کے لئے نہیں، آپ بھی کامیاب ہو سکتے ہیں

❶ جو شخص بھی کامیابی کی خواہش رکھتا ہو وہ یقیناً کامیاب ہو سکتا ہے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کو کامیاب ہونے کے لئے پیدا کیا ہے ناکام ہونے کے لئے نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنا خلیفہ بنایا ہے، آپ خود سوچیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خلیفہ کو ناکام دیکھنا کیسے پسند کرے گا؟ وہ تو اسے کامیاب دیکھنا ہی پسند کرتا ہے۔ اسی لئے اس نے انسان کی رہنمائی کرنے اور اسے کامیاب بنانے کے لئے اپنے انبیاء علیہم السلام بھیجے اور کتابیں نازل فرمائیں۔

❷ اللہ تعالیٰ نے آپ کو پیدا ہی کامیاب ہونے کے لئے کیا ہے اور کامیابی ان ہی کا مقدر بنتی ہے جو اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے اصولوں پر عمل پیرا ہوں۔

❸ ماہرین نفسیات کے مطابق اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کو بہت سی صلاحیتوں سے نوازا ہے اور ہر فرد کو کوئی نہ کوئی ایسی صلاحیت ضرور دی ہے جس کی وجہ سے وہ دوسروں سے ممتاز ہو جائے، اسی صلاحیت کی بنا پر وہ کوئی کارنامہ سرانجام دیتا ہے جس کی وجہ سے اسے کامیاب قرار دیا جاتا ہے۔

❹ کامیاب لوگ مافوق البشر (انسانوں سے اعلیٰ مخلوق) نہیں ہوتے اور نہ ہی عام لوگوں سے **10** گنا ذہین اور باصلاحیت ہوتے ہیں بلکہ وہ عام لوگوں کی طرح ہوتے ہیں جو درمیانے درجے کی ذہانت رکھتے ہیں لیکن ان کے اندر کامیابی کی شدید خواہش ہوتی ہے، انہیں اپنی کامیابی کا یقین ہوتا ہے، وہ کامیابی کے حصول کے لئے ہر چیز داؤ پر لگا دیتے ہیں، آخرکار کامیابی ان کا مقدر بن جاتی ہے۔

❺ نفسیات کا ایک اصول یہ ہے کہ اگر دوسرے لوگ کوئی کام کر سکتے ہیں تو آپ بھی کر سکتے ہیں، اگر دوسرے لوگ کامیابی حاصل کر سکتے ہیں تو آپ بھی کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔

❻ کامیابی حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ پہلے کامیابی کے اصولوں کو جانیں، ان لوگوں کے واقعات پڑھیں جو کامیاب ہوئے اور کس طرح کامیاب ہوئے، آپ بھی اسی طرح کوشش کریں اور کامیاب ہونے تک ثابت قدم رہیں، کوشش ترک نہ کریں، اس طرح آپ

کامیابی کا سالوں میں طے ہونے والا سفر چند مہینوں میں ہی طے کر لیں گے۔ ان شآءاللہ العزیز

❼ کامیابی کے اصولوں کو صرف جاننا کافی نہیں ہے بلکہ عمل کرنا بھی ضروری ہے جب تک آپ عمل پیرا نہیں ہوں گے کامیاب نہیں ہو سکتے۔

❽ کامیابی ایک سسٹم ہے اور اس کے لئے چند بنیادی اصول ہیں۔ ہر کامیاب شخص ان اصولوں پر عمل پیرا ہو کر کامیابی حاصل کر سکتا ہے۔

❾ اگر آپ کامیابی کے سفر پر روانہ ہونا چاہتے ہیں تو پہلے کامیابی کے اصولوں کو پڑھیں اور سمجھیں، پھر سفر کریں تو آپ کی کامیابی کا سفر آسان اور مختصر ہو جائے گا۔

❿ کامیابی کا تعلق صرف اعلیٰ تعلیم، اعلیٰ ڈگری، اعلیٰ ذہانت، سخت محنت، ہنر یا مہارت کے ساتھ نہیں بلکہ ان اصولوں کے ساتھ بھی ہوتا ہے جو کامیابی دلانے کا ذریعہ بنتے ہیں۔

⓫ ایک بڑے موجد ایڈیسن جس نے ایک ہزار سے زائد ایجادات کیں، اس نے صرف 3 ماہ اسکول میں تعلیم حاصل کی۔ امریکہ کے 4 ہزار امیر ترین افراد صرف ہائی اسکول پاس تھے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کامیاب، خوشحال اور دولتمند لوگ اپنی تعلیم کی وجہ سے کامیاب اور دولتمند نہیں ہوتے۔ دنیا کے 10 ارب پتی افراد میں سے کوئی بھی گریجویٹ نہیں تھا۔ ہنری فورڈ جو فورڈ موٹر کمپنی کا مالک تھا، اسی طرح ہنڈا کار کمپنی کے مالک نے کسی یونیورسٹی میں تعلیم حاصل نہیں کی، اس کے باوجود کامیاب لوگوں کی صفوں میں ان کا نام ہے۔

⓬ کامیابی صرف سخت محنت سے حاصل نہیں ہوتی، مزدور پورا دن سخت محنت مزدوری کرتے ہیں اس کے باوجود بھی وہ خوشحالی سے محروم رہتے ہیں۔کامیابی کے لئے صحیح سمت کا تعین اور لگاتار کوشش ضروری ہے۔

⓭ ڈاکٹر عبدالقدیر خان ہمیشہ اول آنے والے طلبا میں سے نہیں تھے لیکن ان کے دل میں کامیابی کی ایک تڑپ تھی کہ وہ پاکستان کو ایٹمی قوت بنا کر دم لیں گے،اسی کامیابی کی تڑپ نے انہیں پاکستان کو ایٹمی قوت بنانے پر اُبھارا۔ آخرکار وہ کامیاب ہو گئے۔

06- کامیابی کا سفر مختصر اور آسان بنانے کے لئے چند بنیادی اصول

❶ کامیابی حاصل کرنے کے لئے بار بار سوچئے اور پھر اس سوچ کو عملی جامہ پہنانے کے لئے بھرپور کوشش کیجئے۔

❷ اپنے پسندیدہ کام کا انتخاب کیجئے جب کوئی فرد ایسا کام شروع کرتا ہے جو اسے پسند نہ ہو تو اسے کامیابی نہیں ملا کرتی۔

❸ مثبت رویہ اختیار کیجئے، اس لئے کہ یہ کامیابی کی بنیاد ہے۔

❹ اپنی صلاحیتوں اور کامیابی پر مکمل یقین رکھئے۔ یقین کئے بغیر کامیابی کا حصول ممکن نہیں ہوتا۔

❺ اپنی زندگی کو بدلنے کی کوشش کیجئے۔ زندگی بدلنے سے ہی آپ کامیاب ہوں گے۔

❻ کامیابی کی شدید خواہش رکھئے۔ شدید خواہش کے بغیر کامیابی حاصل کرنے میں مشکل ہوتی ہے۔

❼ منصوبہ بندی کیجئے۔ اس لئے کہ کامیابی اس وقت تک حاصل نہیں ہوتی جب تک منصوبہ بندی نہ کی جائے۔

❽ منصوبہ بندی کے بعد اسے عملی جامہ پہنایئے۔ اس لئے کہ منصوبہ چاہے کتنا ہی اچھا کیوں نہ ہو، جب تک اس پر عمل نہ کیا جائے کامیابی حاصل نہیں ہوسکتی۔

❾ مشکلات اور مسائل سے نہ گھبرایئے۔ اس لئے کہ کامیابی آسانی سے حاصل نہیں ہوتی اس میں بہت سے مسائل آتے ہیں جنہیں حل کئے بغیر کامیابی کا حصول ناممکن ہو جاتا ہے۔

❿ استقامت اختیار کیجئے، استقامت کے بغیر کامیابی ناممکن ہے، اس لئے کہ استقامت کامیابی کی کنجی ہے۔

⓫ ناکامی سے نہ گھبرایئے۔ کوئی بھی عظیم کامیابی ناکامی کے بغیر حاصل نہیں ہوتی۔

⓬ اپنا مقصد متعین کیجئے، کہ آپ کیا حاصل کرنا یا بننا چاہتے ہیں۔

⓭ بھرپور محنت کیجئے۔ کامیاب لوگوں کے واقعات پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ انہوں نے بھرپور محنت کے بعد کامیابی حاصل کی۔

07- دنیا و آخرت میں کامیابی کے لئے محنت بہت ضروری ہے

فرمان الٰہی ہے :- (ترجمہ)

* ''اور یہ کہ ہر انسان کے لئے وہی کچھ ہے جو اس نے کوشش کی۔'' (سورہ النجم 53 : آیت 39)
* ''... بیشک اللہ کسی قوم کی حالت (اس وقت تک) نہیں بدلتا جب تک وہ خود اپنی حالت کو نہ بدلے ...'' (الرعد 13 : آیت 11)
* ''اور جو لوگ ہمارے دین کی خاطر کوشش (محنت) کرتے ہیں تو ہم یقیناً انہیں اپنی سیدھی (کامیابی کی) راہوں پر ڈال دیتے ہیں...'' (العنکبوت 29 : آیت 69)

❶ اگر آپ علم حاصل کرنے میں کامیابی چاہتے ہیں تو اس کے لئے محنت بہت ضروری ہے۔ ہمیشہ وہی طالبعلم اوّل آتے ہیں جو تعلیم حاصل کرنے کے لئے محنت کرتے ہیں۔

❷ اگر آپ روزی حاصل کرنا چاہتے ہیں تو اس کے لئے بھی محنت ضروری ہے۔ گھر بیٹھے رزق نہیں ملتا، اس کے لئے کوشش، محنت اور جدو جہد بہت اہم ہے۔

❸ اگر آپ خوشیاں سمیٹنا چاہتے ہیں تو بھی محنت ضروری ہے۔ گویا محنت ایک ایسا عمل ہے جو ہر میدان میں کامیابی دلانے کے لئے لازم ہے۔

❹ ہر کام پوری لگن سے کیجئے، کوئی بھی مقصد محنت کے بغیر حاصل نہیں ہو سکتا۔ ذہین آدمی بھی اگر محنت نہ کرے تو اس کی ذہانت بھی کسی کام کی نہیں۔ محنت کرنے سے منزل مقصود تک پہنچنا آسان ہو جاتا ہے۔ کامیاب زندگی وہی لوگ گزارتے ہیں جو محنت کے عادی ہوتے ہیں۔

❺ پطرس اعظم ایک بڑی سلطنت کا حکمران بنا، اس نے یہ اعزاز محنت سے حاصل کیا۔

❻ کامیاب لوگ خود بخود کامیابی تک پہنچنے کا انتظار نہیں کرتے بلکہ اسے تلاش کرتے ہیں اس کے لئے خوب محنت کرتے ہیں آخر کار اسے پا ہی لیتے ہیں۔

❼ انسان کی فطرت ہے کہ وہ آسانی سے حاصل ہونے والی چیز کی قدر نہیں کرتا اور جو محنت سے حاصل ہو اس کی قدر کرتا ہے یعنی محنت ہی ہے جو چیزوں کی قدر و قیمت میں اضافہ کرتی ہے۔

❽ اگر لوہے کو بیکار پڑا رہنے دیا جائے تو اسے بھی زنگ لگ جاتا ہے۔ یہی حال انسان کا ہے کہ اگر وہ آرام سے بیٹھا رہے اور محنت نہ کرے تو وہ آرام طلب بن جاتا ہے یعنی اس کی صلاحیتوں کو زنگ لگ جاتا ہے۔

❾ ایک عقلمند کا قول ہے: ہر بیکار شخص ایک مردہ انسان کی طرح ہے، انسان زندہ صرف اسی وقت خیال کیا جاتا ہے جب وہ اپنے لئے یا دوسروں کے لئے محنت کر رہا ہو۔

❿ انسان کی محنت ہی اسے اعلیٰ مقام دلاتی اور کامیاب لوگوں کی صف میں کھڑا کرتی ہے۔ چاہے کوئی امیر ہو یا غریب، اگر وہ محنتی ہے تو کبھی شرمسار نہیں ہوتا۔غریب اپنی محنت سے کھاتا ہے اور امیر اپنی محنت سے مزید ترقی کرتا ہے۔

⓫ محنت دنیا کا سب سے بڑا عمل ہے۔ آپ بھی اگر اپنی زندگی کو خوشحال اور خوشگوار بنانا چاہتے ہیں تو محنت سے جی نہ چرائیں، بیکار نہ بیٹھیں۔ اس کے بعد جب آپ آرام کریں گے تو آپ کو محسوس ہوگا کہ کام کے بعد آرام میں کس قدر راحت اور خوشی ہے۔

⓬ محنت سے کامیابی کے لئے چیونٹی سے سبق لیجئے جو بار بار دیوار پر چڑھتی اور گر جاتی ہے لیکن اس کے باوجود بھی مستقل مزاجی سے محنت کرتی رہتی ہے آخرکار اسے کامیابی مل ہی جاتی ہے۔ پرندے کو روزی گھونسلے میں نہیں ملتی، شیر کی خوراک کچھار میں نہیں پہنچتی، چیونٹی کی خوراک خود بخود اس کے بل میں نہیں آتی، یہ سب غذا کی طلب میں نکلتے اور محنت کرتے ہیں، آپ بھی ان ہی کی طرح طلب کرو اور محنت کرو تبھی کامیابی پاؤ گے۔ اگر کبھی ناکامی ہو بھی جائے تو پریشان نہ ہوں بلکہ اسے اپنا امتحان سمجھئے۔ کوئی بھی انسان اس وقت تک کامیاب نہیں ہوسکتا جب تک وہ محنت نہ کرے۔ حقیقی کامیابی حاصل کرنے کا صرف ایک ہی راستہ ہے اور وہ واحد راستہ محنت ہے۔شاعر کا قول ہے:

جو محنت کرے وہی سرفراز
ہے محنت میں انسان کی ترقی کا راز

08-خوش رہنے کے فوائد

فرمان الٰہی ہے:- (ترجمہ)

* ''... ہم جب انسان کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ (اس پر) خوب اِتراتا ہے اور اگر ان کے برے اعمال کی وجہ سے انہیں کوئی تکلیف آپہنچتی ہے تو انسان بڑا ہی ناشکرا (ثابت ہوتا) ہے۔'' (الشوریٰ 42: آیت 48)

احادیث رسول ﷺ:

* ''کسی بھی نیکی کو حقیر مت سمجھو اگرچہ تم اپنے بھائی سے خوشی سے ملو۔'' (مسلم۔عن ابی ذر رضی اللہ عنہ)

* ''ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ ﷺ (انہیں دیکھ کر خوشی سے) مسکرا دیئے۔'' (بخاری۔عن سعد رضی اللہ عنہ)

❶ اگر لوگوں کو یہ معلوم ہو جائے کہ خوش رہنا فرض ہے تو وہ یقیناً کامیاب زندگی گزاریں۔

❷ ہمیشہ اپنی بیماری اور کمزور صحت کا مقابلہ خوش مزاجی سے کیجئے۔ جب کوئی انسان خوشی سے مسکراتا ہے تو اس کی زندگی میں کسی نہ کسی اچھی چیز کا ضرور اضافہ ہوتا ہے۔

❸ ایک آدمی بیمار تھا جس کا کئی ڈاکٹروں نے علاج کیا لیکن اس کی بیماری میں کمی نہیں آئی۔ ایک آدمی اس کی عیادت کرنے کے لئے آیا اور اس نے مسکراتے ہوئے مریض کو کہا: آپ کو تو کچھ بھی نہیں، آپ بہت جلد صحت یاب ہو جائیں گے، آپ کو تو معمولی مرض ہے، میں نے بہت سے ایسے مریضوں کو صحت یاب ہوتے دیکھا ہے۔ یہ اچھی باتیں سن کر مریض پر اس کا بڑا خوشگوار اثر ہوا اور اس کے چہرے پر مسکراہٹ کے آثار دکھائی دینے لگے۔ اتنے میں اس شخص نے کوئی ایسی اچھی بات کر دی کہ مریض اس سے خوب ہنسا۔ یہ آدمی کئی دن لگاتار مریض کے پاس آتا رہا اور اچھی باتوں سے اس کا دل بہلاتا رہا۔ اس کے اس عمل سے مریض کی بیماری دن بہ دن کم ہونے لگی اور وہ چند دنوں میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے صحت یاب ہو گیا۔

❹ جسمانی اور ذہنی بیمار کو دوا سے اتنا فائدہ نہیں ہوتا جتنا خوشی اور مسکراہٹ سے ہوتا ہے۔

❺ خوشی سے مسکرانے پر انسانی جسم کے اندرونی اعضاء کی ورزش ہوتی ہے جس سے شادمانی محسوس ہوتی ہے۔ جسم میں پھیپھڑوں کے راستے معدہ، جگر اور دیگر اعضاء میں خون کی حرکت تیز ہوتی ہے، دل تیز حرکت کرنے لگ جاتا ہے اور دوران خون میں تیزی آ جاتی ہے، جسم تندرست و توانا ہو جاتا ہے اور چہرے پر چمک آ جاتی ہے جسے مسکرانا نہیں آتا وہ کبھی بھی خوش نہیں رہ سکتا۔ جو ڈاکٹر مریض کو ہنسانا جانتے ہیں ان کی تجویز کردہ دوا سے مریض جلد صحت یاب ہو جاتے ہیں۔ ایک ڈاکٹر ہنسانے والے ڈاکٹر کے نام سے مشہور تھا، وہ خود بھی مسکراتا اور اپنے پاس آنے والے مریضوں کو بھی ہنسانے کی کوشش کرتا، اس کے پاس آنے والے مریض بہت جلد صحت یاب ہو جاتے۔ اس سے معلوم ہوا کہ خوش رہنا اور مسکرانا (جو سنت رسول ﷺ بھی ہے) انسان کے لئے بڑے فائدہ اور بڑی اہمیت کا حامل ہے۔

❻ ہنسی خوشی رہنے والے صرف اپنے لئے ہی خوش نصیب نہیں ہوتے بلکہ وہ اس طرح کام بھی زیادہ کرتے ہیں مثلاً زیادہ ذمہ داریاں اٹھاتے ہیں، مصائب و مشکلات کا زیادہ بہتر سامنا کر لیتے ہیں، لوگوں کے لئے زیادہ فائدہ مند اور بڑے بڑے کام کر سکتے ہیں۔

❼ اپنے آپ کو ہر ممکن خوش رکھنے کی کوشش کیجئے، خوش رہنے والے انسان میں قوت برداشت دوسروں کی نسبت زیادہ ہوتی ہے۔

❽ خوشی کے ذریعے روح کو صحت مند رکھئے۔ جب روح صحت مند ہوتی ہے تو پورا جسم بھی صحت مند ہو جاتا ہے۔

❾ دلی طور پر خوش رہئے، اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں سے ایک بڑی نعمت دل کی خوشی اور سکون ہے دل کی خوشی سے ذہن کو تازگی اور خوشی ملتی ہے اور اس کی صلاحیتیں بڑھتی ہیں۔

❿ مسکراہٹ پیدا کرنے کی بار بار کوشش کریں، تھوڑی تھوڑی دیر بعد۔ اس طرح کرنے سے آپ کو بہت جلد کامیابی ملے گی۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

09- دوست کیسے بنائیں؟

فرمان الٰہی ہے :- (ترجمہ)

* ''اے ایمان والو، تم میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ...'' (الممتحنہ 60 : آیت 1)
* ''مومن مرد اور عورتیں ایک دوسرے کے مددگار (اور دوست) ہیں ...'' (التوبہ 9 : آیت 71)
* ''... آپ برائی کو بھلائی سے دفع (دور) کیجئے پھر وہی شخص جس کے اور آپ کے درمیان دشمنی ہے وہ ایسا ہو جائے گا جیسے گہرا (جگری) دوست۔'' (حٰمٓ السجدۃ 41 : آیت 34)

احادیث رسول ﷺ :

* ''آدمی اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے، اس لئے اپنا دوست سوچ سمجھ کر (کسی اچھے مسلمان کو) بنانا چاہئے۔'' (ابوداؤد، ترمذی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)
* ''اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرمائیں گے: وہ لوگ کہاں ہیں جو دنیا میں صرف میری خاطر آپس میں محبت کیا کرتے تھے، آج میں انہیں اپنے عرش کے نیچے سایہ میں جگہ عطا فرماؤں گا۔'' (بخاری، مسلم۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

اگر آپ لوگوں کو اپنا دوست بنانا اور ان کے دل جیتنا چاہتے ہیں تو :

1. لوگوں پر تنقید اور ان کی مذمت نہ کریں۔
2. دوسروں سے کسی قسم کی شکایت نہ کریں اور کبھی بھی جھوٹی تعریف نہ کریں۔
3. ایمانداری کے ساتھ دوسروں کی اچھی عادات کا تذکرہ کریں۔
4. ان کی کامیابی پر ان کی حوصلہ افزائی کریں۔
5. دوسروں کے معاملات حل کرنے کے لئے مدد کی پیشکش کریں۔
6. دوسروں کے معاملات میں دلچسپی لیں اور ہمیشہ مسکراتے رہیں۔
7. دوسروں کی بات غور سے سنیں اور انہیں بولنے کا زیادہ موقع دیں۔
8. اس انداز میں بات کریں جو دوسرا چاہتا ہے۔

❾ دوسروں کو اس بات کا احساس دلائیں کہ آپ کی نظر میں وہ بہت اہم ہیں۔

❿ بحث نہ کریں اور دوسروں کی رائے کو اہمیت دیں۔

⓫ جب آپ کو احساس ہو جائے کہ آپ غلط ہیں تو فوراً اپنی غلطی تسلیم کریں۔

⓬ گفتگو کا آغاز ہمیشہ دوستانہ انداز میں کریں۔

⓭ دوسروں کے تحفظات اور نظریات سے ہمدردی رکھیں۔

⓮ کبھی دوسروں کو چیلنج نہ کریں۔

⓯ کینہ، بغض اور تمام منفی جذبات سے اپنے آپ کو بچائیں۔

⓰ بات کا آغاز دوسروں کی تعریف سے کریں اور ان کی حوصلہ افزائی کریں۔

⓱ اگر دوسروں سے غلطیاں ہو رہی ہیں تو ان کی توجہ اس طرح دلائیں کہ انہیں ڈانٹ ڈپٹ کا احساس نہ ہو۔

⓲ لوگوں کے لئے جو بھی کریں اسے ہرگز نہ دہرائیں بلکہ یکسر فراموش کر دیں۔

⓳ لوگوں کی مدد کے لئے ہر وقت تیار رہیں خواہ اس میں بڑی قربانی دینا پڑے۔

⓴ لوگوں کے عیوب پر ہرگز نظر نہ رکھیں۔ ان کی اچھائیوں کا ذکر کریں۔

㉑ لوگوں سے ہمیشہ نرمی سے بات کریں اور جب بھی ملیں، گرمجوشی سے ملیں۔

㉒ دوسروں کو بولنے کا زیادہ موقع دیں ان کی صحیح بات کی ہاں میں ہاں ملائیں۔

㉓ دوسروں پر تنقید کرنے سے پہلے خود پر تنقید کر کے اپنی غلطی کو تسلیم کریں۔

㉔ حکم دینے کی بجائے سوال کریں۔ مثلاً یہ نہ کہیں: جلدی سے یہ کام کرو۔ بلکہ کہیں: کیا ہم یہ نہ کرلیں۔ اس سے یہ کام جلد ہو سکتا ہے۔

㉕ اپنے ماتحتوں اور بچّوں کی چھوٹی سی چھوٹی کامیابی کی بھی حوصلہ افزائی کریں۔

㉖ اگر کوئی غلطی کرتا ہے تو اس سے کہیں کہ ایسا ہو جاتا ہے، دوبارہ کوشش کریں۔

㉗ لالچ اور خودغرضی سے اپنے آپ کو بچائیں۔

㉘ لوگوں سے محبت سے ملیں، وہ بھی آپ کا احترام کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

10۔ مخالف حالات میں کامیابی پانے کے اصول

فرمان الٰہی ہے :۔ (ترجمہ)

* ''کیا تم یہ گمان کئے بیٹھے ہو کہ تم یوں ہی جنت میں داخل ہو جاؤ گے جبکہ تمہیں ابھی وہ مصائب پیش ہی نہیں آئے جو تم سے پہلے لوگوں (ایمان والوں) کو پیش آئے تھے ۔ان پر سختیاں اور مصیبتیں آئیں اور وہ (اس قدر) جھنجھوڑے گئے یہاں تک کہ رسول اور ان پر ایمان لانے والے پکار اٹھے کہ اللہ کی مدد کب آئے گی۔ یاد رکھو، اللہ کی مدد قریب ہی ہے۔''

(البقرہ 2: آیت 214)

❶ اپنے جسم اور ذہن کو ہر وقت یاد دلاتے رہیں کہ آپ کے راستے میں بڑی بڑی رکاوٹیں آسکتی ہیں جنہیں ذہن اور جسم مل کر ہٹائیں گے۔ ان شآء اللہ العزیز۔

❷ اپنے اندر خود اعتمادی کو بڑھایئے۔ اس کے لئے اپنے آپ کو یقین دلاتے رہئے آپ ضرور کامیاب ہوں گے۔ خود اعتمادی کی کمی ترقی کی راہ میں رکاوٹ بنتی ہے۔

❸ ایسے لوگوں کے حالات زندگی پڑھئے جنہیں مخالف حالات کا سامنا کرنا پڑا ہو اور آخر کار وہ کامیاب ہوئے۔ مثلاً حضرت محمد ﷺ، حضرت نوح، حضرت ابراہیم علیہم السلام وغیرہ۔

❹ اپنی بیوی سے مشاورت کریں اور اس سے تعاون حاصل کریں اس لئے کہ ہر کامیاب شخص کے پیچھے کسی نہ کسی عورت کا ہاتھ ہوتا ہے۔ بیوی سے زیادہ مخلص کوئی نہیں ہوتا لہٰذا وہ بہترین مشورہ دے سکتی ہے۔

❺ اپنے آپ کو صحت مند رکھنے کی ہر ممکن کوشش کیجئے۔ اس لئے کہ اچھی صحت مخالف حالات میں کامیابی دلانے میں بڑا اہم کردار ادا کرتی ہے۔

❻ اپنی غلط عادات کو چھوڑ کر اچھی عادات اختیار کیجئے۔ مثلاً اگر فضول خرچ ہیں تو میانہ روی اختیار کیجئے، غیر تعمیری کاموں اور سرگرمیوں کو چھوڑ کر اچھے کام کرنے کی کوشش کیجئے۔ اپنا وقت فضول ضائع نہ کیجئے۔

❼ اپنی زندگی کی مکمل منصوبہ بندی کیجئے۔ منصوبہ بندی کے بغیر کوئی بھی کام کرنا مناسب نہیں۔

❽ فیصلے کے وقت جذبات میں توازن رکھئے اور عقل کو استعمال کرتے ہوئے فیصلہ کیجئے۔ فیصلہ کرنے سے پہلے دعا کریں: یا اللہ، مجھے آپ کی مدد کی اشد ضرورت ہے، میری مدد فرمایئے اور مجھ سے صحیح فیصلہ کروایئے۔

❾ مشورہ کرنا سنت رسول ﷺ ہے، اس لئے ماہرین سے مشورہ کیجئے۔ مشورہ کرنے سے ایسی نئی چیزیں بھی سامنے آتی ہیں جن سے کامیابی کی راہیں ہموار ہو جاتی ہیں۔

❿ اپنی معلومات میں اضافہ کیجئے۔ جس قدر معلومات زیادہ ہوتی ہیں اسی قدر انسان میں حالات کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت زیادہ ہوتی ہے۔

⓫ لوگوں سے اپنے تعلقات خوشگوار بنایئے۔ تعلقات جس قدر خوشگوار ہوں گے اسی قدر آپ کو لوگوں کی زیادہ مدد حاصل ہوگی۔

⓬ اپنی آمدنی کا کچھ حصہ ضرورت مندوں میں تقسیم کیجئے۔ اس سے ضرورت مندوں کے دل سے آپ کے لئے دعائیں نکلیں گی اور آپ باآسانی مشکل حالات سے نکل جائیں گے۔

⓭ کسی پرسکون جگہ پر بیٹھ کر اپنی خوبیوں اور خامیوں کا جائزہ لیجئے۔ خامیوں کو دور کیجئے اور خوبیوں میں اضافہ کرنے کی کوشش کیجئے۔

⓮ ثابت قدمی اختیار کیجئے۔ ہوسکتا ہے کہ نتائج آپ کی توقع کے خلاف نکلیں، اس سے مایوس نہ ہوں، اگر کوئی نقصان پہنچ بھی جائے تو پھر بھی ہمت نہ ہاریئے بلکہ جدوجہد جاری رکھئے۔

⓯ خدمت خلق کیجئے۔ خواہ انسان ہوں یا جانور، اپنی ذات سے کسی کو تکلیف نہ پہنچایئے۔ اس سے اللہ تعالیٰ راضی ہوگا اور مخلوق بھی، جس سے آپ کو دلی سکون کی دولت نصیب ہوگی۔

⓰ مخالف حالات سے گھبرایئے نہیں بلکہ یہ سمجھئے کہ یہ آپ کو اور اونچا مقام دلانے کے لئے آئے ہیں، جیسے پتنگ ہمیشہ مخالف ہوا کی وجہ سے اونچی اڑتی ہے۔ علامہ اقبال کا شعر ہے:

تندی بادِ مخالف سے نہ گھبرا اے عقاب
یہ تو چلتی ہے تجھے اونچا اُڑانے کے لئے

11- بری عادات کا خاتمہ کیجئے اور کامیاب لوگوں میں شامل ہو جایئے

❶ جو کام بار بار کیا جائے وہ عادت بن جاتا ہے۔ اچھی عادات انسان کو اچھا بنا دیتی ہیں۔ اپنی عادات کو ہمیشہ اچھی بنانے کی کوشش کرتے رہیں۔

❷ ایک ریٹائرڈ فوجی ایک ہاتھ میں دودھ کا برتن اور دوسرے میں انڈے لے کر جا رہا تھا، اس نے یہ آواز سنی: اٹین شن۔ اپنی عادت کے مطابق وہ جیسے ہی سیدھا کھڑا ہوا تو اس کے ہاتھوں سے دودھ کا برتن اور انڈے نیچے گر پڑے۔اسی لئے کہتے ہیں کہ انسان کی عادات عمر بھر اس کے ساتھ رہتی ہیں۔

❸ بری عادات سے بچنے کی ہر ممکن کوشش کیجئے، اس لئے کہ یہ ناکامی کی بنیاد ہیں۔

❹ وقت کی پابندی کی عادت بنایئے، یہ آپ کو کامیاب لوگوں میں شامل کر دے گی۔

❺ دین اور دنیا کے معاملات کی درستگی کی عادت دنیا و آخرت میں کامیابی سے ہمکنار کرتی ہے۔

❻ جھوٹ اور فریب کی عادت اپنانے والے کے لئے سچائی اور دیانت داری کے راستے پر گامزن ہونا مشکل ہو جاتا ہے۔ اس لئے شروع ہی سے جھوٹ اور فریب سے بچئے۔

❼ کسی گاؤں میں ایک لڑکا جانور چرانے کے لئے جنگل میں جاتا تھا۔ اس نے اچانک شور مچایا، بھیڑیا آیا، بھیڑیا آیا۔ گاؤں والے یہ آواز سنتے ہی لاٹھیاں لے کر وہاں پہنچے تو لڑکا مسکرانے لگا کہ میں نے تو مذاق کیا تھا۔ 2 مرتبہ اس نے ایسا ہی کیا۔ تیسری مرتبہ اللہ کا کرنا یہ ہوا کہ حقیقت میں بھیڑیا آ گیا، اب یہ بھیڑیا بھیڑیا کی آواز لگاتا رہا، کسی نے اس کی آواز پر توجہ نہ دی۔ بھیڑیئے نے اس کے جانوروں کو بھی نقصان پہنچایا اور اسے بھی۔ اگر اسے جھوٹ بولنے کی عادت نہ ہوتی تو یہ اس نقصان سے بچ سکتا تھا۔

❽ صبح سویرے اٹھئے، صبح سویرے اٹھنے کی عادت سے سستی اور کاہلی سے نجات ملتی ہے۔

❾ عادت کی مثال خم دار درخت کی ہے، جس طرح خم دار درخت کو سیدھا کرنے کی جس قدر بھی کوشش کی جائے وہ سیدھا نہیں ہوتا۔ اسی طرح عادت پختہ ہونے کے بعد اسے چھوڑنا

آسان نہیں ہوتا۔ اس لئے شروع ہی سے بری عادات سے بچنے کی کوشش کیجئے۔

⑩ بری عادات میں نقصان ہے، اس لئے کہ بری عادات جرائم کا باعث بھی بن جاتی ہیں۔

⑪ بچوں کو بچپن ہی سے بری عادات سے بچایئے۔ بڑے ہونے کے بعد کامیابی ان کے قدم چومے گی اور ان کی زندگی کا سفر عزت و احترام سے گزرے گا۔

⑫ انسان بری عادات جلدی اپنا لیتا ہے لہٰذا بری صحبت سے بچیں کیونکہ برائی چھوڑنا آسان نہیں ہے اس لئے کہ شیطان بہت بہکاتا ہے۔

⑬ غصہ نہ کریں، غصہ کرنے سے مزاج خراب ہوتا ہے اور معاشرے میں برائی آتی ہے، محبتیں اور رشتے ٹوٹ جاتے ہیں۔ جب غصہ آئے تو چپ ہو جائیں، شیطان کے شر سے بچنے کے لئے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آ جائیں، اپنی جگہ بدل لیں، اگر کھڑے ہیں تو بیٹھ جائیں۔ پانی پی لیں۔ وضو کریں۔ بار بار پڑھئے: اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۔

⑭ حسد نہ کریں، اس لئے کہ حسد ایک خطرناک بیماری ہے جو انسان کی دنیاوی زندگی کا سکون ختم کرنے کے ساتھ ساتھ اس کی نیکیوں کا بھی خاتمہ کر دیتی ہے۔

حدیث رسول ﷺ:

* ''اپنے آپ کو حسد سے بچاؤ، اس لئے کہ یہ نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ لکڑی کو کھا جاتی ہے۔'' (ابوداؤد۔ عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

⑮ بدگمانی سے اپنے آپ کو بچایئے۔ بدگمانی نہ صرف انسانی ذہن کا سکون چھینتی ہے بلکہ اسے گناہگار بھی بنا دیتی ہے۔

فرمان الٰہی ہے:۔ (ترجمہ)

* ''اے ایمان والو، بہت سی بدگمانیوں سے پرہیز کرو، یقین مانو کہ بعض بدگمانیاں گناہ ہوتی ہیں۔'' (الحجرات 49: آیت 12)

⑯ تکبر سے اپنے آپ کو بچایئے، یہ نہ صرف دنیا میں ذلت و رسوائی کا باعث بنتا ہے بلکہ آخرت میں بھی جہنم میں لے جانے کا ذریعہ بنتا ہے۔

12- اچھی عادات اپنا کر اپنا نام روشن کیجئے

حدیث رسول ﷺ :

* ''کھانا کھلاؤ اور سلام کرو جس کو تم جانتے ہو اور اس کو بھی جس کو تم نہیں جانتے۔''

(بخاری، مسلم۔ عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما)

❶ اچھی عادات ایثار اور خود انحصاری پیدا کرتی ہیں۔

❷ اچھی عادات بچپن سے سیکھانی چاہئیں۔ ایک عورت نے کسی عقلمند سے مشورہ کیا کہ میں اپنے بیٹے کی تعلیم و تربیت کا آغاز کس عمر سے کروں؟ اس نے جواب دیا: بچہ پیدا ہونے سے۔ عورت نے کہا: میرا بیٹا تو اس وقت 2 سال کا ہو چکا ہے۔ عقلمند نے کہا: تم نے اپنے بیٹے کی تربیت کے 2 سال ضائع کر دیئے۔

❸ ایک بہترین مقولہ ہے: عمل کا بیج بوؤ اور عادت کی فصل کاٹو۔ عادت کا بیج بوؤ اور کردار کی فصل کاٹو۔ کردار کا بیج بوؤ اور قسمت کی فصل کاٹو۔

❹ عادات ہر کامیابی کی چابی ہیں۔ اچھی عادات پر کامیابی جبکہ بری عادات پر ناکامی ملتی ہے۔

❺ وقت کی پابندی کی عادت اپنائیں اسے اختیار نہ کرنے سے اکثر ناکامی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

❻ ہر کام کو اچھے طریقے سے کرنے کی عادت بنائیں جس کے اندر ہر کام کو درست اور اچھے طریقے سے کرنے کی عادت ہو وہ غلطیوں سے بچ جاتا ہے۔

❼ مستقل مزاجی کی عادت بنائیں جس کے اندر استقلال (مستقل مزاجی) ہو وہ کوئی بھی کام احسن طریقے سے سرانجام دے سکتا ہے۔

❽ اپنی جو بھی اچھی عادت بنائیں اسے روزمرہ کا معمول بنالیں مثلاً اپنی عادات میں نمازوں کی پابندی کریں، خصوصاً نماز تہجد کی۔ صبح جلدی اٹھیں، قرآن کریم کی تلاوت کریں۔

❾ اچھی عادات کو اپنانے میں ہمت نہ ہاریں، اگر کبھی آپ کو ناکامی بھی ہو تو اسے عارضی سمجھیں اور پھر سے اپنے آپ سے وعدہ کریں کہ آپ یہ اچھی عادت اپنا لیں گے۔

❿ اچھی عادات والوں کے ساتھ میل جول رکھیں، اچھی عادات اپنانے میں مدد ملے گی۔

13- مستقل مزاجی اپنا کر ہر کام میں کامیابی حاصل کیجئے

فرمان الٰہی ہے :- (ترجمہ)

* ''بیشک جن لوگوں نے کہا : ہمارا رب اللہ ہے پھر وہ اس پر ثابت قدم رہے ، انہیں نہ تو کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔'' (الاحقاف 46 : آیت 13)

حدیث رسول ﷺ :

* '' میں نے عرض کیا : اے اللہ کے رسول ﷺ، مجھے کوئی ایسی نصیحت فرمایئے جس پر میں (مستقل مزاجی سے) ثابت قدم رہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم یہ کہو: میں اللہ تعالیٰ پر ایمان لایا اور پھر اس پر ثابت قدم رہو۔'' (ترمذی۔عن سفیان بن عبداللہ رضی اللہ عنہ)

❶ زندگی کے سفر میں مستقل مزاجی اختیار کرنا کامیابی کا ایک زینہ ہے۔

❷ کسی بھی کام کا ارادہ کرنے کے بعد شکست کے باوجود اسے ادھورا نہ چھوڑیئے بلکہ مستقل مزاجی سے اس کام کو پورا کرنے کی کوشش کیجئے۔ یقیناً آپ اس میں کامیاب ہو جائیں گے۔

❸ تیمور لنگ کو ایک لڑائی میں شکست کا سامنا کرنا پڑا، اس نے جنگ سے بھاگ کر کھنڈر نما ایک عمارت میں پناہ لی جہاں اس کی نظر ایک چیونٹی پر پڑی جو اپنی جسامت سے بڑا اناج کا دانہ لے کر چڑھنا چاہتی تھی لیکن بار بار نیچے گر جاتی، 69 بار وہ نیچے گری آخرکار 70ویں بار وہ اناج کا دانہ لے کر دیوار پر چڑھنے میں کامیاب ہوگئی۔ تیمور لنگ نے اس چیونٹی کی مسلسل محنت اور مستقل مزاجی سے سبق سیکھتے ہوئے اپنے آپ کو کہا: تو کیسا آدمی ہے ایک بار کی شکست سے دلبرداشتہ ہو کر ہمت ہار بیٹھا ہے جبکہ چیونٹی بار بار ناکامی کے بعد بھی مستقل مزاجی اختیار کرنے پر کامیاب ہوگئی۔ تیمور نے دوبارہ فوج جمع کی اور کامیاب رہا۔ اس کے بعد تیمور ہمیشہ کامیاب و کامران ہو کر لوٹتا رہا۔

❹ مستقل مزاجی ایک ایسا پیمانہ ہے جس سے ہم اپنے عزم اور استقلال کی پیمائش کر سکتے ہیں۔

❺ صرف ذہانت سے کامیابی نہیں ملتی اس کے لئے مستقل مزاجی بھی ضروری ہے۔

14-معمولی باتوں پر بھی غور وفکر کیجئے

فرمان الٰہی ہے :- (ترجمہ)

* ''پھر جس نے ذرّہ برابر بھی نیکی کی ہوگی، وہ اسے دیکھ لے گا اور جس نے ذرّہ برابر بھی برائی کی ہوگی، وہ اسے بھی دیکھ لے گا۔'' (الزلزال 99: آیات 7 تا 8)

احادیث رسول ﷺ :

* ''کوئی بھی عورت اپنی پڑوسن کو حقیر (معمولی) نہ جانے۔'' (ترمذی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)
* ''جس نے حلال کمائی میں سے صرف ایک کھجور کے برابر صدقہ دیا، اللہ تعالیٰ اسے اپنے دائیں ہاتھ میں لے کر بڑھاتے ہیں، جس طرح تم میں سے کوئی اپنے جانور کے بچے کو پالتا ہے، یہاں تک کہ وہ (معمولی صدقہ) پہاڑ کے برابر ہو جاتا ہے۔'' (بخاری، مسلم۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)
* ''بسا اوقات آدمی ایسی (معمولی) بات کرتا ہے جس سے اللہ تعالیٰ راضی ہوجاتا ہے اور وہ آدمی اس بات کے مقام کو نہیں جانتا۔ (یعنی معمولی سمجھتا ہے لیکن) اللہ تعالیٰ اس بات کی وجہ سے اسے بڑا مرتبہ عطا فرماتا ہے اور بسا اوقات آدمی ایسی بات کرتا ہے جس سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوجاتا ہے اور بات کرنے والا اس بات کو کوئی اہمیت نہیں دیتا (یعنی معمولی سمجھتا ہے لیکن) اسی ایک بات پر وہ دوزخ میں چلا جاتا ہے۔'' (بخاری۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

1. معمولی سی محبت کا اظہار پورے گھر کے لئے خوشیوں کا باعث بنتا ہے۔
2. معمولی میٹھے بول کے ذریعے سے بہت سے مایوس لوگوں کو نیا حوصلہ ملتا ہے۔
3. معمولی صدقہ بہت سی روحانی خوشیوں کا باعث بنتا ہے۔
4. ایک لڑکے کو اس کی والدہ نے پڑوسیوں کے گھر کوئی چیز لینے کے لئے بھیجا، جب وہ وہاں پہنچا تو پڑوسی ایک اشتہار پڑھ رہے تھے جس میں ایک جگہ ملازمت خالی ہونے کا ذکر تھا۔ اس لڑکے نے گھر آنے کے فوراً بعد ایک درخواست لکھ کر وہاں جمع کرا دی جس پر اسے ملازمت مل گئی اور وہ بہت بڑے مقام پر فائز ہوگیا۔ اگر وہ اس معمولی بات پر توجہ نہ دیتا،

غفلت کا مظاہرہ کرتا تو اس مقام تک نہ پہنچ پاتا۔

❺ ایک شخص چولہے کے قریب بیٹھا چولہے پر رکھی دیگچی کو دیکھ رہا تھا جس کا ڈھکنا بھاپ کی طاقت سے بار بار اوپر اٹھ رہا تھا۔ اس نے اسے معمولی نہ سمجھا بلکہ اہمیت دیتے ہوئے اس پر غور وفکر کیا، جس کے نتیجے میں ریل گاڑیاں اور بہت سی صنعتیں جو بھاپ سے چلتی ہیں، منظر عام پر آئیں۔

❻ ایک عقلمند سے کسی نے سوال کیا: ذہین لوگ کون ہوتے ہیں؟ اس نے جواب دیا کہ جو معمولی باتوں پر بھی خصوصی توجہ دیتے ہیں۔

❼ ایک لنگڑا شخص راستے میں جا رہا تھا، اچانک اس کی ٹوپی اُڑ کر ایک لڑکے کے پاؤں پر جا گری۔ لڑکے نے ٹھوکر مار کر ٹوپی کو دور پھینک دیا۔ ایک دوسرا لڑکا آیا اس نے فوراً ٹوپی اٹھا کر اس لنگڑے شخص کے سر پر رکھ دی اور اسے اس کی منزل تک پہنچایا۔ معذور شخص نے اس کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اس کا پتہ لکھ لیا۔ ایک ماہ کے بعد اس لڑکے کو اس لنگڑے شخص کی طرف سے ایک ہزار روپے کا چیک وصول ہوا جو اس کے معمولی کام کا انعام تھا۔

❽ کبھی بھی کسی بات کو معمولی سمجھ کر نظر انداز نہ کریں۔ بسا اوقات معمولی باتیں بڑی نتیجہ خیز ثابت ہوتی ہیں۔

❾ معمولی باتوں کو اہمیت نہ دینے والا انسان اکثر نقصان اٹھاتا ہے جبکہ اہمیت دینے والا بڑی بڑی رکاوٹوں کے باوجود کامیابی پا لیتا ہے۔

❿ جو معمولی باتوں پر توجہ نہیں دیتا وہ کبھی بڑا آدمی نہیں بن سکتا۔

⓫ ایک لڑکا اپنے بھائی کے ساتھ شیشوں سے کھیل رہا تھا، اس نے محسوس کیا کہ دوسری چیز اس شیشے میں اسے قریب نظر آ رہی ہے۔ اس نے اپنے والد کو بتایا، اس نے اس حوالے سے ایک ذہین آدمی سے مشورہ کیا، اس نے اسے دیکھ کر ایک چھوٹی سی دوربین بنائی جس سے دور کی چیز آسانی سے دکھائی دیتی تھی پھر آگے چل کر یہی ٹیلی اسکوپ بنانے کی بنیاد بن گئی۔ اگر وہ اس معمولی چیز پر غور نہ کرتا تو کبھی اس نتیجے پر نہ پہنچتا۔

15-نفس پر قابو پا کر کامیاب زندگی گزاریئے

فرمان الٰہی ہے :- (ترجمہ)

* ''یقیناً وہ شخص کامیاب ہو گیا جس نے (اپنے نفس پر قابو پا کر اسے) گناہوں سے پاک کر لیا۔'' (الشمس 91: آیت 10)

* ''... اے اطمینان والی (پاکیزہ) نفس۔ تو اپنے رب کی طرف اس حال میں لوٹ کہ تو اس سے راضی اور وہ تجھ سے راضی ہے۔ پس تو میرے (خاص) بندوں میں شامل ہو جا اور میری جنت میں داخل ہو جا۔'' (الفجر 89: آیات 27 تا 30)

* ''(یوسف علیہ السلام نے کہا) میں اپنے نفس کی پاکیزگی بیان نہیں کرتا۔ بیشک نفس تو برائی پر ابھارنے والا ہے مگر جس پر میرا پروردگار رحم فرمائے۔ یقیناً میرا رب خوب بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔'' (یوسف 12: آیت 53)

﴿ نوٹ : یہ آیت زبانی یاد کریں اور روزانہ بار بار پڑھیں۔ ان شآء اللہ تعالیٰ
آپ نفس کی برائی سے بچ کر پرہیزگار بن جائیں گے ﴾

احادیث رسول ﷺ :

* ''وہ آدمی پہلوان نہیں جو کسی کو گرا دے، اصل پہلوان وہ ہے جو غصہ کے وقت اپنے نفس پر قابو پالے۔'' (بخاری، مسلم۔ عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

* ''اس وقت تک کوئی مومن نہیں بن سکتا جب تک کہ اس کی نفسانی خواہشات میری لائی ہوئی شریعت کے تابع نہ ہو جائیں۔'' (مشکوٰۃ۔ عن ابن عمرو رضی اللہ عنہما)

* ''ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ سے عرض کیا: مجھے کوئی مختصر اور جامع نصیحت فرمایئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: (نفس پر قابو پاتے ہوئے) غصہ مت کرو۔ آپ ﷺ نے یہ جملہ کئی مرتبہ دہرایا۔'' (ترمذی۔ عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

* ''سمجھدار وہ ہے جو اپنے نفس پر قابو پا لیتا اور آخرت کے لئے کام کرتا ہے، احمق

(بے وقوف) وہ ہے جو اپنی خواہش پر چلتا ہے اور اللہ تعالیٰ سے (جنت کی) تمنا رکھتا ہے۔''

(ترمذی۔عن شداد بن اوس رضی اللہ عنہ)

❶ جو انسان اپنے نفس پر قابو پانا سیکھ لیتا ہے حقیقت میں وہ کامیاب انسان ہے۔

❷ اگر کوئی شخص دوسروں پر حکومت کرنا چاہتا ہے تو اسے پہلے اپنے نفس پر حکومت کرنا یعنی نفس پر قابو پانا ضروری ہے۔

❸ عقلمندوں کا قول ہے: نفس پر قابو پاؤ، اس میں تمہاری کامیابی کا راز ہے۔

❹ نفس کو قابو کئے بغیر کامیابی کی امید رکھنا خام خیالی ہے۔

❺ کردار کی مضبوطی کے لئے 2 چیزیں ضروری ہیں: ① نفس پر قابو پانا ② قوت ارادی۔

❻ جو اپنے نفس پر قابو نہیں پا سکتا وہ فاتح ہونے کے باوجود بھی غلام ہی رہتا ہے۔

❼ نفس پر قابو پانا دانائی کی بنیاد ہے۔

❽ مشہور حکیم سقراط کا قول ہے: مجھے اپنے اندر جب غصہ پیدا ہونے کا احساس ہونے لگتا ہے تو میں بولتے بولتے الفاظ کو منہ میں دبا لیتا ہوں اور آواز کو بھی دبا لیتا، اس طرح کرنے سے میں اپنے نفس کے جذبات پر قابو پا لیتا ہوں۔

❾ جتنی تباہی و بربادی جذبات کی تیزی اور سخت مزاجی سے ہوتی ہے، کسی اور چیز سے نہیں ہوتی۔

❿ کوئی بھی انسان شروع سے اچھی طبیعت کا مالک نہیں ہوتا، ہر انسان کو مناسب دیکھ بھال اور تربیت کی ضرورت ہوتی ہے۔ نفس کو قابو پانے کی تربیت اسے بہترین انسان بنا دیتی ہے۔

⓫ بچوں کو ابتدائی عمر ہی میں نفس پر قابو پانے کی تربیت دیجئے ورنہ وہ سخت مزاجی کا شکار ہو کر کئی برائیوں میں مبتلا ہو سکتے ہیں۔

⓬ لوگوں میں اکثر و بیشتر جھگڑے نفس پر قابو نہ پانے کی وجہ سے ہوتے ہیں اور دنیا میں اکثر جنگیں نفس پر قابو نہ پانے کی وجہ سے لڑی گئیں۔

⓭ نفس پر قابو پانے سے بہت سی بیماریوں سے حفاظت ہوتی ہے مثلاً بلڈ پریشر، فالج وغیرہ۔

16- جرأت اور بہادری اختیار کر کے عزت کے ساتھ زندگی گزاریئے

احادیث رسول ﷺ :

* ''ایک رات مدینہ کے اطراف سے ایک خوفناک آواز آئی۔ آپ ﷺ اکیلے اس آواز کی طرف چل پڑے۔ لوگ گھبرا کر مل کر اس آواز کی طرف نکلے تو دیکھا کہ آپ ﷺ گھوڑے پر سوار واپس تشریف لا رہے ہیں اور فرما رہے تھے: ڈرو نہیں، میں آگے تک دیکھ کر آیا ہوں، کوئی خطرے کی بات نہیں ہے۔'' (بخاری، مسلم۔عن انس رضی اللہ عنہ)

* ''غزوہ حنین کے موقع پر جب دشمن کی طرف سے اچانک حملہ آور ہونے پر مسلمان اِدھر اُدھر منتشر ہو گئے تو اس وقت بھی آپ ﷺ اکیلے ہی میدان میں ڈٹے رہے اور بے مثال بہادری کا مظاہرہ کیا۔'' (بخاری۔عن ابی قتادہ رضی اللہ عنہ)

* ''رسول اکرم ﷺ اسلام کی دعوت پہنچانے کے لئے (بغیر کسی ڈر کے) طائف تشریف لے گئے اور طائف کے سرداروں کو اسلام کی دعوت پیش کی۔'' (بخاری۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

❶ جرأت و بہادری وہ صفت ہے جس شخص میں یہ نہ پائی جائے وہ کامیاب زندگی نہیں گزار سکتا۔

❷ دنیا میں وہی لوگ شہرت اور عزت پاتے ہیں جو جرأت مند اور بہادر ہوتے ہیں۔

❸ عقلمندوں کا قول ہے: کامیابی ہمیشہ جرأت اور بہادری سے حاصل ہوتی ہے۔

❹ ایک مرتبہ ایک بادشاہ اپنی فوج کو لے کر دشمن کی نقل و حرکت دیکھنے کے لئے نکلا۔ جیسے ہی اس نے ایک پل عبور کیا تو اس نے اپنے ایک جرنیل سے پوچھا: اگر پل کے دونوں سروں پر دشمن کا قبضہ ہو جائے تو تم کیا کرو گے؟ جرنیل نے فوراً جواب دیا: میں اس طرح کروں گا۔ یہ کہہ کر اس نے اپنا گھوڑا دریا کی طرف موڑا اور دریا میں کود گیا اور بہت جلد دوسرے کنارے پر پہنچ گیا۔ بادشاہ اس کی جرأت اور حاضر دماغی دیکھ کر بہت خوش ہوا اور اسے ترقی دے کر سپہ سالار کا خطاب عطا کرتے ہوئے سلام پیش کیا۔ اس سے معلوم ہوا کہ جرأت و بہادری انسان کو اعلیٰ مقام دلانے میں بڑا اہم کردار ادا کرتی ہے۔

❺ 2 عورتیں آپس میں گفتگو کر رہی تھیں۔ ایک نے دوسری سے کہا: میں کسی بزدل کمانڈر کی بیوی بننے کی بجائے کسی بہادر غازی یا شہید کی بیوہ بننے میں زیادہ فخر محسوس کرتی ہوں۔

❻ ایک شخص سخت بیمار ہو گیا، اس کے معالج نے اسے چیک کرنے کے بعد کہا: تم ایک موذی مرض کا شکار ہو چکے ہو، اگر تم محتاط رویہ اختیار کرو تو تم لمبا عرصہ زندہ رہ سکتے ہو۔ اس نے بستر پر پڑے رہنے کے بجائے یہ سوچا کہ میں میدان جنگ میں جا کر لڑوں۔ وہ ایک جنگ میں شریک ہوا اور بڑی جرأت و بہادری سے لڑا۔ آخرکار اسے ایک ایسا زخم لگا جس سے اس کا موذی مرض دور ہو گیا اور وہ کافی عرصے تک زندہ رہا۔

❼ ایک لڑکا اپنی ماں کے پاس آیا اور کہا: امی جان، میری تلوار بہت چھوٹی ہے۔ ماں نے کہا: اگر تلوار چھوٹی ہے تو کیا ہوا تم جرأت و بہادری سے آگے بڑھ کر حملہ کرنا، کامیابی تمہارا مقدر ہو گی اور تم میدان جنگ سے نہ بھاگنا، اگر زندہ واپس لوٹو تو یہ ڈھال تمہارے پاس ہونا ضروری ہے ورنہ میرے سامنے نہ آنا۔

❽ جو لوگ جرأت مند اور بہادر ہوتے ہیں وہ نہ موت سے ڈرتے ہیں اور نہ کسی اور چیز سے اور نہ ہی دوسروں کا سہارا لینے کی کوشش کرتے ہیں۔

❾ جرأت و بہادری وہ چیز ہے جس کی ضرورت زندگی کے ہر شعبے میں پڑتی ہے۔ سچی بات سننے اور سچی بات کہنے کی جرأت بھی کامیابی کے لئے ضروری ہے۔

❿ ایک مشہور شاعر کا مقولہ ہے: جرأت مند بنو مگر اعتدال میں رہو۔

⓫ اگر بزدلی کی وجہ سے قوموں کو کامیابی ملتی تو بہادروں کو کبھی موت نہ آتی۔

⓬ ٹیپو سلطان کا قول ہے: شیر کی ایک دن کی زندگی گیدڑ کی 100 سالہ زندگی سے بہتر ہے۔ اس لئے کہ شیر میں جرأت و بہادری ہوتی ہے جبکہ گیدڑ میں بزدلی۔

⓭ بہادروں کا نام تاریخ میں ہمیشہ زندہ رہتا ہے جبکہ بزدلوں کا نام و نشان مٹ جاتا ہے۔

⓮ اگر آپ بھی عزت کی زندگی گزارنا چاہتے ہیں تو جرأت و بہادری کا مظاہرہ کریں، یقیناً کامیابی آپ کے قدم چومے گی۔ ان شاءاللہ العزیز۔

17-مکتب حیات (زندگی کی درس گاہ) سے سبق سیکھ کر خوشحال زندگی گزاریئے

فرمان الٰہی ہے:- (ترجمہ)

* ''... اگر تم (لوگ خود) نہیں جانتے ہو تو علم رکھنے والوں سے پوچھ لو۔'' (النحل 16: آیت 43)
* ''اور آپ نصیحت (لوگوں کو) کرتے رہئے، یقیناً نصیحت ایمان والوں کو فائدہ پہنچاتی ہے۔''

(الذاریات 51: آیت 55)

❶ جو علم انسان اپنے سے زیادہ علم والوں سے گفتگو کر کے حاصل کرتا ہے وہ دنیا کی مروجہ تعلیم سے کئی گنا بہتر ہوتا ہے۔

❷ جو لوگ کسی سے کچھ حاصل کرنے کا جذبہ نہیں رکھتے وہ تجربات میں بھی کورے رہتے ہیں۔ اس لئے کہ ایک انسان دوسرے کو نصیحت تو کر سکتا ہے مگر کردار نہیں دے سکتا۔

❸ جو انسان عقلمند لوگوں کی بات دل لگا کر غور سے نہیں سنتا، وہ اکثر و بیشتر زندگی میں پریشانیوں کا شکار رہتا ہے۔

❹ جب انسان عملی زندگی میں محنت کرتا ہے تو وہ حقیقت میں کائنات کے اعلیٰ ترین مقصد کو پورا کرتا ہے۔

❺ یاد رکھئے، اللہ تعالیٰ کو وہ انسان پسند نہیں جو بے کار وقت گزارنے کا عادی ہو اور سستی کا شکار رہتا ہو۔ خواہ وہ مالدار ہو یا غریب۔

❻ انسان دنیا میں محنت اس لئے کرتا ہے تاکہ کاروان حیات کے ساتھ چل سکے۔ سست انسان قافلہ حیات کے کاروان سے بچھڑ جانے کے مترادف ہے۔

❼ مکتب حیات کا ایک سبق یہ بھی ہے کہ آج کا کام آج ہی کیا جائے، کل پر نہ چھوڑا جائے۔

❽ ایک موچی (جوتے سلائی کرنے والے) نے اپنا اکثر وقت فضول بحث و مباحثے میں یہ سوچ کر خرچ کر دیا کہ میں اپنا کام رات کو کرلوں گا۔ اس کے پڑوسی نے جب اسے رات کو کام کرتے ہوئے دیکھا تو کہا: اے شخص، تو دن بھر اپنا وقت فضول بحث میں ضائع کرتا رہا

اور اب رات کو جب سونے کا وقت ہے تو کام پر خرچ کر رہا ہے۔

❾ ایک جلد ساز ایک دن ریاضی کی کتاب کی جلد بنا رہا تھا، اس نے ردی کاغذ پر لکھا ہوا یہ جملہ پڑھا: بڑھتے چلو، بڑھتے چلو، راستے میں حائل ہونے والی مشکلات سے مت ڈرو، تم جیسے ہی قدم آگے بڑھاؤ گے، خود بخود مشکلات آسان ہوتی چلی جائیں گی۔ ان جملوں نے اس جلد ساز پر بڑا اثر کیا اور علم ریاضی کے اندر اس قدر مہارت حاصل کی کہ کئی بڑے لوگوں کا استاد بن گیا۔

❿ مکتب حیات کے اسباق نہ صرف مشکل ہوتے ہیں بلکہ بسا اوقات انہیں سمجھنے میں دقت بھی پیش آتی ہے لیکن جو سیکھ کر عمل کرتا ہے وہ کبھی بھی اپنی زندگی میں ناکام نہیں رہتا۔

⓫ مکتب حیات کے اسباق میں ایک سبق محنت ہے۔ اس کی بدولت انسان زندگی کے ایسے معاملات میں مہارت حاصل کر لیتا ہے جس کے ذریعے ہر مشکل سے نکلنا اس کے لئے آسان ہو جاتا ہے۔

⓬ عقلمندوں کا قول ہے: محنتی آدمی کا ہاتھ حکمران ہوتا ہے جبکہ سست آدمی ہمیشہ ناکام رہتا ہے۔

⓭ اپنے بچوں کو ایسی تعلیم دلوایئے کہ وہ مکتب حیات سے سبق سیکھنے کے قابل ہو جائیں اور قدرت کے کرشموں کا مطالعہ کر سکیں۔

⓮ قدرت کے بنائے ہوئے قوانین کے مطابق زندگی گزارنے سے مسرت و شادمانی حاصل ہوتی ہے۔ انسان بیماریوں سے محفوظ ہو کر صحت مند زندگی گزارتا ہے جبکہ اس کی خلاف ورزی پر اس کا جسم اور روح بیمار ہو جاتے ہیں۔

⓯ حقیقت میں ہم جو کچھ بھی سیکھتے ہیں وہ ہمیں مکتب حیات سے ہی ملتا ہے۔

⓰ ایسے آدمی بنو جس کا پاؤں اگر زمین پر ہو تو اس کے حوصلہ کی بلندی ستاروں کو چھو رہی ہو۔

⓱ لمبی عمر تجربات اور معلومات و معارف کا ذخیرہ ہے، ہر نئے دن سے فن زندگی کا ایک سبق لو۔ عقل مندوں کے لئے لمبی عمر برکت ہے۔

⓲ معاملات میں اپنی رائے نہ بدلو بلکہ مشورہ لو کیونکہ دو کا مشورہ ایک کی رائے سے بہتر ہے۔

18- زندگی میں ترقی کا سفر تیزی سے طے کیجئے

فرمان الٰہی ہے :- (ترجمہ)

* ''اور وہ جو کچھ (اللہ کی راہ میں) دیتے ہیں، اسے دیتے ہوئے، ان کے دل خوف زدہ (بھی) رہتے ہیں کہ (کہیں اللہ قبول نہ کرے) وہ اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جو بھلائی کے کاموں میں جلدی کرتے ہیں اور وہ ان میں (دوسروں سے) آگے بڑھنے والے ہیں۔'' (المؤمنون 23 : آیات 60 تا 61)

* ''اور یہ کہ ہر انسان کے لئے وہی کچھ ہے جو اس نے کوشش کی اور بلاشبہ اس کی کوشش (اچھی یا بری) بہت جلد دیکھی جائے گی پھر اسے اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔'' (النجم 53 : آیات 39 تا 41)

❶ اگر آپ تیزی سے ترقی کی راہ پر گامزن ہونا چاہتے ہیں تو آپ اپنا محاسبہ کیجئے، اپنی خامیوں، کمزوریوں اور عیوب پر غور کیجئے پھر ان عیوب کو آپ جس طرح بدلنا چاہتے ہیں بدلنا شروع کر دیجئے۔ ابتدا میں کچھ مشکل پیش آئے گی لیکن جب آپ مسلسل کوشش کریں گے تو آپ ترقی کی راہ پر تیزی سے چل کر کامیاب لوگوں میں شامل ہو جائیں گے۔ ان شآء اللہ العزیز۔

❷ یاد رکھئے، ہر شخص میں بیک وقت 2 وجود ہوتے ہیں جو ایک دوسرے کی ضد ہوتے ہیں۔ اس کی مثال یوں لیجئے کہ ایک انسان بظاہر شرمیلا لیکن اندر سے دلیر بننے کا خواہش مند ہوتا ہے۔ اسی طرح کم بولنے والا اچھا مقرر بننے کا خواہش مند ہوتا ہے۔ یہ دونوں شخص اگر ترقی کی راہ پر چلنا چاہتے ہیں تو اپنی کمی کوتاہی کو چھپا کر یقیناً تیزی سے ترقی کر سکتے ہیں۔

❸ ترقی کی راہ پر چلنے والے پر لازم ہے کہ وہ سب سے پہلے اپنی انا کو ختم کرے ورنہ ترقی کرنے کی ساری کوششیں ضائع ہو سکتی ہیں۔

❹ تنہائی میں بیٹھ کر اپنے ذہن کو آزادی کے ساتھ غور و فکر پر لگائیے۔ اس سے بہت جلد آپ کی ترقی کے راستے ہموار ہو جائیں گے۔ ان شآء اللہ العزیز۔

❺ اگر ترقی کی راہ میں کوئی رکاوٹ پیش آئے تو گھبرانے کی ضرورت نہیں، کچھ دیر کے لئے پرسکون ہو کر بیٹھ جایئے پھر دوبارہ کوشش کیجئے۔ کامیابی آپ کا مقدر بن جائے گی۔ ان شآء اللہ۔

❻ ہر شخص ویسا ہی بن سکتا ہے جیسا بننے کی تمنا اس کے دل میں ہو، اس لئے خواہش اس کے اندر کے وجود کی ہوتی ہے اور اندر کا وجود ہی اس کا اصلی وجود ہے۔

❼ ترقی کی راہ پر چلنے والے کے لئے لازم ہے کہ وہ باہمت اور باحوصلہ بنے۔

❽ تیزی سے ترقی کرنے والا اپنے آپ کو کسی نہ کسی کام میں مصروف رکھتا ہے جس سے اسے وقت گزرنے کا احساس تک نہیں ہوتا۔ جب کوئی دوسرا آ کر احساس دلاتا ہے تو وہ چونک کر کہتا ہے: اتنی جلدی وقت گزر گیا۔ مصروفیت میں وقت بڑی تیزی سے گزرتا ہے۔

❾ ایک شخص جہاز میں سفر کر رہا تھا، راستے میں اس نے کسی چیز کے بارے میں غور وفکر شروع کر دیا، اسے بڑا سکون ملا اور سفر گزرنے کا اسے احساس تک نہ ہوا۔

❿ تیزی سے ترقی کرنے میں بیوی کی مدد اور تعاون کی بھی بڑی ضرورت ہوتی ہے۔ اس لئے کہ شوہر پر بیوی کا جتنا گہرا اثر ہوتا ہے کسی اور کا نہیں ہوتا۔ سمجھدار بیوی اپنے شوہر میں نیا حوصلہ پیدا کرتی ہے اور اسے ناکامی کا احساس نہیں ہونے دیتی۔

⓫ ایک شخص نے اپنا واقعہ بیان کیا کہ میری بیوی مالدار اور میں غریب تھا۔ شادی کے بعد میری بیوی نے میرا حوصلہ بڑھانے میں بھرپور کردار ادا کیا۔ میں نے کئی کام شروع کئے جس میں مجھے ناکامی ہوئی لیکن اس نے حوصلہ دے کر ناکامی کا احساس نہ ہونے دیا بلکہ جب میں کام سے واپس آتا تو وہ پرتپاک استقبال کرتی اور میری باتیں سن کر مجھے تسلی دیتی، اس سے میرا حوصلہ اور بڑھتا اور میں ترقی کی راہ میں تیزی سے سفر کرنے کے لئے جدوجہد تیز کر دیتا، آخرکار مجھے کامیابی مل گئی۔

⓬ سمجھدار عورت اپنے شوہر کے کاموں پر نکتہ چینی نہیں کرتی اور اسے اپنے رشتہ داروں یا پڑوسیوں کے واقعات سنا کر غصہ نہیں دلاتی بلکہ اپنے شوہر کے کاموں کی تعریف کرتی ہے اور حوصلہ افزائی کرتی ہے۔ اس سے وہ مزید محنت کر کے ترقی کی راہ پر گامزن ہو جاتا ہے۔ اسی طرح شوہر کو بھی چاہئے کہ بیوی کے کاموں کی تعریف کرتا رہے، اس سے بیوی کا اسے بھرپور تعاون حاصل ہوگا۔

19- اپنی شخصیت پرکشش بنا کر لوگوں کو اپنا گرویدہ بنایئے

فرمان الٰہی ہے :- (ترجمہ)

* ''اور (اے نبی ﷺ) نیکی اور برائی کبھی برابر نہیں ہوسکتی۔ آپ برائی کو بھلائی سے دفع (دور) کیجئے پھر وہی (شخص) جس کے اور آپ کے درمیان دشمنی ہے، وہ ایسا ہو جائے گا جیسے گہرا (جگری) دوست ہو۔'' (حٰمٓ السجدۃ 41 : آیت 34)

* ''(اے پیغمبر ﷺ) آپ، اللہ کی رحمت سے، ان لوگوں (مومنوں) کے لئے نرم دل واقع ہوئے ہیں، اگر آپ ﷺ سخت مزاج اور سخت دل ہوتے تو یہ لوگ آپ ﷺ سے منتشر ہو جاتے۔ لہٰذا آپ ﷺ انہیں معاف کر دیجئے اور ان کے لئے دعائے مغفرت کر دیجئے...''

(آل عمران 3 : آیت 159)

﴿ وضاحت: حسن اخلاق والے، لوگوں کے محبوب بننے کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کے بھی محبوب بن جاتے ہیں ﴾

احادیث رسول ﷺ :

* ''وہ مومن جو لوگوں سے مل جل کر رہتا اور ان کی طرف سے پہنچنے والی تکالیف پر صبر کرتا ہے، اس مومن سے ثواب کے لحاظ سے بہتر ہے جو لوگوں سے مل جل کر نہیں رہتا اور ان کی طرف سے پہنچنے والی تکالیف پر صبر نہیں کرتا۔'' (ابن ماجہ۔ عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ)

* ''نرمی کو لازم پکڑو، سختی اور برائی سے بچو۔ جس انسان میں نرمی پائی جائے اسے وہ خوبصورت بنا دیتی ہے اور جس انسان میں نرمی نہ ہو تو اسے عیب دار بنا دیتی ہے۔'' (مسلم۔ عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

❶ انسان کا اپنی شخصیت کو پرکشش بنانے میں بڑا کردار ہوتا ہے اس کی شخصیت ویسی ہی بنتی ہے جیسی اس نے اپنی ابتدائی زندگی میں بننے کی کوشش کی ہوتی ہے۔

❷ نفسیات کے ماہرین کا قول ہے کہ انسان کے اپنے اقوال، افعال، کردار و گفتار دوسرے پر جو اثرات مرتب کرتے ہیں وہی اس کی شخصیت ہوتی ہے۔

❸ عقل مند انسان جب کسی سے پہلی بار ملاقات کرتا ہے تو سامنے والے کے انداز گفتگو،

چہرے کے اتار چڑھاؤ، طرز و انداز کو دیکھ کر یہ اندازہ لگا لیتا ہے کہ اس کی شخصیت کیسی ہے؟ یہ شخص سادگی پسند ہے یا شیخی مارنے والا ہے، بردبار ہے یا غصے والا ہے، شرمیلا ہے یا انتہا پسند یا اعتدال پسند ہے۔

❹ اسی طرح وہ شخص جو انٹرویو لینے میں مہارت رکھتا ہو، وہ چند سوالات کے ذریعے ہی سامنے والے کی علمی گہرائی اور ذہنی کیفیت معلوم کرنے کے ساتھ ساتھ اس کی شخصیت کو بھی پہچان جاتا ہے کہ یہ پرکشش شخصیت کا مالک ہے یا نہیں؟

❺ اپنی شخصیت کو پرکشش بنانے کے لئے بھرپور محنت کی ضرورت ہوتی ہے، جو شخص یہ سمجھتا ہے کہ میری جو شخصیت بن چکی ہے وہی رہے گی، اس کی یہ سوچ غلط ہے۔ یہ سوچ اس کی صلاحیت کو اس طرح چاٹ کر ختم کر دیتی ہے جس طرح لکڑی کھانے والا کیڑا لکڑی کو اندر ہی اندر سے کھا کر کھوکھلا کر دیتا ہے۔

❻ یاد رکھئے، شخصیت کوئی الہامی چیز نہیں ہے جسے تبدیل نہیں کیا جا سکتا بلکہ یہ ایسی چیز ہے جسے آپ تبدیل کرنے کی کوشش کریں تو یقیناً تبدیل کر سکتے ہیں۔ جیسا کہ بعض بچے بچپن میں بہت شرارتی اور محنت سے جی چرانے والے ہوتے ہیں لیکن بڑی عمر میں یہی بچے شریف، امن پسند اور محنتی بن جاتے ہیں، جس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ شخصیت کو بہتر بنانے میں اپنا بڑا کردار ہوتا ہے۔

❼ ایک مالدار شخص سے کسی نے سوال کیا کہ آپ کے مالدار بننے میں کس قسم کے لوگوں نے مدد کی؟ اس نے کہا: میں نے سب سے پہلے پرکشش شخصیت والے لوگوں کو دیکھا اور ان سے مشورہ لیا جس سے مجھے مالدار بننے میں ان کی مدد حاصل ہوگئی۔

❽ کامیاب تاجر ملازم رکھتے وقت پرکشش شخصیت کا انتخاب کرتے ہیں جو ہمیشہ صاف ستھرا صحت مند اور ایماندار ہو، اپنا کام کرنے کی صلاحیت اور قابلیت رکھتا ہو، موقع شناس ہو، موقع محل کے مطابق گفتگو کرنے کی صلاحیت رکھتا ہو، ہمدرد ہو، سادگی اختیار کرنے والا ہو، پر اعتماد ہو اور گاہک کو ہر اعتبار سے مطمئن کرنے والا ہو۔

20-قوت ارادی مضبوط بنا کر اپنے لئے ترقی کی راہیں ہموار کیجئے

فرمان الٰہی ہے :- (ترجمہ)

* ''... جب آپ (کسی کام کا) پختہ ارادہ کرلیں تو اللہ ہی پر بھروسا کیجئے، بیشک اللہ تعالیٰ بھروسا کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔'' (آل عمران 3 : آیت 159)

* ''اے میرے بیٹے، نماز قائم رکھنا، نیک کاموں کی نصیحت کرتے رہنا، برے کاموں سے روکتے رہنا اور تجھے جو بھی تکلیف پہنچے اس پر صبر کرنا۔ بلا شبہ یہ سب باتیں بڑی ہمت (قوت ارادی مضبوط ہونے) کے کام ہیں۔'' (لقمان 31 : آیت 17)

* ''پس (اے پیغمبر ﷺ) آپ بھی صبر کیجئے جیسے (دیگر) اولوالعزم (عالی ہمت) رسول صبر کرتے رہے ہیں ...'' (الاحقاف 46 : آیت 35)

❶ ارادہ ایک ایسا نفسیاتی عمل ہے جو عمل کو تحریک دے کر اسے ترقی کی راہ پر گامزن کرنے میں بہت بڑا کردار ادا کرتا ہے۔

❷ ارادہ ہر شعور اور عقل کی بنیاد ہے، اس لئے کہ انسان جو کام بھی کرنا چاہتا ہے وہ اپنے شعور کی مدد سے کرتا ہے اور شعور سے پہلے اس کے ذہن میں ایک ارادہ ہوتا ہے جس کے نتیجے میں وہ عمل سرانجام دیتا ہے۔

❸ ہر انسان میں قوت ارادی ایک جیسی نہیں ہوتی۔ کسی میں کم اور کسی میں زیادہ ہوتی ہے۔ بسا اوقات ایک کمزور اور دبلا پتلا انسان طاقتور اور موٹے انسان سے زیادہ قوت ارادی کا مالک ہوتا ہے۔

❹ مضبوط قوت ارادی رکھنے والا انسان اچھی عادات اختیار کرتا اور بری عادات سے بچتا ہے۔

❺ قوت ارادی میں کمی وبیشی ہوتی رہتی ہے مثلاً انسان دماغی طور پر بیمار ہو جائے تو اس کی قوت ارادی میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ اگر یہ انسان اپنی قوت ارادی بڑھانا چاہے تو سب سے پہلے آسان اور چھوٹے چھوٹے کام سرانجام دے جس میں قوت ارادی کو استعمال کرے۔ آہستہ آہستہ اس کی قوت ارادی میں اضافہ ہوتا جائے گا اور ایک نہ ایک دن یہ

مضبوط قوت ارادی کا مالک بن جائے گا۔

❻ کم قوت ارادی والا انسان اگر اچانک بڑے بڑے کام کرنے لگے تو اسے اکثر ناکامی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

❼ ترقی کی راہ پر چلنے کے لئے قوت ارادی کے ساتھ محنت بھی بہت ضروری ہے۔ تاریخ میں کئی مثالیں ملتی ہیں کہ معذور انسان جن کے اندر قوت ارادی مضبوط تھی انہوں نے معذوری کے باوجود قوت ارادی اور محنت سے کام لیتے ہوئے دنیا میں بڑی شہرت پائی۔

❽ امریکی شہر لاس اینجلس میں ہونے والے 2015ء میں اسپیشل اولمپکس گیمز میں 11 سالہ (پاکستانی لڑکی) نایاب بی بی جو ایک ہاتھ سے معذور تھی اس نے مضبوط قوت ارادی کی بنا پر معذوری کے باوجود پاکستان کے لئے کانسی کا تمغہ جیت کر پاکستان کا نام پوری دنیا میں روشن کیا۔

❾ قوت ارادی مضبوط نہ ہونے کی بنا پر انسان بہت سے روحانی اور جسمانی امراض مثلاً ذہنی الجھن، جذباتی اضطراب اور مختلف نفسیاتی امراض کا شکار ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے اسے خوف، غصہ، افسردگی، پست ہمتی جیسی بیماریاں لاحق ہو جاتی ہیں۔

❿ قوت ارادی کو مضبوط بنانے کے لئے جسمانی صحت کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ بری اور نقصان پہنچانے والی عادات کو چھوڑ کر حفظان صحت کے اصولوں پر عمل کرنا بھی ضروری ہے۔

⓫ مضبوط قوت ارادی کے لئے کچھ لوگ یوگا کرتے ہیں اور مسلمان عبادت اور دعا کے ذریعے اپنی قوت ارادی کو مضبوط بناتے ہیں۔

⓬ رات کو جلدی سونا اور صبح جلدی اٹھنا بھی انسان کے اندر جوش، ولولہ اور قوت ارادی کو مضبوط کرتا ہے۔

⓭ آپ اگر مظبوط قوت ارادی کے مالک بننا چاہتے ہیں تو روزانہ کچھ وقت اس کے لئے نکالئے۔ اچھے کام کیجئے، برے کاموں سے اپنے آپ کو روکئے۔ شروع شروع میں برے کام چھوڑنے میں مشکل پیش آئے گی لیکن آہستہ آہستہ آپ کے لئے آسانی پیدا ہوتی جائے گی۔

21- دیانت داری اور سچائی سے دنیا و آخرت میں عزت پایئے

فرمان الٰہی ہے :- (ترجمہ)

* ''اے ایمان والو، اللہ (کے عذاب) سے ڈرو اور سچ بولنے والوں کا ساتھ دو۔''

(التوبہ 9: آیت 119)

احادیث رسول ﷺ :

* ''اگر خرید و فروخت کرنے والے سچائی اختیار کریں اور بات صاف اور واضح کر دیں تو دونوں کی تجارت میں برکت ڈال دی جاتی ہے اور اگر جھوٹ بولیں اور (اپنی چیز کے) عیب چھپائیں تو دونوں کی تجارت میں سے برکت ختم کر دی جاتی ہے۔'' (بخاری۔عن حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ)

* ''سچائی کو لازم پکڑو، اس لئے سچائی نیکی کی ساتھی ہے اور یہ دونوں جنت میں ہوں گی۔''

(ابن ماجہ۔عن ابی بکر رضی اللہ عنہ)

* ''اللہ تعالیٰ نے مجھے زمین پر دیانت دار بنا کر بھیجا ہے۔'' (بخاری۔عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ)

* ''رسول اکرم ﷺ نبوت ملنے سے پہلے بھی لوگوں میں امانت دار، دیانت دار ہونے کی وجہ سے اس قدر مشہور تھے کہ لوگ نہ صرف آپ کے پاس اپنی امانتیں رکھواتے بلکہ آپ ﷺ کو صادق اور امین کے لقب سے پکارا کرتے تھے۔'' (سیرت النبی ﷺ)

* ''سچائی اطمینان کا باعث ہے جبکہ جھوٹ شک و شبہ کا باعث ہے۔'' (ترمذی۔عن علی رضی اللہ عنہ)

* ''سچائی اختیار کرو، سچائی نیکی کا راستہ دکھاتی ہے اور نیکی جنت میں لے جاتی ہے۔ جب آدمی مسلسل سچ بولتا اور سچائی کی تلاش میں رہتا ہے تو اللہ تعالیٰ کے ہاں سچا لکھ دیا جاتا ہے۔''

(بخاری، مسلم۔عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ)

❶ دیانت داری اور سچائی وہ صفات ہیں جو انسان کو نہ صرف اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی نظر میں بلکہ لوگوں کی نظر میں بھی باعزت بنا دیتی ہیں۔

❷ دیانت دار انسان غریب ہونے کے باوجود لوگوں کے درمیان ایک بادشاہ کا درجہ رکھتا ہے۔

❸ ہنری کلے کا قول ہے: میں صدر بننے کے بجائے دیانت دار انسان بننا زیادہ پسند کرتا ہوں۔

❹ امریکہ کے صدر جارج واشنگٹن صدارت کے منصب پر فائز ہونے سے پہلے میدہ کا کاروبار کرتے تھے اور اپنے کاروبار میں کبھی بددیانتی کا ارتکاب نہیں کرتے تھے۔ جب ان کا مال مارکیٹ میں آتا تو لوگ آنکھیں بند کر کے اسے خرید لیتے۔ ان کے مال پر ان کا نام لکھا ہوتا جو اس بات کی ضمانت ہوتا تھا کہ بوری میں مال کی کوالٹی اور وزن بالکل ٹھیک ہے۔ دیانت دار اور سچا ہونے کے اعتبار سے ان کا نام مشہور تھا۔

❺ ایک دکاندار نے اخبار میں ایک اشتہار دیا کہ اسے ایک ایماندار سیلز مین کی ضرورت ہے۔ اس اشتہار کے نتیجے میں نوجوان لڑکا دکاندار کے پاس آیا اور اخبار کا حوالہ دیتے ہوئے اپنی خدمات پیش کیں۔ دکاندار نے اس کا امتحان لینے کے لئے چند سوالات کئے جن میں سے ایک سوال یہ بھی تھا: اگر میں تم سے یہ کہوں کہ تم خراب اور ناقص چیزوں کو اعلیٰ کہہ کر فروخت کرو تو کیا تم کرو گے؟ اس نے جواب دیا: یقیناً کروں گا۔ دکاندار نے اس سے تنخواہ پوچھی: اس نے کہا کہ میں آپ سے ہفتے کے 4 ہزار روپے لوں گا اور ساتھ کمیشن بھی لوں گا۔ دکاندار نے کہا: یہ تو بہت زیادہ معاوضہ ہے جو مجھے منظور نہیں۔ اس نے کہا: جھوٹ بولنے کا معاوضہ تو زیادہ ہی ہوتا ہے۔ میں بددیانتی کا مظاہرہ کرتے ہوئے آپ کے ناقص مال کو عمدہ کہہ کر آپ کو زیادہ فائدہ پہنچاؤں گا، اگر آپ مجھے جھوٹ بولنے پر مجبور نہ کریں تو میں 2 ہزار روپے ہفتہ پر بھی کام کرنے پر تیار ہوں اور کمیشن بھی نہیں لوں گا۔ دکاندار اس کی دیانت داری پر بڑا خوش ہوا اور اسے اپنی دکان پر کام کرنے کے لئے رکھ لیا اور ساتھ ساتھ کہا: میں نے آپ کی دیانت داری کا امتحان لینے کے لئے ہی وہ سوال کیا تھا۔

❻ زندگی کے سفر میں دیانت داری کا بڑا اہم کردار ہے۔ دیانت داری امیر اور معزز بننے کے لئے ایک عمدہ اور یقینی ذریعہ ہے۔ جو شخص دیانت دار نہیں وہ نہ ہی معزز کہلا سکتا ہے اور نہ ہی امیر بن سکتا ہے۔

❼ اسلام نے بھی دیانت داری اور سچائی پر بڑا زور دیا ہے: رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جس نے دھوکا دیا وہ ہم میں سے نہیں۔'' (مسلم۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

22- تذبذب کا شکار ہوئے بغیر کام کو فوراً مکمل کیجئے

فرمان الٰہی ہے :- (ترجمہ)

* ''بعض لوگ ایسے بھی ہیں کہ وہ ایک کنارہ پر (کھڑے) ہو کر اللہ کی عبادت کرتے ہیں، اگر انہیں فائدہ ملتا ہے تو (اسلام میں) دلچسپی لینے لگتے ہیں اور اگر کوئی مصیبت (آزمائش) آ جائے تو اسی وقت (اسلام سے) منہ پھیر لیتے ہیں۔ ایسے لوگوں نے دنیا و آخرت کا نقصان اٹھا لیا۔ یہی کھلا نقصان ہے۔'' (الحج 22: آیت 11)

* ''... جب آپ (کسی کام کا) پختہ ارادہ کر لیں تو اللہ ہی پر بھروسا کیجئے، بیشک اللہ بھروسا کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔'' (آل عمران 3: آیت 159)

* '' وہ (کفر اور ایمان کے) درمیان میں ڈگمگا رہے ہیں، نہ پورے ان (مومنوں) کی طرف ہیں اور نہ ہی صحیح طور پر ان (کفار) کی طرف ہیں اور جسے اللہ گمراہی میں ڈال دے تو آپ اس کے لئے ہرگز کوئی راہ نہ پائیں گے۔'' (النساء 4: آیت 143)

حدیث رسول ﷺ :

* ''اس چیز کو چھوڑ دو جو تردد اور شک میں مبتلا کرے اور اسے اختیار کرو جو شک سے محفوظ رکھے۔ یاد رکھو، سچائی دل کو مطمئن کرتی ہے جبکہ جھوٹ دل کو بے قرار اور شک میں مبتلا کرتا ہے۔'' (ترمذی۔ عن حسن رضی اللہ عنہ)

❶ تذبذب اور جھجک سے کام لینے والا انسان زندگی میں کبھی کامیابی حاصل نہیں کر سکتا۔

❷ کام کو اچھے طریقہ سے شروع کرنا آدھا کام مکمل کرنے کے برابر ہے۔ اس کے بعد آدھا باقی رہ جاتا ہے وہ مکمل کر دیا جائے تو کام مکمل ہو جاتا ہے۔

❸ اگر آپ زندگی کے سفر میں کامیابی چاہتے ہیں تو اپنے ارادوں کو عملی جامہ پہنانے میں سستی نہ کیجئے۔

❹ تذبذب کردار کی کمزوری کا سب سے کمزور پہلو ہے۔ اس لئے کسی بھی کام کے وقت تذبذب کا شکار مت ہوں۔

❺ نپولین وہ شخص تھا جس نے فوری فیصلہ کی قوت کے ذریعے یورپ فتح کیا۔ ایک معرکہ میں اسے ناکامی کا سامنا کرنا پڑا جس کی وجہ تذبذب کا شکار ہونا بتائی۔

❻ ولیم پٹ نے لڑکپن میں بڑا انسان بننے کا ارادہ کیا، اپنی پوری تعلیمی زندگی میں اس خیال کو ذہن میں رکھا۔ آخرکار 22 سال کی عمر میں برطانیہ کی پارلیمنٹ کا رکن بنا اور ایک سال کے بعد وزیر اعظم بن گیا۔ اگر وہ تذبذب کا شکار ہوتا تو شاید اس مقام تک نہ پہنچ پاتا۔

❼ تذبذب وہ بیماری ہے جو اچھے ذہن کو بھی خراب کر دیتی ہے اور اس کی وجہ سے بہت بڑے نقصان کا سامنا بھی کرنا پڑ جاتا ہے۔

❽ ایک شخص کے 2 بیٹوں کو دشمن نے گرفتار کر لیا، باپ نے انہیں آزاد کرانے کی ہر ممکن کوشش کی مگر ناکام رہا۔ آخرکار باپ نے دونوں میں سے ایک کو آزاد کرنے کا مطالبہ کیا اور اس کے بدلے معقول رقم بھی پیش کی۔ دشمن نے کہا کہ جلدی سے بتاؤ کون سا بیٹا آزاد کراؤ گے۔ وہ تذبذب کا شکار ہو گیا اور بروقت فیصلہ نہ کر سکا کہ کس بیٹے کو آزادی دلائے۔ تاخیر ہو جانے پر دشمن نے اس کے دونوں بیٹوں کو قتل کر دیا۔ تذبذب کا شکار ہونے پر اسے بہت بھاری نقصان اٹھانا پڑا۔

❾ زندگی ایک چلنے والے قافلے کی طرح ہوتی ہے۔ اگر انسان اپنے آپ کو تذبذب کی زنجیروں میں جکڑ لے تو وہ قافلے کے ساتھ اپنا سفر جاری نہیں رکھ پاتا بلکہ پیچھے رہ جاتا ہے۔ تذبذب کی طبیعت رکھنے والے کوئی بڑا کام نہیں کر پاتے۔

❿ جو شخص 2 کاموں کے بارے میں تذبذب کا شکار ہو جائے کہ کونسا کام پہلے کرے اور کونسا کام بعد میں کرے، وہ کبھی کامیاب نہیں ہو سکتا۔

⓫ کولمبس کی کامیابی کا راز اس کے پختہ عزائم اور بروقت فیصلہ کی قوت تھی۔

⓬ بروقت فیصلہ کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ عقل وفہم کی روشنی میں فیصلہ کیا جائے، صرف فیصلہ کر دینا کافی نہیں ہوتا۔ ضد، ہٹ دھری اور اصرار کو اہم فیصلے کا نام نہیں دیا جا سکتا ہے۔ درست فیصلے کے لئے سنجیدگی اور غور وفکر کی ضرورت ہوتی ہے۔

23- اپنی شخصیت کا اظہار کیجئے

فرمان الٰہی ہے :- (ترجمہ)

* ''اور اپنے رب کی نعمتوں کو بیان کرتے رہیں۔'' (الضحیٰ 93: آیت 11)

﴿وضاحت: پرکشش شخصیت بھی اللہ تعالیٰ کی ایک نعمت ہے جس کا اظہار کرنا اپنے رب کی نعمت کو بیان کرنا ہے جو اللہ تعالیٰ کو پسند ہے﴾

احادیث رسول ﷺ :

* ''بعض لوگ خیر (نیک اعمال) کی چابی اور برائی کا تالا ہوتے ہیں جبکہ بعض برائی کی چابی اور خیر کا تالا ہوتے ہیں۔ ان لوگوں کے لئے خوش نصیبی ہے جنہیں اللہ تعالیٰ نے خیر کی چابیاں اور برائی کے لئے تالے بنا دیا ہے۔'' (ابن ماجہ۔عن انس رضی اللہ عنہ)

* ''آپ ﷺ نہ تو بیہودہ گفتگو کرتے تھے نہ کسی پر لعنت بھیجتے اور نہ ہی گالی گلوچ کرتے تھے۔'' (بخاری۔عن انس رضی اللہ عنہ)

* ''آپ ﷺ کی گفتگو بڑی آسان ہوتی تھی جسے ہر کوئی سمجھ لیتا تھا۔'' (مسند احمد۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

* ''آپ ﷺ اہم باتوں کو 3 مرتبہ دہرایا کرتے تھے تاکہ لوگ آپ ﷺ کی ہر بات کو اچھی طرح سمجھ لیں۔'' (بخاری۔عن انس رضی اللہ عنہ)

❶ بہترین نتائج کے اظہار کے لئے اپنی شخصیت کا اظہار ضروری ہے اس لئے کہ جب تک شخصیت کا اظہار نہیں ہوتا تب تک اچھا یا برا نتیجہ سامنے نہیں آتا۔ شخصیت کے اظہار کا سب سے بہتر طریقہ گفتگو ہے۔ گفتگو کے انداز سے آپ کی شخصیت لوگوں کے سامنے نمایاں ہوتی ہے۔

❷ کسی محفل میں بلا ضرورت بولنا آپ کی شخصیت کو عیب دار بنا دیتا ہے۔

❸ شرمیلے پن کا اظہار مت کریں یہ بھی آپ کی شخصیت کی ترقی میں رکاوٹ بن سکتا ہے۔

❹ تکبرانہ اور شیخی والا انداز اختیار نہ کریں، یہ انداز نہ صرف آپ کی شخصیت کو متاثر کرتا ہے بلکہ یہ انداز نہ اللہ تعالیٰ کو پسند ہے اور نہ ہی لوگوں کو پسند ہے۔

❺ لوگوں کی عدم موجودگی میں ان کی برائیاں مت بیان کریں اس سے موجود لوگوں کے دل

میں یہ خیال پیدا ہوسکتا ہے کہ جو ہمارے سامنے دوسروں کی برائیاں بیان کر رہا ہے ہماری عدم موجودگی میں ہماری برائیاں بھی دوسروں کے سامنے بیان کرتا ہوگا اور اس چیز کا آپ کی شخصیت پر برا اثر پڑے گا۔ یہ غیبت ہوگی جو بڑا گناہ ہے۔

❻ موقع ومحل کی مناسبت سے گفتگو کریں، اس لئے کہ موقع ومحل کی مناسبت سے گفتگو کرنا دانشمندی کی علامت اور عمدہ شخصیت کا اظہار ہے۔

❼ موقع شناس بنیں، یہ خوبی آپ کی شخصیت میں نکھار پیدا کر دے گی۔

❽ گفتگو میں سادگی اختیار کریں، لمبے چوڑے محاوروں اور مشکل الفاظ کے بجائے آسان الفاظ اور محاورے استعمال کریں۔

❾ آپ کی گفتگو اتنی اہم ہے کہ لوگ اسی سے آپ کی شخصیت کا اندازہ لگا لیتے ہیں، اس لئے آپ ہمیشہ باوقار اور مہذبانہ گفتگو کریں۔

❿ آپ کے لباس کا بھی شخصیت کے اظہار میں بڑا عمل دخل ہے۔ اچھا اور صاف ستھرا لباس شخصیت کو نمایاں کرتا اور لوگوں کی نظروں میں محبوب بناتا ہے جبکہ میلا لباس شخصیت کو عیب دار بنا دیتا ہے۔

⓫ کھانے پینے کا انداز بھی شخصیت کا اظہار کرتا ہے، اگر آپ چند افراد کے ساتھ مل کر کھا رہے ہوں اور اپنے سامنے سے کھائیں تو یہ آپ کی اعلیٰ شخصیت کا اظہار ہے اور اگر آپ اپنے سامنے سے کھانے کے بجائے پوری پلیٹ میں اپنا ہاتھ گھماتے رہیں تو یہ آپ کی شخصیت کو دوسروں کی نظر میں گرا دیتا ہے۔

⓬ سفر کے دوران دوسروں کا خیال رکھنے کے بجائے صرف اپنا خیال رکھیں اور دوسروں کو تکالیف پہنچائیں تو اس سے بھی انسان کی شخصیت متاثر ہوتی ہے۔

⓭ ملنے جلنے کا انداز بھی انسان کی شخصیت کا اظہار کرتا ہے، اگر اچھے انداز میں ملیں تو اچھی شخصیت کا اظہار اور برے انداز میں ملیں تو بری شخصیت کا اظہار، اچھے انداز میں ملنا نہ صرف شخصیت کو اجاگر کرتا ہے بلکہ نیکیوں میں اضافے کا باعث بھی بنتا ہے۔

24- تھکاوٹ اور اداسی سے محفوظ رکھنے والے کام

فرمان الٰہی ہے :- (ترجمہ)

* ''...اللہ تمہارے ساتھ آسانی چاہتا ہے، سختی نہیں چاہتا...'' (البقرہ 2 : آیت 185)

احادیث رسول ﷺ :

* ''آپ ﷺ کو جب 2 کاموں کا اختیار دیا جاتا تو آپ ﷺ ان میں سے آسان کام کا انتخاب فرماتے بشرطیکہ اس میں گناہ کا پہلو نہ ہو'' (بخاری۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

* '' مومن کو جو بھی دُکھ، تھکاوٹ، بیماری اور غم لاحق ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کا کفارہ بنادیتے ہیں۔'' (مسلم۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

* ''ایک مرتبہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور (کام کاج کی زیادتی کی وجہ سے تھکاوٹ ہونے پر) ایک غلام کا مطالبہ کیا۔آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں اس غلام سے بہتر چیز بتاؤں (جن سے تمہاری تھکاوٹ ختم ہو جائے) تم جب رات کو بستر پر سونے کے لئے آؤ تو 33 مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ، 33 مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور 34 مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھا کرو (اس سے تمہاری تمام تھکاوٹ دور ہوجائے گی)۔حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اس کے بعد میں نے یہ عمل کبھی نہیں چھوڑا'' (بخاری۔عن علی رضی اللہ عنہ)

❶ اپنی میز پر صرف وہی فائلیں اور کاغذات رکھئے جن پر آپ کام کر رہے ہیں، اس لئے کہ انسان کی یہ طبیعت ہے کہ وہ اپنے سامنے زیادہ چیزیں دیکھ کر نہ صرف اکتاتا بلکہ تھکاوٹ کا شکار بھی ہو جاتا ہے جس سے بہت سی پریشانیاں، اعصابی تناؤ اور ذہنی بیماریاں، بلڈ پریشر، معدے کا السر اور دیگر امراض لاحق ہو جاتے ہیں۔

❷ کاموں کو اہمیت کے لحاظ سے ترتیب دیجئے، جو اہم کام ہے، اسے پہلے کیجئے اور جو غیر اہم ہے اسے بعد میں۔اس طرح کرنے سے ہر کام اپنے وقت پر پایا تکمیل کو پہنچ جائے گا۔

❸ ایک قول ہے : 2 خوبیاں بہت عزت دلاتی ہیں : ① سوچنے کی صلاحیت ② کام کی اہمیت کے لحاظ سے اسے ترتیب دینے کی صلاحیت۔

❹ جو کام مکمل ہو جائے اس سے متعلقہ فائلیں اور کاغذات میز سے اٹھا کر کسی مناسب جگہ پر محفوظ کر دیجئے۔

❺ یاد رکھئے، کوئی بھی انسان کام کی زیادتی سے نہیں تھکتا بلکہ انتشار اور پریشانی سے اسے تھکاوٹ محسوس ہوتی ہے۔

❻ کسی کام کو پایہ تکمیل تک پہنچانے میں کوئی مشکل پیش آ رہی ہو تو اسے بلا تاخیر اسی وقت حل کرنے کی کوشش کیجئے اس لئے کہ جلد فیصلہ کرنے سے انسان زیادہ کام سرانجام دے سکتا ہے۔

❼ اپنے ماتحت لوگوں کو ان کی صلاحیت کے مطابق کام دیجئے پھر ان کے کام کا معائنہ کرتے رہئے، اس سے آپ کے ماتحت افراد اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے کام جلدی اور اچھا کریں گے۔ یاد رکھئے، کوئی بھی انسان سارے کام اکیلا نہیں کر سکتا۔ کام تقسیم کرنے سے کاموں کو آسانی سے کیا جا سکتا ہے جبکہ اگر اکیلا انسان بہت سے کام خود کرنے کی کوشش کرے تو تھکاوٹ کے ساتھ ساتھ ذہنی تناؤ کا شکار ہو کر اپنی زندگی پریشان کن بنا لیتا ہے۔

❽ اپنے کام میں دلچسپی پیدا کرنے کی کوشش کیجئے، اس لئے کہ انسان جس کام میں دلچسپی لیتا ہے اسے انجام دینے میں اسے خوشی محسوس ہوتی ہے اور خوش رہنے سے غذا ٹھیک طور پر ہضم ہو کر جزو بدن بنتی ہے جس سے اس کی تمام صلاحیتیں بڑھتی ہیں۔

❾ تھکاوٹ، اداسی اور بوریت کی اصل وجہ کام کی زیادتی نہیں ہوتی بلکہ اپنے کام میں دلچسپی نہ ہونا ہوتی ہے۔

❿ یاد رکھئے، ہماری زندگی ویسی ہی ہوتی ہے جیسی ہماری سوچ اسے بنا دیتی ہیں۔ لہٰذا ایسی باتیں سوچیں جن سے آپ کو خوشی محسوس ہو۔ اچھی سوچ کے ذریعے آپ اپنے کام کو دلچسپ بنانے کے ساتھ ساتھ اپنی خوشیوں میں بھی اضافہ کر سکتے ہیں۔

⓫ ایک فلسفی کا قول ہے: ہمیں کام اس طرح کرنے چاہئیں جسے کرنے میں ہمیں خوشی محسوس ہو۔

⓬ دیہات میں رہنے والے اشخاص کبھی اداسی اور بوریت کا شکوہ نہیں کرتے، اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ پورا دن اپنے کام کو دلچسپی سے سرانجام دیتے ہیں۔ جس سے انہیں تھکاوٹ کا احساس بھی نہیں ہوتا۔

25- اپنے اندر خود اعتمادی پیدا کیجئے اور زندگی سے لطف اٹھایئے

❶ خود اعتمادی وہ خوبی ہے جو انسان کو پرلطف زندگی گزارنے میں بڑا اہم کردار ادا کرتی ہے۔

❷ ایک عورت بڑی پریشان کن زندگی گزار رہی تھی اسے ایک دوسری عورت نے یہ نصیحت کی کہ آپ اپنے اندر خود اعتمادی پیدا کریں پھر دیکھئے کہ آپ کی زندگی کتنی پرسکون اور پرلطف بن جائے گی۔ اس کی اس نصیحت سے وہ عورت بہت متاثر ہوئی اور اس نے مضبوط پہلوؤں کا مطالعہ کرنا شروع کیا تو اسے بڑی کامیابی ہوئی۔ آخر وہ ایک اچھی مقررہ بن گئی اور خوش وخرم زندگی گزارنے لگی۔

❸ اپنے اندر خود اعتمادی پیدا کرنے کے لئے اپنی عمر اور پہنچ کے مطابق روزمرہ کی زندگی سے ہٹ کر سرگرمیوں میں حصہ لیجئے مثلاً خدمت خلق، ورزش، رشتہ داروں، گھر والوں کو وقت دینا وغیرہ۔

❹ خود اعتمادی زندگی میں کامیابی کی کنجی ہے۔

❺ خود اعتمادی کے لئے پہلا قدم یہ ہے کہ خود کو اندر سے پراعتماد سمجھنے کی مشق کیجئے۔

❻ زندگی کے ان مشکل حالات کو یاد کیجئے جن پر آپ نے اپنی محنت، لگن اور خود اعتمادی کے ذریعے قابو پایا تھا۔ اس طرح آپ کے اعتماد میں مزید زیادتی ہوگی۔

❼ خود اعتمادی میں اضافہ کرنے کے لئے ضروری ہے کہ اس سوچ کو پروان چڑھائیں کہ ہم خوش رہنے کا حق رکھتے ہیں، ہمارے اندر خود اعتمادی بڑھانے کی صلاحیت موجود ہے جو ہماری خوشی میں اضافہ کا باعث بنے گی اور ہمیں بہت سے فوائد حاصل ہوں گے، جس قدر ہمارے اندر خود اعتمادی زیادہ ہوگی اتنا ہی ہم زندگی کی مشکلات کا مقابلہ آسانی سے کرسکیں گے۔

❽ اگر آپ نے کسی کو کچھ پڑھانا ہو یا کسی مجمعے میں بات کرنی ہو تو خود کو بااعتماد اور بااثر ثابت کرنے کے لئے اچھی باتیں لکھ لیں اور وہ بار بار پڑھیں اس سے خود اعتمادی کا جذبہ بیدار ہوگا اور اپنے آپ پر بھروسے میں اضافہ ہوگا۔

❾ اپنے اچھے کاموں کو سوچ کر خوشی کا اظہار کریں اور ساتھ ہی ماضی کی غلطیوں سے بھی سبق سیکھیں اور مستقبل کے بارے میں پرامید رہیں، اس سے آپ میں خود اعتمادی بڑھے گی۔

⑩ مستقل طور پر ورزش، پیدل چلنا یا جسمانی مشقت کی عادت پیدا کریں۔ اس سے جسم پر ظاہری اور اندرونی دونوں طرح کے مثبت اثرات پڑیں گے اور آپ کا دوران خون بھی بہتر رہے گا اور خود اعتمادی بھی بڑھے گی۔

⑪ ایک مرتبہ ایک محکمہ کے ڈائریکٹر سے پوچھا گیا کہ لوگ درخواستیں دینے میں بڑی غلطی کیا کرتے ہیں؟ اس نے جواب دیا: لوگوں کی سب سے بڑی غلطی یہ ہوتی ہے کہ وہ خود اعتمادی سے کام نہیں لیتے۔ وہ سوالات کے جوابات آزادانہ دینے کے بجائے مختصر دیتے ہیں۔ جبکہ انہیں بے تکلف ہو کر خود اعتمادی کا مظاہرہ کرتے ہوئے تفصیلی جواب دینا چاہئے۔ جب تک وہ خوداعتمادی پیدا نہیں کریں گے تب تک انہیں کامیابی ملنا ممکن نہیں۔

⑫ ایک عورت کو تقریر کا بہت شوق تھا لیکن اس کا منہ کافی بڑا اور دانت باہر کو نکلے ہوئے تھے۔ اس نے اپنے شوق کا مظاہرہ عوام میں کرنے کے لئے اپنے ہونٹ اپنے دانتوں پر گرائے رکھے تاکہ وہ خوبصورت نظر آئیں لیکن اس کے باوجود بھی وہ بری طرح ناکام ہوگئی۔ ایک صاحب نے اس سے کہا: میں نے تمہاری تقریر سنی ہے، تمہارے اندر وہ خوبیاں موجود ہیں جو ایک اچھے مقرر میں ہونی چاہئیں لیکن یہ بتاؤ کہ تم اپنے ہونٹوں سے کیا چھپا رہی تھی؟ کیا تم اپنے دانتوں کی وجہ سے شرم محسوس کر رہی تھی؟ کیا دانتوں کا بڑا ہونا جرم ہے؟ آئندہ کبھی بھی پریشان نہ ہونا اور چھپانے کی کوشش مت کرنا، بہت جلد تم کامیاب ہو جاؤ گی۔ اس آدمی کی باتیں اسے بہت اچھی لگیں، اس نے اپنے ذہن میں اسے بٹھا لیا۔ اپنے دانتوں کا خیال چھوڑ کر خود اعتمادی کا مظاہرہ کرتے ہوئے تقریر کرنے لگی۔ بہت ہی مختصر وقت میں وہ بڑے مقررین میں شمار ہوگئی۔

⑬ خود اعتمادی کے لئے یہ ضروری ہے کہ آپ کسی کی نقالی نہ کریں۔ اس لئے کہ نقل اتارنا اپنی صلاحیتوں کے لئے خودکشی ہے۔ نقالی سے انسان اپنی ان اچھائیوں کو دبانے کی کوشش کرتا ہے جو اللہ تعالیٰ نے اسے عطا کی ہوتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ نقالی کرنے والے کامیابی سے ہمکنار نہیں ہو پاتے۔

26- لوگوں سے دوستانہ ماحول میں بات چیت کرنے کے طریقے

حدیث رسول ﷺ :

* ''رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اے ابوذر رضی اللہ عنہ ان لوگوں سے بھی تعلق قائم رکھو جو تم سے پیٹھ پھیرلیں (اس طرح تم ان کا دل جیت لوگے)۔'' (مسند احمد۔عن ابی ذر رضی اللہ عنہ)

❶ اگر آپ لوگوں کے دل جیتنا چاہتے ہیں تو ان کو اہمیت دیں اور ان کی عزت کریں۔

❷ کسی پر بلاوجہ تنقید نہ کریں، اس لئے کہ تنقید سے آپس میں نفرت اور عداوت پیدا ہوتی ہے۔

❸ لوگوں سے دوستانہ ماحول میں بات چیت کریں۔

❹ لوگوں کی خوبیوں کی تعریف کریں۔

❺ لوگوں کو ان کی غلطیوں سے محفوظ رکھنے کے لئے خود بات نہ کریں بلکہ کسی کے توسط سے انہیں سمجھانے کی کوشش کریں۔

❻ لوگوں کی عزت نفس کا خیال رکھیں۔

❼ اچھی سوچ استعمال کریں۔

❽ لوگوں کو یہ احساس دلائیں کہ وہ آپ کے لئے بہت اہم ہیں۔

❾ جس قدر ممکن ہو بہتر سے بہتر کام کرنے کی کوشش کریں۔

❿ ایسا انداز اختیار کریں کہ جس پر دوسرے لوگ حمایت کرنے پر مجبور ہو جائیں۔

⓫ دوسروں پر تنقید کرنے کے بجائے اپنی خامیوں پر نظر رکھیں۔

⓬ بے جا تنقید سے پریشان نہ ہوں، اس لئے کہ کسی بھی بے انصافی پر مبنی تنقید کے پیچھے دادِ تحسین چھپی ہوتی ہے۔

⓭ خوش خوش زندہ رہنا سیکھیں اور لوگوں کے سامنے خوشی کا اظہار کریں۔

⓮ دانشمندانہ انداز میں گفتگو کریں۔

⓯ اپنے اندر خوبیاں پیدا کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں، اس لئے کہ خوبیاں دوسروں کے دلوں میں آپ کو محبوب بنا دیتی ہیں۔

27-تنقید کے نقصان سے کیسے بچا جائے ؟

❶ جب سے دنیا بنی ہے آج تک کوئی انسان ایسا نہیں آیا جس پر تنقید نہ ہوئی ہو۔ سب سے پہلے انسان حضرت آدم علیہ السلام کو بھی تنقید کا سامنا کرنا پڑا۔ اگر آپ چند اصولوں پر عمل کریں تو تنقید آپ کو ہرگز نقصان نہیں پہنچا پائے گی۔

❷ اپنا کام بہتر سے بہتر کرنے کی کوشش کریں پھر بھی آپ پر تنقید ہو تو کوئی پرواہ نہ کریں۔

❸ جب کوئی شخص آپ پر تنقید کر رہا ہو تو آپ جذباتی نہ ہوں اور غصہ نہ کریں بلکہ اپنے نفس کو قابو میں رکھیں، اس طرح کرنے سے یقیناً آپ کو کامیابی ملے گی۔ بحریہ کے ایک کمانڈر کو نوجوانی میں کئی بار تنقید کا سامنا کرنا پڑا۔ شروع میں تنقید اسے بہت بری لگتی تھی لیکن بعد میں اس نے اپنے نفس پر قابو پاتے ہوئے تنقید کی پرواہ کرنا چھوڑ دی۔ بڑوں کا سخت لہجہ اور توہین بھی اسے برداشت کرنا پڑی۔ آخرکار وہ بحریہ کے ایک بڑے کمانڈر بن گئے۔

❹ جب آپ پر کوئی تنقید کرے یا آپ کا مذاق اڑائے تو آپ پھر بھی اس سے ہمدردی کا اظہار کریں۔

تنقید کے نقصان سے بچنے کے لئے ضروری ہے کہ آپ اللہ تعالیٰ پر مکمل یقین رکھیں کہ نفع نقصان اسی کے ہاتھ میں ہے۔ اس طرح کے یقین سے کسی قسم کی تنقید بھی آپ کو نقصان نہیں پہنچا سکے گی۔ ان شآء اللہ العزیز۔

❺ اللہ تعالیٰ کے پیغمبر اور برگزیدہ بندے بھی تنقید سے محفوظ نہ رہ پائے لیکن انہوں نے تنقید کی پرواہ کئے بغیر اپنا مشن جاری رکھا آخرکار انہیں کامیابی نصیب ہوئی۔

❻ تنقید کے بارے سوچنا چھوڑ دیں، آہستہ آہستہ لوگ خود ہی تنقید کرنا بند کر دیں گے۔

❼ ایک شرمیلی لڑکی بچپن میں تنقید سے بہت گھبراتی تھی، ایک دن اس کی پھوپھی نے اسے نصیحت کرتے ہوئے کہا: اگر تمہیں یقین ہے کہ تم حق پر ہو تو لوگوں کی باتوں کی پرواہ مت کرو، ذہن میں ہرگز یہ نہ سوچو کہ لوگ تمہارے بارے میں کیا کہتے ہیں، اس نے اس بات کو اپنے پلے باندھ لیا اور عمل پیرا ہو گئی۔ چند ہی دنوں میں اس کی مایوسی، اداسی ختم ہو گئی اور

خوشحال زندگی گزارنے لگی۔

❽ تنقید کو برداشت کرنے کی عادت بنایئے۔ اس سے آپ تنقید کے نقصان سے محفوظ ہو جائیں گے۔ ان شآء اللہ العزیز۔

❾ ایک شخص نے اپنا واقعہ سناتے ہوئے کہا: شروع میں میرا شوق یہ تھا کہ لوگ مجھے خامیوں سے پاک سمجھیں اور مجھ پر کوئی تنقید نہ کرے، جب کوئی تنقید کرتا تو مجھے بہت غم پہنچتا۔ میں تنقید کرنے والوں کو خوش کرنے کے لئے ہر ممکن طریقہ اختیار کرتا، میں ان کو راضی کر لیتا تو اور لوگ پھر بھی تنقید کرنے لگ جاتے۔ آخرکار میں نے اپنے آپ سے کہا: اب میں اپنے آپ کو تنقید برداشت کرنے کا عادی بنا لیتا ہوں۔ اس سوچ کا مجھے بہت فائدہ ہوا پھر تنقید کے تیر مجھ پر کوئی اثر انداز نہ ہوتے تھے۔

❿ تنقید سے بچنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ آپ اپنی طرف سے ہمیشہ کوشش کریں کہ بہترین سے بہترین کام کریں اور اپنے اوپر ایسی چھتری کا سایہ کر لیں جس کے ذریعے سے تنقید کے پانی کو پیچھے گرا دیں۔

⓫ یہ بات ذہن میں رکھیں کہ غیر منصفانہ تنقید ایک پوشیدہ رائے ہوتی ہے جو اکثر آپ سے یہ کہہ رہی ہوتی ہے کہ کوئی آپ کی کامیابی پر حسد میں مبتلا ہے۔ لہٰذا آپ اس تنقید پر توجہ دینے کے بجائے اللہ تعالیٰ سے یہ دعا مانگیں کہ وہ آپ کو حاسدوں کے شر سے محفوظ رکھے۔ اس کے لئے بار بار سورۃ **الفلق 113** کی تلاوت کریں۔

⓬ تنقید سے بچنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ آپ اپنی غلطیوں کا خود حساب کتاب کریں اور ان پر خود تنقید کی عادت بنائیں۔ اس طرح کرنے سے آپ اپنی خامیوں کو دور کرتے جائیں گے اور تنقید کرنے والوں کو آپ پر تنقید کا موقع نہیں ملے گا۔

⓭ یاد رکھئے، تنقید سے انسان کو مزید ترقی ملتی ہے۔ پتنگ بھی مخالف ہوا سے ہی اونچی اڑتی ہے اسی طرح انسان بھی مخالفت سے مزید ترقی کرتا ہے۔

تندی باد مخالف سے نہ گھبرا اے عقاب
یہ تو چلتی ہے تجھے اونچا اُڑانے کے لئے

28- اپنے اوپر اللہ کی نعمتوں پر غور کیجئے اور پریشانی سے نجات پائیے

فرمان الٰہی ہے :- (ترجمہ)

* ''اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو انہیں شمار نہ کر سکو گے...'' (النحل 16: آیت 18)
* ''... اگر تم شکر ادا کرو گے تو میں تمہیں اور زیادہ (نعمتیں) دوں گا...'' (ابراہیم 14: آیت 7)
* ''اے ایمان والو، اللہ کا وہ احسان یاد کرو جو اس نے تم پر کیا، جب (غزوہ احزاب کے موقع پر کفار کے) لشکر تم پر چڑھ آئے تھے تو ہم نے ان پر آندھی اور ایسے لشکر بھیجے جو تمہیں نظر نہیں آ رہے تھے اور تم جو کچھ کر رہے تھے، اسے اللہ خوب دیکھ رہا تھا۔''

(الاحزاب 33: آیت 9)

احادیث رسول ﷺ :

* ''رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: دو نعمتیں ایسی ہیں کہ ان کے بارے بہت سے لوگ غفلت کا مظاہرہ کرتے ہیں : ① صحت ② فراغت۔'' (بخاری۔عن ابن عباس رضی اللہ عنہما)
* ''ایک مرتبہ آپ ﷺ، ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما ایک صحابی رضی اللہ عنہ کے باغ میں تشریف لے گئے۔ اس صحابی رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ کی خدمت میں کھجور کا خوشہ پیش کیا، اس کے بعد بکری ذبح کر کے کھانا تیار کر کے کھلایا۔ آپ ﷺ نے کھانا کھانے کے بعد فرمایا: قیامت کے دن ان نعمتوں کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔'' (مسلم۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)
* ''تم اس شخص کی طرف دیکھو جو (دنیاوی نعمتوں کے اعتبار سے) تم سے کم تر ہو، اس شخص کی طرف نہ دیکھو جو (دنیاوی نعمتوں کے اعتبار سے) تم سے بڑا ہو۔ اس طرح تم (اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتوں پر قناعت کرو گے اور) اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو حقیر نہیں سمجھو گے (بلکہ اس کا شکر ادا کرو گے اور اس سے تمہیں مزید نعمتیں ملیں گی)۔'' (مسلم۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

❶ خوش حال زندگی اور پریشانی سے نجات کے لئے اپنے اوپر اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو یاد کیجئے اور اپنے سے کم درجہ کے لوگوں کو دیکھ کر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیجئے۔

❷ ایک لیکچرار جو پہلے پریشانی کا شکار نظر آتا تھا بعد میں ہشاش بشاش نظر آنے لگا۔ جب

اس سے ہشاش بشاش رہنے کی وجہ پوچھی گئی تو اس نے بتایا کہ ایک دن میری ایسے شخص سے ملاقات ہوئی جو دونوں ٹانگوں سے مفلوج ہونے کے باوجود ہشاش بشاش نظر آ رہا تھا۔ میں نے اسے دیکھ کر خیال کیا کہ میرے اعضاء تو مکمل اور درست حالت میں ہیں پھر بھی میں پریشانیوں کا شکار کیوں ہوں؟ اگر یہ آدمی دونوں ٹانگوں کے بغیر خوش رہ سکتا اور خود اعتمادی کے ساتھ پرسکون زندگی گزار سکتا ہے تو میں بھی یقیناً خوش حال زندگی گزار سکتا ہوں۔ اس سوچ سے میرا سینہ خوشی سے کھل اٹھا، میں نے نوکری حاصل کرنے کے لئے کوشش تیز کر دی، مجھے نوکری مل گئی۔ اب میرا حوصلہ بلند ہے اور میں خوش حال زندگی گزار رہا ہوں۔ میں نے اپنے آئینہ پر یہ الفاظ لکھ رکھے ہیں: میرے پاس جوتے نہ ہوتے تھے تو میں اداس رہتا تھا جب تک میں اس آدمی سے نہ ملا جس کے پاؤں ہی نہ تھے۔

❸ اپنے ذہن کو آزاد رکھیں جو کچھ آپ کو حاصل ہے اس پر قناعت کریں، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کی کسی ایک نعمت کی قیمت ادا کرنا بھی ناممکن ہے۔

❹ اگر کسی انسان کی زندگی میں صرف **10** فیصد چیزیں خراب ہو جائیں تو اسے **10** فیصد کی وجہ سے پریشان نہیں ہونا چاہئے بلکہ **90** فیصد کو ذہن میں رکھ کر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہئے جبکہ اکثر انسانوں کی حالت یہ ہے کہ وہ **10** فیصد کو اہمیت دے کر پریشانی کا شکار ہو جاتے ہیں جس سے مختلف بیماریاں مثلاً معدے میں السر، ذہنی توازن بگڑ جانا اور مایوسی کا شکار ہو جاتے ہیں۔ لہٰذا یہ ہرگز نہ سوچئے کہ میرے پاس کیا نہیں ہے۔

❺ پریشانی کا شکار رہنے کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ انسان یہ سوچتا ہے کہ میرے پاس کیا کیا نہیں ہے، بلکہ یہ سوچنا چاہئے کہ میرے پاس کیا ہے؟

❻ اگر ہم اپنی باقی زندگی پریشانیوں سے محفوظ گزارنا چاہتے اور خوشی خوشی زندہ رہنا چاہتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو یاد رکھیں اور مشکلات کو بھول جائیں اس طرح ہم خوش حال زندگی گزار سکتے ہیں۔

29- دشمنوں سے بچاؤ کیسے ممکن ہے؟

فرمان الٰہی ہے :- (ترجمہ)

* ''اور (اے نبی ﷺ) نیکی اور برائی کبھی برابر نہیں ہوسکتی۔ آپ برائی کو بھلائی سے دفع (دور) کیجئے پھر وہی (شخص) جس کے اور آپ کے درمیان دشمنی ہے، وہ ایسا ہو جائے گا جیسے گہرا (جگری) دوست ہو۔'' (حٰمٓ السجدۃ 41: آیت 34)

* ''(اے نبی ﷺ) آپ برائی کو ایسے طریقہ سے دور کریں جو بہترین طریقہ ہو...''

(المؤمنون 23: آیت 96)

❶ اگر آپ دشمنوں کے شر سے بچنا چاہتے ہیں تو ایسے انداز میں گفتگو کیجئے جو دشمنوں کو بری نہ لگے مثلاً انہیں یہ نہ کہیں تم غلط ہو۔ اس سے ان کے جذبات اور بھڑکیں گے اور وہ بھی جواب میں اسی طرح کے یا اس سے بھی زیادہ سخت الفاظ استعمال کریں گے۔ آپ کہیں کہ ممکن ہے آپ صحیح ہوں مگر اس سے بہتر ہے ہم اس کے برعکس بات پر بھی غور کریں۔

❷ اگر آپ کوئی بات ثابت کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں تو اپنی بات کو نہایت بردباری اور تحمل مزاجی سے بیان کریں اور جذباتی انداز میں گفتگو نہ کریں۔

❸ کوئی شخص غلط بات کر رہا ہو تو اسے سمجھانے کے لئے اس طرح کے جملے کہئے، مثلاً میری سوچ آپ سے کچھ مختلف ہے، لہٰذا آپ میری راہنمائی فرمایئے۔ آیئے ہم مل بیٹھ کر حقائق کا جائزہ لیں۔ ایسے جملوں سے وہ متاثر ہوگا اور وہ حقیقت کو سمجھنے کی کوشش کرے گا۔

❹ انسان کی حالت یہ ہے۔ جب وہ اپنے ذہن کو بدلنے کی کوشش کر رہا ہو پھر اسے غلط کہا جائے تو اسے تکلیف پہنچتی ہے۔ ایسے موقع پر اچھی گفتگو بڑی کارگر ثابت ہوتی ہے۔

❺ صبح وشام کے مسنون اذکار پابندی سے پڑھیں، یقیناً آپ دشمنوں کے شر سے محفوظ رہیں گے۔ یہ دعا بار بار پڑھیں: اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْھِمْ بِمَاشِئْتَ

(ترجمہ) ''اے اللہ رحیم، آپ جس طرح چاہیں ان (دشمنوں) کے مقابلہ میں مجھے کافی ہو جائیں۔'' (مسلم۔عن صہیب رضی اللہ عنہ)

30- دلیل دینے کا بہترین طریقہ

فرمان الٰہی ہے :- (ترجمہ)

* ''(اے نبی ﷺ) آپ (لوگوں کو) اپنے رب کے راستے کی طرف حکمت اور عمدہ نصیحت کے ساتھ دعوت دیجئے اور ان (مشرکین) سے بہترین طریقے سے بحث کیجئے، یقیناً آپ کا ربّ اسے بھی خوب جانتا ہے جو اس کے راستے سے بھٹک چکا ہے اور اسے بھی خوب جانتا ہے جو ہدایت پر چل رہا ہے۔'' (النحل 16 : آیت 125)

* ''(اے لوگو) بھلا بتاؤ تو، آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ؟ اور آسمان سے تمہارے لئے بارش کس نے برسائی ؟ پھر ہم نے اس کے ذریعہ سے ایسے بارونق باغات اُگائے جن کے درخت اُگانے کی تم میں ہرگز طاقت نہیں تھی۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے (جو ان کاموں میں اس کا شریک ہو) حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ (سیدھی) راہ سے ہٹ گئے ہیں۔''

(النمل 27 : آیت 60)

* ''اسے (فرعون کو) نرمی سے سمجھاؤ، شاید وہ نصیحت قبول کر لے یا (اللہ کے عذاب سے) ڈر جائے۔'' (طٰہٰ 20 : آیت 44)

❶ دوستانہ انداز میں اپنے خیالات دوسروں کے سامنے پیش کیجئے۔

❷ عقلمندوں کا قول ہے : شہد کا ایک قطرہ ماجو (ایک پھل ہے) کے ایک گیلن کے مقابلے میں کہیں زیادہ مکھیوں کو پکڑ لیتا ہے۔ یعنی دلیل دینے کے لئے میٹھے بول بہت جلد سامنے والے کو متاثر کر دیتے ہیں۔

❸ اگر آپ کا دل غصّے کے جذبات سے بھرا ہوا ہے اور بات چیت کے ذریعے آپ یہ بوجھ کم کرنا چاہیں تو کیا آپ کو معلوم ہے کہ اس کا اثر دوسروں پر کیا ہو گا؟ کیا اس طرح آپ کے دکھ درد کو وہ بانٹ لیں گے؟ یقیناً ایسا نہیں ہوسکتا۔

❹ اگر آپ غصہ کی حالت میں دوسرے کی طرف بڑھیں گے تو دوسرے کا رویہ آپ سے بھی بڑھ کر خطرناک ہوسکتا ہے۔

❺ اگر آپ دوسروں سے یہ کہیں کہ آیئے مل بیٹھ کر مشورہ کرتے ہیں اور اس بات پر غور وفکر کرتے ہیں کہ ہمارے خیالات میں اختلاف کیوں پیدا ہوا ہے؟ ہم ایک دوسرے کے لئے غیر تو نہیں، بہت کم باتوں پر ہمارا اختلاف ہے اور زیادہ باتوں پر اتفاق ہے، ہم مل کر اختلافات کو آسانی سے ختم کر سکتے ہیں۔ اس طرح آپ بہت آسانی سے اپنے اختلافات ختم کر سکتے ہیں۔

❻ امریکہ میں مزدوروں کی ایک تحریک چلی جو اپنی مزدوری بڑھانے کا تقاضا کر رہے تھے، اس تحریک کو دبانے میں کافی پیسہ اور جانیں ضائع ہوئیں۔ مالک سے مزدور شدید نفرت کرنے لگے۔ آخرکار مالک نے دلیل دینے کا بہترین طریقہ اختیار کرتے ہوئے کارکنوں کو اپنا دوست بنانا شروع کیا اور پھر کارکنوں کے سامنے ایسی عمدہ تقریر کی جس کے نتائج بہت عمدہ نکلے۔ ساری نفرت ختم ہوگئی اور کارکن مزدوری بڑھانے کے مطالبے سے دستبردار ہوکر اپنے اپنے کام پر واپس آ گئے۔ مالک نے اپنے خطاب میں کہا: مجھے فخر ہے کہ میں آپ لوگوں سے خطاب کر رہا ہوں، میں آپ سے اجنبیوں کی طرح نہیں بلکہ اچھے دوستوں کی طرح مل رہا ہوں۔ آپ کے خلوص کا نتیجہ ہے کہ میں آپ کے درمیان موجود ہوں۔ یہ میری زندگی میں کامیابی کا ایک اہم دن ہے۔ اس کے دلیل دینے کے اس انداز نے کارکنوں کے دلوں سے نفرت مٹا کر محبت پیدا کر دی۔ اگر وہ غصہ کے انداز میں ان کو زیر کرنا چاہتا تو یہ ناممکن تھا۔

❼ دوسروں کو قائل کرنے اور ان میں تبدیلی لانے کے لئے ان کے ساتھ نرم اور دوستانہ رویہ رکھیں اس سے آپ کو بہت زیادہ فائدہ حاصل ہوگا۔

❽ ایک وکیل اپنے شعبہ میں بڑا کامیاب تھا۔ اس کی کامیابی کی بڑی وجہ اس کے دلائل دوستانہ ہوتے تھے۔ وہ کبھی یہ کوشش نہ کرتا کہ کسی کو زبردستی قائل کرے۔ یہی دلیل دینے کا طریقہ اس کی شہرت کا سبب بن گیا۔

❾ پر اعتماد ہوکر دلیل دینا بہترین طریقہ ہے جس کا اثر سامنے والے پر بہت جلد ہوتا ہے۔ اعتماد کی کمی سے انسان خود اپنے آپ پر مطمئن نہیں ہوتا تو وہ دوسرے کو کیسے مطمئن کر پائے گا؟

31- لوگوں کو ہم خیال بنانے اور ان کا تعاون حاصل کرنے کے طریقے

فرمان الٰہی ہے:- (ترجمہ)

* ''(اے پیغمبر ﷺ) آپ، اللہ کی رحمت سے، ان لوگوں (مومنوں) کے لئے نرم دل واقع ہوئے ہیں، اگر آپ سخت مزاج اور سخت دل ہوتے تو یہ لوگ آپ سے منتشر ہو جاتے۔ لہٰذا آپ انہیں معاف کر دیجئے اور ان کے لئے دعائے مغفرت کر دیجئے اور (دین کے) معاملات میں ان سے مشورہ لیجئے پھر جب آپ (کسی کام کا) پختہ ارادہ کر لیں تو اللہ ہی پر بھروسا کیجئے، بیشک اللہ بھروسا کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔'' (ال عمران 3: آیت 159)

* ''ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا: اے میرے بیٹے، میں نے خواب میں تمہیں ذبح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ اب تم بتاؤ، تمہاری کیا رائے ہے؟...'' (الصافات 37: آیت 102)

❶ لوگوں کو ہم خیال بنانے اور ان سے تعاون حاصل کرنے کے لئے ان پر زبردستی اپنی رائے مسلط نہ کیجئے بلکہ ان سے مشورہ کیجئے، اس طرح کرنے سے وہ آپ کے ہم خیال بننے کے ساتھ ساتھ آپ کے معاون بھی بن جائیں گے۔

❷ کوئی شخص یہ پسند نہیں کرتا کہ کوئی دوسرا اسے کسی بات پر مجبور کرے بلکہ ہر ایک کی چاہت ہوتی ہے کہ دوسرا اس کی خواہشات کے مطابق اس کے ساتھ گفتگو کرے اور اس سے محبت سے پیش آئے۔

❸ ایک خاکے بنانے والا شخص کئی سال تک مختلف ڈیزائن کے خاکے بنانے کے باوجود بھی ناکام رہا۔ ایک گاہک اس کے پاس کئی مرتبہ آیا بغور خاکوں کا معائنہ بھی کیا لیکن کچھ بھی نہ خریدا۔ آخرکار اس خاکے بنانے والے نے انسانی تعلقات استوار کرنے کے بارے میں مطالعہ شروع کیا اور نئے انداز میں کام کرنے لگا۔ اس نے گاہک سے کہا کہ یہ چند نامکمل خاکے ہیں مجھے انہیں بہتر بنانے کیلئے آپ کی رائے درکار ہے۔ آپ بتایئے انہیں کس طرح مکمل کیا جائے؟ گاہک نے اسے خاکوں کے بارے میں مشورہ دیا کہ انہیں اس طرح بنایا جائے تو خوبصورت لگیں گے اور پھر اس نے وہ خاکے اپنے مزاج کے مطابق ہونے پر خرید لئے۔

اس سے معلوم یہ ہوا کہ خاکے بنانے والا دوسروں کے خیالات کی طرف دھیان نہ دینے کی وجہ سے ناکام تھا، جب اس نے دوسروں کو اہمیت دینا شروع کی تو اس کا کاروبار بہتر ہو گیا۔

❹ ایک کامیاب گورنر نے اپنے تمام افسروں سے تعلقات بہتر بنائے اور انہیں اصلاحی طریقے سے سمجھانا شروع کر دیا، جس کا بہت فائدہ ہوا۔ وہ جب بھی کسی شخص کو بھرتی کرنا چاہتا تو اپنے چند افسران کو بلا کر کہتا کہ تم اس شخص کی بھرتی کی منظوری دو۔ کئی افراد آتے ان کے بارے میں وہ اپنی رائے پیش کرتا۔ جو مناسب شخص ہوتا اس کی تائید کرتا اور بہتر سے بہتر آدمی کا انتخاب کرتا۔ ساتھ ساتھ اپنے ساتھیوں کے تعاون کرنے کا شکریہ ادا کرتا اور یہ کہتا کہ اس بہتر شخص کے انتخاب کا سہرا آپ لوگوں کے سر ہے، اس طرح اسے تمام لوگوں کا تعاون حاصل ہو جاتا۔

❺ ایک آٹو موبائل ڈیلر کے پاس ایک میاں بیوی پرانی کار خریدنے کے لئے آئے، کئی کاریں انہیں دکھائیں مگر ان کا مکینک ہر ایک کار میں کوئی نہ کوئی نقص نکال دیتا۔ آخرکار کار ڈیلر نے اس گاہک کو دوبارہ بلایا اور کہا کہ آپ بہت سمجھدار ہیں، کاروں کے بارے میں آپ کافی معلومات رکھتے ہیں، اس کار کے متعلق آپ مجھے مفید مشورہ دیں میں اس کو کیسے بیچوں؟ گاہک پہلے اپنی تعریف سن کر مسکرایا پھر کہا: اس کار کو چلا کر دیکھنے سے اندازہ ہو گا کہ یہ کتنے کی ہے، وہ کچھ دور چلا کر واپس لایا اور کہا :3 لاکھ روپے میں یہ کار بری نہیں ہے، ڈیلر نے کہا اگر یہ کار مجھے اس قیمت میں مل جائے تو آپ لینا پسند کریں گے؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ چونکہ اس نے خود ہی اس کی قیمت کا تعین کیا تھا لہٰذا کار کا سودا اسی گاہک سے ہو گیا۔

❻ اگر آپ لوگوں کو اپنی سوچ کے ذریعے سے متاثر کرنا چاہتے ہیں تو دوسروں کو یہ باور کرائیے کہ یہ ان کی سوچ ہے۔

❼ اگر آپ دوسروں کو اپنا ہم خیال بنانا چاہتے ہیں تو دوسرں کے نیک جذبات کی قدر کیجئے۔ وہ آسانی سے آپ کے ہم خیال بن جائیں گے۔

32- لوگوں کو اشتعال دلائے بغیر بدلنا کیسے ممکن ہے؟

احادیث رسول ﷺ :

* ''میں اور ایک دوسرا لڑکا انصار کی کھجوروں کو پتھر مار کر گرایا کرتے تھے۔ آخرکار میں اس سلسلہ میں آپ ﷺ کی خدمت میں پیش کیا گیا تو آپ ﷺ نے مجھ سے پوچھا: اے لڑکے، تم کھجوروں کو پتھر کیوں مارتے ہو؟ میں نے جواب دیا: میں اس پتھر کے ذریعے کھجوروں کو گرا کر کھاتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: پتھر پھینک کر کھجوریں نہ گرایا کرو، ہاں اگر خود ہی کھجوریں گری ہوئی ہوں تو انہیں کھا لیا کرو۔ اس کے بعد آپ ﷺ نے میرے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے یہ دعا فرمائی: اے اللہ، اس کے پیٹ کو بھر دے۔'' (ابوداؤد۔ عن رافع بن عمرو رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت: آپ ﷺ کے اس انداز سے مشتعل ہوئے بغیر ہی صحابی رضی اللہ عنہ نے اپنی اصلاح کر لی ﴾

* '' ایک دیہاتی مسجد نبوی ﷺ میں حاضر ہوا اور مسجد کے ایک کونے میں پیشاب کرنے لگا۔ لوگوں نے اسے ڈانٹا آپ ﷺ نے فرمایا: اسے نہ روکو (بلکہ پیشاب کرنے دو) جب وہ پیشاب سے فارغ ہوا تو آپ ﷺ نے اسے بلا کر فرمایا: یہ مسجدیں پیشاب اور گندگی کے لئے نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے ذکر، نماز اور قرآن کی تلاوت کے لئے بنائی گئی ہیں۔''

(بخاری۔ عن انس رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت: ایک اور روایت میں آتا ہے کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس سمجھانے کے انداز سے بڑا متاثر ہوا اور مسلمان ہونے کے بعد مسجد کے ایک کونے میں یہ دعا مانگنے لگا: اے اللہ، مجھ پر اور محمد ﷺ پر رحم فرما ﴾

* ''میں آپ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھ رہا تھا، ایک صحابی رضی اللہ عنہ کو چھینک آئی تو میں نے (بلند آواز) سے یَرْحَمُكَ اللهُ کہہ دیا۔ نماز کے بعد لوگ مجھے گھور گھور کر دیکھنے لگے۔ آپ ﷺ نے مجھے بلایا: میں نے آپ جیسا استاد نہ پہلے کبھی دیکھا تھا نہ آپ کے بعد کبھی دیکھا۔ آپ ﷺ نے نہ مجھے ڈانٹا، نہ مارا اور نہ ہی برا بھلا کہا بلکہ فرمایا: نماز میں لوگوں سے اس طرح باتیں کرنا درست نہیں نماز میں تو تسبیح، تکبیر اور قرآن کی تلاوت ہوتی ہے۔ (مسلم۔ عن معاویہ بن حکم رضی اللہ عنہ)

❶ لوگوں کو غصہ دلائے بغیر اگر آپ انہیں بدلنا چاہتے ہیں تو ان کی غلطیوں کی طرف بلاواسطہ

توجہ مبذول نہ کرائیں بلکہ کسی واسطے سے توجہ مبذول کرائیں۔ غلطی کی نشاندہی اس انداز سے کریں کہ انہیں اپنی غلطی کا احساس بھی ہو جائے اور محسوس بھی نہ ہو، مثلاً یہ کہیں: اگر ہم اس طرح کر لیں تو کیسا رہے گا، ہم اس کام کو اس طرح بھی کر سکتے ہیں، کیا آپ کے خیال میں یہ بہتر رہے گا؟ اس بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟

❷ ایک اسٹیل مل کے مالک نے دوپہر کے وقت اپنے چند کارکنوں کو اکٹھے بیٹھ کر سگریٹ نوشی کرتے ہوئے دیکھا، اسی جگہ ایک بورڈ آویزاں تھا کہ یہاں سگریٹ پینا منع ہے۔ اسٹیل مل کے مالک چاہتے تو انہیں تنبیہ کر سکتے تھے یا تمہیں پڑھنا نہیں آتا کا جملہ کہہ سکتے تھے مگر اس نے اچھا انداز اپناتے ہوئے یہ کہا: میں اس بات کو پسند کرتا ہوں کہ آپ حدود سے باہر جا کر سگریٹ نوشی کریں۔ اس کے اس جملے سے ملازمین سمجھ گئے کہ انہوں نے قانون کی خلاف ورزی کی ہے لہٰذا وہ سگریٹ نوشی سے باز آ گئے اور ان سب نے اسٹیل مل مالک کی تعریف کی کہ اس نے انہیں اشتعال دلائے بغیر ان کی اصلاح کر دی۔

❸ ایک دوکان کے مالک نے دیکھا کہ گاہک کاؤنٹر پر تنہا کھڑا ہے کوئی بھی سیلز مین اس کی طرف دھیان نہیں دے رہا بلکہ اپنی خوش گپیوں میں مصروف ہیں۔ وہ فوراً خود آئے اور گاہک نے جو سامان طلب کیا تھا وہ سیلز مین کو پکڑایا تاکہ وہ چیک کر کے گاہک کو پیک کر کے دیدے۔ اس سے سیلز مین سمجھ گیا کہ مالک نے میری غلطی کی نشاندہی کی ہے اور آئندہ کے لئے محتاط ہو گیا۔ اس طرح دوکان کے مالک نے اشتعال دلائے بغیر اپنے سیلز مین کی اصلاح کر دی۔

❹ قائداعظم محمد علی جناح صاحب کا ایک مرتبہ گزر ایسے چند بچوں کے پاس سے ہوا جو مٹی کی گولیوں سے کھیل رہے تھے۔ آپ انہیں یہ بھی کہہ سکتے تھے کہ اس کھیل سے ان کے ہاتھ، پاؤں اور کپڑے گندے ہو جائیں گے یا انہیں کھیل سے منع کر سکتے تھے لیکن انہوں نے ایسا نہ کیا بلکہ اپنی جیب سے پیسے نکال کر بچوں کو دیئے اور انہیں کہا: کرکٹ کھیلنے کا سامان لے آؤ اور کرکٹ کھیلو، اس سے آپ صاف ستھرے رہو گے، آپ کا لباس اور ہاتھ پاؤں بھی صاف رہیں گے۔ بچوں نے اسی وقت وہ کھیل چھوڑ دیا۔ جناح صاحب نے کتنے اچھے انداز میں بچوں میں تبدیلی پیدا کر دی۔

33- دوسروں کو ہم خیال بنانے کے طریقے

فرمان الٰہی ہے :- (ترجمہ)

* ''بیشک تمام مومن آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ لہٰذا اپنے بھائیوں کے درمیان صلح کرا دیا کرو ...'' (الحجرات 49 : آیت 10)

احادیث رسول ﷺ :

* ''جب آپ ﷺ نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن کی طرف بھیجا تو فرمایا: وہاں کے لوگ غیر مسلم ہیں، ان کو سب سے پہلے عقیدہ توحید و رسالت کی دعوت دینا، جب وہ تمہاری اس بات کو تسلیم کر لیں تو پھر نماز کی دعوت دینا پھر اس کے بعد زکوٰۃ، صدقات کی بات کرنا۔''

(نسائی۔عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

* ''حضرت عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ کا ایک پڑوسی یہودی تھا۔آپ رحمۃ اللہ علیہ اپنے بیٹوں سے پہلے اسے کھلاتے اور کپڑے پہنچاتے تھے۔ لوگوں نے یہووی سے کہا: اپنا گھر بیچ دو۔ اس نے کہا: میرے گھر کی قیمت 2 ہزار ہے، ایک ہزار مکان کی اور ایک ہزار ابن مبارک (رحمۃ اللہ علیہ) کے پڑوس کی۔ ابن مبارک نے سنا تو دعا فرمائی: اے اللہ، اسے اسلام کی ہدایت دے۔ چنانچہ وہ اسلام لے آیا۔'' (سیرت امام احمد رحمۃ اللہ علیہ)

❶ دوسروں کو اپنی سوچ سے متفق کرنے کے لئے ان چیزوں پر بحث کرنے سے پرہیز کریں جس میں آپ دوسروں سے اختلاف رکھتے ہیں۔ اگر گفتگو کرنا مقصود ہو تو پہلے دوسروں کو اپنے آپ سے متاثر کرنے کی کوشش کریں پھر پہلے ان نکات کو بیان کریں جن پر آپ اور دوسروں کا اتفاق ہو۔ بعد میں وہ بات کریں جن میں انہیں آپ ہم خیال بنانا چاہتے ہیں۔

❷ یاد رکھئے، جب کوئی شخص ایک بات نفی میں کہہ دیتا ہے تو اس پر فتح پانا مشکل ہو جاتا ہے۔ اس لئے کہ اس کی شخصیت کا غرور اسے اس بات پر مجبور کرتا ہے کہ وہ اپنے آپ میں رہے۔

❸ دوسروں کو متفق کرنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ اپنی بات کو مثبت انداز میں شروع کریں۔

❹ ایک اچھا مقرر ہمیشہ لوگوں کی حمایت حاصل کرنے کے لئے سب سے پہلے سامعین پر نفسیاتی اثر ڈال کر ان کے خیالات میں مثبت انداز فکر پیدا کرتا ہے پھر اس کی تقریر کا اثر لوگوں کے دلوں تک پہنچتا ہے۔

❺ جب کوئی ایک بار زبان سے ''نہیں'' کہہ دیتا ہے تو اس کو بدلنے میں وہ اپنی بے عزتی سمجھتا ہے اور اس کا دماغ اس کو بدلنے نہیں دیتا۔اس لئے بہتر ہے کہ اس موضوع پر چند دن بعد بات کریں جبکہ کسی کی حمایت کرنے کے لئے ایسا نہیں ہوتا۔

❻ دوسروں کو غصہ دلا کر کچھ پانے کی توقع رکھنا سراسر حماقت ہے۔

❼ سقراط ایک نہایت عقلمند اور ذہین آدمی تھا، وہ لوگوں کو ان کی غلطیاں نہیں بتاتا تھا بلکہ اپنے مقابل سے ایسے سوالات کرتا جس کا جواب وہ ہمیشہ ''جی'' میں دیتے۔ وہ اتنے سوالات کرتا کہ سامنے والا اس کی رائے سے متفق ہو جاتا۔

❽ لوگوں کو متفق کرنے کے لئے نرم انداز اختیار کیجئے اور ان سے ایسے سوالات کیجئے کہ جن کا جواب حمایت کی صورت میں دینا زیادہ مناسب ہو۔ اس طرح آپ لوگوں کو ہم خیال کرنے میں کامیابی پا سکتے ہیں۔

❾ دوسروں کی سوچ کو بھی اہمیت دیجئے پھر دلائل کے ساتھ ان کی سوچ کے نقصانات بتایئے اور اپنی سوچ کے فوائد بیان کیجئے اس طرح بہت جلد دوسرے بھی آپ کے ہم خیال ہو جائیں گے۔

❿ اپنی سوچ کو دوسروں پر مسلط کرنے کی کوشش نہ کیجئے بلکہ اپنی سوچ بطور مشورہ یا بطور تجویز پیش کیجئے ،اس سے دوسرے یہ سمجھیں گے کہ ان کی یہ تجویز ہے ۔اس میں فائدہ نظر آنے کی صورت میں وہ اسے بخوشی قبول کر لیں گے۔

⓫ ہر شخص اپنی سوچ کو بہتر سمجھتا ہے لہٰذا اگر آپ کسی کو اپنی سوچ سے متفق کرنا چاہتے ہیں تو اپنی سوچ اس انداز میں پیش کریں کہ سامنے والا اس سے متاثر ہو جائے۔

⓬ اپنی سوچ ہمدردانہ انداز میں پیش کریں اس کا بہت اچھا اثر پڑتا ہے۔ دوسرے آپ کو اپنا ہمدرد سمجھتے ہوئے آپ کی سوچ سے متفق ہو جائیں گے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

34- لوگوں کے دل جیتنے کے طریقے

حدیث رسول ﷺ :

* ''جب تم میں سے کوئی اپنے کسی مسلمان بھائی سے محبت کرے تو وہ اپنی اس محبت سے اسے آگاہ کر دے۔'' (ترمذی۔عن مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت: لوگوں کا دل جیتنے کے لئے ان کے سامنے محبت کا اظہار بہت ضروری ہے ﴾

❶ لوگوں میں خوشیاں بانٹئے، ان کی مدد کیجئے اور ان کے ساتھ اچھا سلوک کیجئے۔

❷ دوسروں کو برا بھلا مت کہئے، کسی کو برا کہنا عقلمندی نہیں۔ دوسروں کو برا کہنے سے اس کے دل میں آپ کے خلاف نفرت پیدا ہو جاتی ہے۔

❸ اگر آپ شہد اکھٹا کرنا چاہتے ہیں تو چھتے کو مت توڑیئے۔

❹ 99 فیصد لوگ اپنے آپ کو غلط نہیں سمجھتے، انہیں غلط مت کہئے، یہ ایک خطرناک شعلہ ہے جو کسی بھی وقت بھڑک سکتا ہے اور اس کے بھڑکنے سے بسا اوقات موت واقع ہو جاتی ہے۔

❺ کسی پر الزام نہ لگایئے، الزام لگانے سے نہ صرف سامنے والے کا دل دکھتا ہے بلکہ آخرت میں بھی اس کی سخت سزا ہے۔

❻ دوسروں کے جذبات کا خیال رکھئے۔

❼ دوسروں کے عیوب چھپایئے۔اس سے نہ صرف وہ شخص ناراض ہوتا ہے بلکہ اللہ تعالیٰ بھی ناراض ہو کر عیوب ظاہر کرنے والے کے عیوب ظاہر کرتا اور اسے ذلیل کر کے چھوڑتا ہے۔

❽ دوسروں کو تحائف دیجئے، تحائف دینے سے آپس میں محبت پیدا ہوتی ہے۔

❾ مشکل وقت میں دوسروں کے کام آیئے، مشکل وقت میں کام آنے والا محسن زندگی میں کبھی نہیں بھلایا جا سکتا۔

❿ غرور اور تکبر ہرگز نہ کیجئے بلکہ عاجزی و انکساری کا اظہار کیجئے۔

⓫ خدمت خلق کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیجئے۔

⓬ خوش اخلاقی سے پیش آیئے، خوش اخلاقی لوگوں کے دل جیتنے کا بہترین ذریعہ ہے۔

35- دوسروں کو کسی کام کے لئے خوشی سے رضامند کرنے کے طریقے

❶ کسی بھی کام کو شروع کرنے سے پہلے دوسرے سے معلوم کریں کہ وہ کیا کرنا چاہتا ہے اور پھر اپنے بارے میں سوچیں کہ آپ کیا کرنا چاہتے ہیں۔ دوسرا شخص اگر آپ کے کام سے رضامند نہیں تو اسے دلائل کے ذریعے رضامند کرنے کی کوشش کیجئے۔ اس کام کے فوائد بتایئے اور نقصانات سے بھی آگاہ کیجئے۔ اس طرح سے دوسرا شخص خوشی سے وہ کام کرنے پر رضامند ہو جائے گا جو آپ چاہتے ہیں۔

❷ کسی سے زبردستی کام کروانے کی کوشش ہرگز نہ کیجئے۔ اس طرح سے آپ کام تو کروالیں گے مگر یہ ظالمانہ طریقہ ہے جو کوئی بھی پسند نہیں کرتا۔

❸ ماہر نفسیات کا کہنا ہے کہ انسان جو کام بھی کرتا ہے اس کی 2 وجوہات ہوتی ہیں: ① جنسی خواہش ② بڑا آدمی بننے کی خواہش۔ آپ اسے راضی کریں کہ وہ یہ خواہشات جائز اور حلال طریقہ سے حاصل کرے۔

❹ انسان کی فطرت یہ ہے کہ وہ چاہتا ہے کہ اس کی تعریف کی جائے اور جب تعریف کی جاتی ہے تو وہ ہر کام خوشی سے کرنے کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔

❺ لوگوں کو خوشی خوشی کام پر آمادہ کرنے کے لئے اپنی انا اور خودی کو چھوڑنا ضروری ہے۔

❻ اگر آپ خوشی خوشی کام پر آمادہ کرنا چاہتے ہیں تو دوسروں کی مخلصانہ تعریف کیجئے، اس لئے کہ مخلصانہ تعریف دل کی گہرائیوں میں داخل ہو جاتی ہے، چاپلوسی ہرگز نہ کیجئے۔

❼ دوسروں سے اچھی باتیں کرنا اپنی عادت بنایئے اور اپنی خواہشات کو قابو کرنے کا سلیقہ سیکھئے۔ خود بھی خوش رہئے دوسروں کو بھی خوش رکھنے کی کوشش کیجئے، اس طرح سے آپ دوسروں کو خوشی سے کام پر آمادہ بھی کر سکیں گے اور آپ کے دنیا سے جانے کے بعد بھی اچھے الفاظ سے آپ کو یاد کیا جاتا رہے گا۔

36- دوسروں کو اپنا حمایتی بنانے کے طریقے

حدیث رسول ﷺ :

* ''حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے سیدہ اُم سلیم رضی اللہ عنہا کو نکاح کا پیغام بھیجا۔ انہوں نے جواب دیا: میں آپ کے ساتھ نکاح کے لئے راضی ہوں اور آپ جیسے شخص کا پیغام ٹھکرایا نہیں جا سکتا لیکن آپ غیر مسلم ہیں، اگر آپ اسلام قبول کر لیں تو یہی میرا حق مہر ہو گا، میں اس کے سوا کچھ مطالبہ نہیں کروں گی۔ انہوں نے اسلام قبول کر کے اُم سلیم رضی اللہ عنہا سے شادی کر لی۔''

(اسد الغابہ۔عن انس رضی اللہ عنہ)

❶ اگر آپ دوسروں کو اپنا حمایتی بنانا چاہتے ہیں تو ان میں کچھ کرنے کی خواہش کو ابھاریں، ایسا کرنے سے آپ کو ان کی حمایت مل جائے گی۔

❷ انسانی فطرت یہ ہے کہ ہر انسان اسی چیز میں دلچسپی لیتا ہے جو وہ چاہتا ہے، دوسروں کی پرواہ نہیں کرتا، اسی لئے دوسرے اس کی حمایت نہیں کرتے جبکہ دوسروں کی چاہت کو بھی ملحوظ خاطر رکھنا چاہئے اور ان چیزوں کے بارے بھی باتیں کرنی چاہئے جسے دوسرے چاہتے ہیں۔

❸ ایک شخص کو مچھلی پکڑنے کا بہت شوق تھا، اسے معلوم ہوا کہ مچھلیاں کیڑے مکوڑے بہت چاہت سے کھاتی ہیں۔ لہٰذا وہ کیڑے مکوڑے لے کر جاتا اور اپنی کنڈی پر لگا کر آسانی سے مچھلیاں پکڑ لیتا، وہ مچھلیوں کی چاہت کے مطابق کھانا فراہم کرنے کی وجہ سے کامیاب ہو جاتا۔ اسی طرح جب دوسروں سے ان کی چاہت کے مطابق سلوک کیا جائے گا تو یقیناً وہ بھی مچھلیوں کی طرح قریب آ کر آپ کے حمایتی بن جائیں گے۔

❹ اگر آپ کسی سے کوئی کام کروانا چاہتے ہیں تو براہ راست حکم دینے کے بجائے اس انداز میں بات کریں کہ سانپ بھی مر جائے اور لاٹھی بھی نہ ٹوٹے مثلاً آپ کسی کو سگریٹ نوشی سے منع کرنا چاہتے ہیں تو آپ اسے یہ کہیں کہ آپ کو کرکٹ کھیلنے کا بہت شوق ہے جبکہ سگریٹ نوشی اس میں رکاوٹ بن سکتی ہے اس لئے اسے چھوڑ دینا بہتر ہے۔

❺ دوسروں کو اپنی بات پر قائل کرنے کے لئے سب سے پہلے انہیں آمادہ کریں کہ وہ کچھ کریں۔ جب وہ کچھ کرنے کا سوچیں گے تو پھر آپ انہیں اپنی بات پر قائل کرنے میں بھی کامیاب ہو جائیں گے۔

❻ کسی کو اپنا حمایتی بنانے کے لئے یہ بھی طریقہ ہے کہ آپ اس سے جو کام لینا چاہتے ہیں اس کام کو کرنے کے فوائد اور نہ کرنے کے نقصانات بتائیں۔

❼ دوسروں کے خیالات کو سمجھیں، ہر چیز کو اپنے اور دوسروں کے طریقہ کار سے دیکھیں، اس طرح سے دوسروں کی حمایت ملنے میں آسانی ہوگی۔

❽ دوسروں کے ذہن کو پڑھنا سیکھیں اور جب چیزوں کو ان کی نگاہ سے دیکھنے لگیں تو یہ انداز حمایت حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ثابت ہوگا۔

❾ ایک شخص اپنے بیٹے کے بارے میں پریشان تھا، اس لئے کہ اس کا بیٹا کھانے پینے کی ہر چیز سے انکار کر دیتا تھا، جس کی وجہ سے اس کا وزن دن بہ دن کم ہوتا جا رہا تھا۔ اس نے بچے کو کھانے پر رغبت دلانے کے لئے ڈرانے دھمکانے کے علاوہ اور بھی بہت کوششیں کیں مگر کامیابی نہیں ہوئی۔ آخرکار اس نے اپنے بیٹے سے کہا کہ دیکھو تم کمزور ہو، جب تم سائیکل لے کر باہر جاتے ہو تو دوسرے بچے تم سے سائیکل چھین لیتے ہیں، اگر تم ان کا مقابلہ کرنا چاہتے ہو اور ان سے زیادہ طاقتور بننا چاہتے ہو تو تمہیں جو کچھ کھانے کے لئے دیا جائے وہ کھایا کرو تاکہ تم جلدی جلدی طاقتور ہو کر ان کا مقابلہ کر سکو۔ بچے نے یہ بات فوراً سمجھ لی اور وہ کھانے پینے لگ گیا۔ اس طرح والد نے بچے سے اپنی بات منوالی۔

❿ دوسروں کو اپنا حمایتی بنانے کے لئے ان سے دوستانہ انداز میں گفتگو کیجئے، اس سے بہت جلد آپ کو ان کی حمایت حاصل ہو جائے گی۔

⓫ دوسروں کے مقام و مرتبہ کے مطابق ان سے حسن سلوک کیجئے، جب کسی انسان کو اس کا اصل مقام دیا جاتا ہے تو وہ خوش ہو کر حمایتی بن جاتا ہے۔

⓬ لوگوں کو تحائف دیجئے، اس سے آپس میں محبت بڑھتی ہے اور زیادہ لوگوں کی حمایت ملتی ہے۔

37- وہ طریقہ جسے اختیار کرنے پر آپ کا ہر جگہ استقبال ہوگا

فرمان الٰہی ہے:- (ترجمہ)

* ''... والدین کے ساتھ نیکی کرو اور رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں، اجنبی پڑوسیوں، رشتہ دار پڑوسیوں، برابر کے دوستوں، مسافروں، اپنے (ان) غلاموں اور لونڈیوں کے ساتھ بھی نیکی کرو (جو تمہارے قبضہ میں ہوں)...'' (النسآء 4: آیت 36)

❶ دوسروں میں دلچسپی لیں، اس لئے کہ ہر شخص کی چاہت ہوتی ہے کہ لوگ مجھ میں دلچسپی لیں۔ جب تک آپ دوسروں میں دلچسپی نہیں لیں گے تو وہ بھی آپ میں دلچسپی نہیں لیں گے۔ جب آپ دلچسپی لینا شروع کر دیں گے تو لوگ بھی آپ کا بھرپور استقبال کریں گے۔

❷ جو شخص دوسروں میں دلچسپی نہیں لیتا اسے بہت سی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے جو دنیا میں اس کی ناکامی کا باعث بنتی ہے۔

❸ ایک مصنف اور مقرر سے اس کی کامیابی کے بارے میں سوال کیا گیا تو اس نے کہا: 2 چیزوں نے مجھے کامیاب لوگوں میں شامل کرنے میں بڑا کردار ادا کیا ہے: ① ہر کام کی تیاری کام شروع کرنے سے پہلے کرنے کی عادت ② دوسرے لوگوں میں خوب دلچسپی لینا۔ وہ جب اسٹیج پر آتا تو بار بار یہ جملہ کہتا: مجھے اپنے سامعین سے بہت محبت ہے۔

❹ کوئی شخص خواہ کتنے ہی کڑوے مزاج والا کیوں نہ ہو اگر آپ اس کی ذات میں دلچسپی لے کر اسے اپنا بنانے کی کوشش کریں گے تو یقیناً وہ آپ کے ساتھ ہر ممکن تعاون کرنے کے لئے تیار ہو جائے گا۔

❺ اگر آپ دوسروں سے پرتپاک استقبال کی توقع رکھتے ہیں تو دوسروں کے لئے بھی کچھ کرنا سیکھئے، ہر ممکن حسن سلوک اور ہمدردی سے پیش آیئے، دوسروں کو پیار و محبت دیجئے اور گرمجوشی سے ملئے، اگر ٹیلی فون پر گفتگو ہو تو بہترین لہجہ اختیار کرتے ہوئے بات کیجئے۔ اس طرح آپ لوگوں کو اپنا ہمنوا بنا کر قریب کر لیں گے اور لوگ آپ کا بھرپور استقبال کریں گے۔

38- لوگوں کو اپنے جیسا بنانے کے طریقے

فرمان الٰہی ہے :- (ترجمہ)

* ''... یہ لوگ (انصار) اپنی طرف ہجرت کر کے آنے والوں سے محبت کرتے ہیں اور جو کچھ انہیں (مہاجرین کو) دیا جائے، وہ اس سے اپنے دلوں میں کوئی تنگی محسوس نہیں کرتے اور وہ (مہاجرین کو) اپنی ذات پر ترجیح دیتے ہیں خواہ وہ خود محتاج ہوں اور جو لوگ اپنے نفس کی بخیلی سے بچا لئے گئے، وہی کامیاب ہونے والے ہیں۔'' (الحشر 59 : آیت 9)

حدیث رسول ﷺ :

* ''کوئی آدمی اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا یہاں تک کہ وہ اپنے بھائی (کو ترجیح دیتے ہوئے اس) کے لئے بھی وہی پسند کرے جو وہ اپنے لئے پسند کرتا ہے۔'' (بخاری، مسلم۔عن انس رضی اللہ عنہ)

1. دوسروں سے ویسا ہی برتاؤ کریں جیسا آپ اپنے لئے پسند کرتے ہیں۔
2. دوسروں کو احساس دلائیں کہ وہ آپ کی نظر میں بڑی اہم شخصیت ہیں۔
3. ہر انسان فطرتاً یہ چاہتا ہے کہ اس کی تعریف کی جائے اور یہی چیز انسان کو حیوان سے جدا کرتی ہے۔ تعریف کرنے پر دوسرے آپ کے ہم خیال بن سکتے ہیں لیکن تعریف ایمانداری سے کیجئے جس سے سامنے والے کو بھی خوشی محسوس ہو۔
4. دوسروں سے وہی سلوک کریں جو اپنے لئے کروانا چاہتے ہیں، اس طرح آپ کے بہت سے کام بڑی آسانی سے ہو سکتے ہیں۔ مثلاً جب آپ کسی ہوٹل میں کھانے کا آڈر دیں اور اس میں مرغ روسٹ لکھوائیں، بیرا جب آپ کا آڈر پورا کر کے سامان لائے اور مرغ کے بجائے سبزی لے آئے تو آپ اسے ڈانٹیں نہیں بلکہ یہ کہیں: آپ کو دوبارہ تکلیف دینے کی معافی چاہتا ہوں، مجھے مرغ روسٹ کھانا زیادہ پسند ہے۔ آپ کے حسن سلوک کو دیکھ کر وہ بیرہ یقیناً یہ جواب دے گا کہ تکلف کی کوئی بات نہیں، میں آپ کو ابھی مرغ لا کر دے دیتا ہوں۔ یہ کام وہ خوشی خوشی سے کرے گا۔ اس لئے کہ آپ نے اس کی عزت کرتے ہوئے شریفانہ طریقہ اختیار کیا ہے اور وہ خوش ہو کر آپ کی خدمت کرے گا۔

39-خوشحال اور کامیاب زندگی گزارنے کے طریقے

❶ دوسروں کے لئے دلچسپی کا باعث بنیں، کبھی بھی اپنے چہرے پر پریشانی کے آثار ظاہر نہ ہونے دیں، خواہ آپ کتنے ہی غم کا شکار کیوں نہ ہوں۔

❷ دوسروں کی دلچسپی حاصل کرنے کے لئے ان کی گفتگو میں شریک ہوں، فلاحی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں، دوسروں کے حالات معلوم کرنے کی کوشش کریں اور مشکل میں ان کا ساتھ دیں۔

❸ جن لوگوں کو آپ نہیں جانتے ان سے اچھے تعلقات پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ یاد رکھیں، جب تک آپ دوسروں کی طرف دوستی کا ہاتھ نہیں بڑھائیں گے تو دوسرے بھی آپ کی طرف دوستی کا ہاتھ نہیں بڑھائیں گے۔ یعنی پہل آپ کریں۔

❹ دوسروں کے نقصان پر خوشی کا اظہار نہ کریں بلکہ ان کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کریں۔

❺ اپنی سوچ کو محض اپنے تک محدود نہ رکھیں بلکہ دوسروں کے بارے میں بھی سوچیں اور انہیں فائدہ پہنچانے کی ہر ممکن کوشش کریں۔

❻ دوسروں کا اچھا لباس یا کوئی اور اچھی چیز دیکھ کر تعریفی کلمات کہیں اور مبارکباد پیش کریں۔ اس سے نہ صرف آپ خوش ہوں گے بلکہ دوسرے بھی آپ سے خوش رہیں گے۔

❼ لوگوں کی دلچسپی والی چیزوں کے بارے میں آپ بھی دلچسپی ظاہر کریں۔ ایسے موقع پر خاموش رہنا یہ ظاہر کرتا ہے کہ آپ کو ان کے معاملات میں دلچسپی نہیں ہے۔

❽ لوگوں میں مل جل کر رہنے کی کوشش کریں، اگر آپ خود تنہائی پسند ہوں، لوگوں سے ملاقات نہ کرتے ہوں تو یہ امید ہرگز نہ رکھیں کہ لوگ آ کر آپ سے ملیں گے اور آپ کے احوال دریافت کریں گے۔

❾ بہت زیادہ حساس نہ بنیں، اپنی شخصیت کو اس طرح مضبوط بنائیں کہ آپ کے جذبات آسانی سے مجروح نہ ہونے پائیں۔

❿ دوسروں سے بہت زیادہ امیدیں وابستہ نہ کریں، اس لئے کہ جب انسان کسی سے زیادہ

امیدیں وابستہ کر لے اور پھر وہ پوری نہ ہوں تو انسان پریشانی کا شکار ہو جاتا ہے، جیسے بڑے ہو جانے کے بعد والدین یا دوسروں سے یہ امید وابستہ کر لینا کہ مجھے ویسی ہی محبت ملے جو بچپن میں ملا کرتی تھی۔

⓫ دوسروں کی سرزنش پر غمزدہ ہونے کی بجائے اپنا جائزہ لیں اور اپنی خامیاں دور کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں۔

⓬ دوسروں کے ساتھ نرمی سے پیش آئیں اور دوسروں میں خامیاں تلاش کرنے کے بجائے ان کی خوبیاں تلاش کریں۔

⓭ کوئی بھی انسان اپنے تمام مسائل اکیلا حل نہیں کر سکتا، اس لئے دوسروں کو اپنا دوست بنائیں تاکہ وہ مشکل میں آپ کے ساتھ بھرپور تعاون کریں۔

⓮ خود بھی خوش رہیں اور دوسروں کو بھی خوش رکھنے کی ہر ممکن کوشش کریں۔

⓯ جب آپ خود اپنے اچھے دوست ہوں گے تو دوسروں کے لئے بھی بہترین دوست ثابت ہوں گے۔

⓰ اگر آپ چاہتے ہیں کہ لوگ ضرورت کے وقت آپ کے کام آئیں تو ان کے درمیان جا کر انہیں اپنی موجودگی کا احساس دلائیں، ان کی مدد کریں، ان کی سرگرمیوں میں شرکت کریں اور باقاعدگی سے ان سے ملتے رہیں۔

⓱ خود غرض ہرگز نہ بنیں، اس لئے کہ جب انسان خود غرض بنتا ہے تو اس سے لوگوں کو بھی کوئی غرض نہیں رہتی۔ خود غرض انسان سے لوگ دور بھاگتے ہیں۔

⓲ متکبر نہ بنیں، اس لئے کہ تکبر کرنے والے سے لوگ دور بھاگتے ہیں۔

⓳ حاسد نہ بنیں، اس لئے کہ حاسد کو نہ لوگ پسند کرتے ہیں اور نہ ہی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے ہاں وہ پسندیدہ ہوتا ہے۔

⓴ چغل خور نہ بنیں، چغل خور دنیا میں ذلیل و رُسوا ہوتا، قبر میں عذاب سے دوچار اور آخرت میں بھی جہنم کا ایندھن بن جاتا ہے۔

40- مسائل ،الجھنوں اور مشکلات سے نکلنے کے طریقے

فرمان الٰہی ہے :- (ترجمہ)

* ''اور جو لوگ ہمارے لئے کوشش کرتے ہیں تو ہم یقیناً انہیں اپنی سیدھی راہوں پر ڈال دیتے ہیں... '' (العنکبوت 29: آیت 69)

* ''بیشک تنگی کے ساتھ آسانی بھی ہے۔ یقیناً مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔''

(الانشراح 94: آیات 5 تا 6)

❶ زندگی میں ہر انسان کو مسائل،الجھنوں اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے،اس وقت پریشانی کا شکار ہونے کے بجائے مندرجہ ذیل کام کیجئے۔ اس سے آپ مشکلات سے نجات حاصل کرسکیں گے۔ ان شآء اللہ تعالیٰ۔

❷ جو مسئلہ آپ کو درپیش ہے اسے اپنی صلاحیت سے غوروفکر کرکے حل کرنے کی کوشش کیجئے اور ذہن میں یہ بات بھی رکھئے کہ آپ اکیلے مسئلہ سے دوچار نہیں ہیں بلکہ بہت سے لوگ ایسے مسائل سے دوچار ہیں۔

❸ ناخوش گوار مسائل سے نکلنے کے لئے بسااوقات انسان فرار کی راہ اختیار کرتا ہے جبکہ اس طرح فائدے کے بجائے نقصان ہوتا ہے۔ فرار کی راہ عام طور پر بچے اختیار کرتے ہیں۔ مثلاً اگر کسی بچے کی گیند سے پڑوسی کی کھڑکی کا شیشہ ٹوٹ جائے تو وہ معذرت کرنے کے بجائے فرار کی راہ اختیار کرتا ہے۔ظاہر ہے وہ یہ عمل ناسمجھی کی وجہ سے کرتا ہے۔ جبکہ عقلمندی کا تقاضا یہ ہے کہ وہ پڑوسی کے گھر جاکر معذرت کرے اور اپنی گیند واپس حاصل کرنے کی کوشش کرے۔

❹ بعض لوگ مسائل اور الجھنوں سے نکلنے کے لئے انہیں بُھلانے کی کوشش کرتے ہیں۔ بظاہر انہیں معلوم ہوتا ہے کہ وہ الجھنیں ختم ہوگئیں لیکن ایسی الجھنیں مکمل طور پر ذہن سے نکالی نہیں جاسکتیں کیونکہ دبی ہوئی بات اور واقعہ ایک نئے روپ سے دوبارہ ظاہر ہوکر پہلے سے

زیادہ برے نتائج لاتا ہے۔ پھر انسان کہتا ہے بہتر تھا کہ اسے بھلانے کے بجائے حل کرنے کی کوشش کرتا۔

❺ انسان کبھی کبھار مسائل اور مشکلات سے نکلنے کے لئے عقلی دلائل یا وجوہات پیش کرتا ہے۔ جس کے ذریعہ سے وہ شرمندگی سے بچنا چاہتا ہے جبکہ یہ طریقہ مسائل سے نکلنے کا صحیح حل نہیں ہے۔ اگر یہ انسان وجوہات یا دلائل کے بجائے اس مشکل کو حل کرنے کی کوشش کرے تو یہ اس کے لئے زیادہ بہتر ہے۔

❻ کچھ لوگ مشکلات اور الجھنوں سے نکلنے کے لئے محنت کرنے کے بجائے بیماری کا بہانہ پیش کرتے ہیں جو ان کے لئے بہت نقصان دہ ہے۔

❼ یاد رکھئے مسائل اور الجھنوں کے حل سے کسی بھی طرح گریز کرنے سے آپ کی شخصیت مسخ ہوکر رہ جاتی ہے جس کے خطرناک نتائج نظر آتے ہیں۔

❽ بڑی سے بڑی مشکل، بڑے سے بڑا مسئلہ اور بڑی سے بڑی الجھن کو دور کرنے کے لئے ہمت سے اس کا مقابلہ کیجئے۔ تمام تدابیر اور اعمال کو کام میں لاکر اسے حل کیجئے۔ اس میں آپ سے اگر کوئی نقصان ہو بھی جائے اس کی پرواہ نہ کیجئے اس لئے کہ اگر نقصان ہوگیا تو یہ بعد میں پہنچنے والے نقصان کے مقابلہ میں بہت کم ہوگا۔ ان شاءاللہ تعالیٰ۔

❾ الجھنوں اور مصائب سے نجات پانے کے لئے مندرجہ ذیل دعائیں کثرت سے پڑھئے:

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

(ترجمہ) ''ہمیں اللہ ہی کافی ہے اور وہ بہت ہی اچھا کارساز ہے۔'' (آل عمران 3: آیت 173)

اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا

(ترجمہ) ''اے اللہ، ہمارے عیبوں کی پردہ پوشی فرما اور ہماری گھبراہٹوں کو امن عطا فرما۔'' (مسند احمد)

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ

(ترجمہ) ''اے زندہ، اے قائم رہنے والے (اللہ)، میں آپکی رحمت کے ساتھ مدد چاہتا ہوں۔'' (حاکم)

41-جن لوگوں کے ساتھ زندگی گزارنا مشکل ہو ان کے ساتھ کیسے رہیں؟

حدیث رسول ﷺ :

* ''ایک آدمی آپ ﷺ کی خدمت میں آیا۔ آپ ﷺ نے اسے دور سے دیکھ کر فرمایا : یہ بہت برا آدمی ہے لیکن جب وہ قریب آیا تو آپ ﷺ اس سے بڑے اچھے انداز سے ملے۔ جب یہ آدمی واپس چلا گیا تو میں نے عرض کیا : اے اللہ کے رسول ﷺ جب یہ آدمی آرہا تھا تو آپ ﷺ نے اس کے بارے میں یہ الفاظ کہے تھے لیکن قریب آنے پر آپ ﷺ نے اس کا بہت اچھا استقبال کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ رضی اللہ عنہا، قیامت کے دن مقام و مرتبہ کے اعتبار سے سب سے برا وہ آدمی ہوگا کہ جسے لوگوں نے اس کے شر کے ڈر سے چھوڑ دیا ہوگا۔'' (بخاری۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

﴿ وضاحت : آپ ﷺ نے اس آدمی کا اچھا استقبال اسے خوش کرنے اور اس کے شر سے بچنے کے لئے کیا ﴾

دنیاوی زندگی میں کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ جن کے ساتھ زندگی گزارنا بہت مشکل ہوتا ہے، وہ بات بات پر چڑتے اور دوسروں کی خوشیاں چھیننے کی کوشش کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے ساتھ زندگی گزارنے کے لئے مندرجہ ذیل تدابیر اختیار کیجئے :

❶ ان کے حقیقی اوصاف کا اعتراف کیجئے یعنی اگر ان میں کوئی اچھا وصف ہے تو اس کو سامنے رکھتے ہوئے ان سے اچھے تعلقات بنائیے اور ان کا تعارف کراتے وقت بھی اچھی صفات کا ذکر کیجئے۔ اس طرح سے آپ ان کے ساتھ بھی اچھی زندگی گزار سکتے ہیں۔

❷ اپنے اوپر قابو رکھئے، ان کی غصہ دلانے والی باتوں پر غصے کا اظہار کرنے کے بجائے غصہ پی جایئے، ان سے جھگڑا نہ کیجئے، سختی کا جواب نرمی سے دیجئے، وہ خود ہی تھک ہار کر آپ کو تنگ کرنا چھوڑ دیں گے۔

❸ ان کے سامنے اپنا اظہار خیال نہ کیجئے، تبادلہ خیال میں مخالفت کے پہلو بھی نکل آتے ہیں، ہوسکتا ہے کہ وہ آپ کی باتوں کا الٹ مطلب لیں اور اپنی بات پر اڑے رہیں۔

❹ سمجھ بوجھ کر قدم اٹھایئے کیونکہ ایسے لوگوں کی مثال ربڑ جیسی ہوتی ہے جو اپنی حد تک

کھنچ چکی ہوتی ہے مزید بوجھ یا تناؤ اس ربڑ کو توڑ دیتا ہے۔ لہٰذا آپ ان باتوں سے بچئے جن سے ان کو نفرت ہے۔ اس لئے کہ نفرت والی باتوں سے وہ مزید بھڑک اٹھیں گے۔

❺ ان کی باتوں کو غور سے سنئے اور مختصر جواب دیجئے۔ کوشش کیجئے کہ آپ کا جواب نفی میں نہ ہو۔ اس لئے کہ نفی کے جواب سے وہ بھڑک اٹھتے ہیں۔

❻ دوسروں کو لوگوں کے سامنے اپنی قربت کا موقع دیجئے۔ اس لئے کہ دوسروں کی موجودگی میں اپنی شخصیت کی کمزوریوں کو پوشیدہ رکھنے کے لئے اچھے سلوک پر مجبور ہو جاتے ہیں اوروں کے ساتھ مل کر کام کرنے کا موقع ملنے سے ان کی کئی برائیاں دور ہوسکتی ہیں۔

❼ ان کے بدلتے مزاج کا خیال رکھئے، ایسے لوگوں کا مزاج گھڑی کے پنڈولم کی طرح حرکت کرتا ہے، کبھی وہ خوش ہوتے ہیں اور کبھی غمگین۔ اگر آپ اپنی کوئی بات ان سے منوانا چاہتے ہیں تو ان لمحات کا انتظار کیجئے جن میں وہ خوش ہوتے ہیں۔

❽ ان لوگوں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آیئے، اس لئے کہ حسن اخلاق وہ صفت ہے جو دشمنوں کو بھی دوست بنا دیتی ہے۔

❾ ان لوگوں کی غلط باتوں پر غصہ نہ کیجئے بلکہ انہیں معذور سمجھ کر معاف کر دیجئے۔

❿ ان کے مزاج کے مطابق ان کے ساتھ معاملات نمٹانے کی کوشش کیجئے۔ انسان کی یہ فطرت ہے کہ جب اس کے مزاج کے مطابق اس کے ساتھ معاملہ کیا جاتا ہے تو وہ خوش ہوتا ہے۔

⓫ ان لوگوں سے محبت کا اظہار کریں، اس طرح وہ بھی آپ سے محبت کرنے لگیں گے۔

⓬ ان لوگوں سے الجھنے کی کوشش مت کریں، اس سے ان کا نقصان کم آپ کا زیادہ ہوگا۔

⓭ ان لوگوں کو کامیاب لوگوں کے واقعات سنائیں، اس سے ان کے دل میں بھی کامیاب لوگوں میں شامل ہونے کی خواہش پیدا ہوگی اور وہ کامیاب ہونے کی کوشش کریں گے۔

⓮ ایسے لوگوں سے ہمیشہ کے لئے تعلقات ختم کرنا ممکن نہیں، ہوسکتا ہے کہ وہ آپ کے قریبی رشتہ دار ہوں یا آپ کے پڑوسی ہوں یا آپ کے ساتھ کسی محکمہ میں ملازم ہوں۔ لہٰذا ان کے ساتھ پرسکون زندگی کے لئے مندرجہ بالا تدابیر بہت کارآمد ثابت ہوسکتی ہیں۔

42- وہ انداز جسے اپنانے پر خوشیاں آپ کا مقدر بنتی ہیں

ہرانسان کی چاہت ہوتی ہے کہ خوشیاں اس کا مقدر بنیں۔ خوشی کیسے حاصل کی جائے یا خوش کیسے رہا جائے، اس کے لئے مندرجہ ذیل کام کیجئے:

❶ قبول کرنا سیکھیں، حالات بلاشبہ اللہ تعالیٰ کی مرضی سے ہی بدلتے ہیں اس لئے جیسے بھی حالات ہوں ان کو قبول کریں اور ان میں خوش رہنا سیکھیں۔

❷ خواہشات کم سے کم رکھیں، ہماری زندگی میں لامحدود خواہشات ہوتی ہیں جنہیں پانے کے لئے ہم کوشش کرتے ہیں۔ ضروری نہیں کہ ہماری ہر خواہش پوری ہو جائے۔ ہم ان خواہشات کو دیکھ کر خوش نہیں ہوتے جو پوری ہوگئی ہیں بلکہ ان خواہشات کا غم مناتے ہیں جو کسی وجہ سے پوری نہیں ہوسکیں۔ جس شخص کی خواہشات کم ہوتی ہیں وہ زیادہ خوش رہتا ہے۔

❸ دوسروں کے سہارے پر زندہ رہنے کے بجائے اپنے بل بوتے پر زندگی گزارنے کی کوشش کیجئے، اس لئے کہ دوسروں کے سہارے جنازے اٹھا کرتے ہیں۔

❹ اپنی عقل اور سمجھ کو استعمال کرتے ہوئے مسائل کا حل تلاش کیجئے۔ اپنی صلاحیتوں کا صحیح استعمال کیجئے۔ اس سے آپ ناموافق حالات کو شکست دے کر اپنی زندگی میں خوشیاں لانے کے لئے بہترین کردار ادا کرسکتے ہیں۔

❺ اپنے ذہن میں وسعت پیدا کیجئے۔ اس سے آپ کی ذہنی صلاحیتوں میں اضافہ ہوگا جو مستقبل میں آپ کے لئے بہترین ثابت ہوگا۔

❻ مایوسی والے خیالات کو اپنے قریب نہ آنے دیجئے یہ خوشیوں سے محرومی کا ذریعہ بنتے ہیں۔

❼ ماحول کو سمجھئے اور ان لوگوں سے ملتے رہئے جو آپ کو منزل مقصود تک پہنچانے کے لئے مدد فراہم کرسکتے ہیں۔

❽ اپنے آپ کو بار بار یقین دلاتے رہئے کہ آپ ضرور کامیاب ہوں گے اور اس کے لئے اپنے آپ کو یہ جملہ کہتے رہیں میں کامیاب ہوں اور کامیاب ہوں گا۔ ان شآء اللہ العزیز۔

❾ اپنے ذہن میں یہ بات کبھی نہ لائیے کہ میں کامیاب نہیں ہوسکتا یا یہ کام میری طاقت سے باہر ہے۔

❿ ہر کام خلوص اور دلی لگاؤ سے کیجئے۔اس سے کام آسانی سے پایہ تکمیل کو پہنچ جاتا ہے۔

⓫ خودغرض، بزدلوں اور ایسے حالات و ماحول سے دور رہئے جو آپ کی ہمت و حوصلہ کو پست کرتے ہیں۔

⓬ ماضی کی ناکامیوں اور غلطیوں پر افسوس کرنے کے بجائے غلطیوں کی اصلاح اور ناکامی سے نجات پانے کے لئے بار بار کوشش کیجئے۔

⓭ اپنی صلاحیتوں پر اعتماد اور کامیابی پر یقین کرتے ہوئے آگے بڑھتے چلے جایئے۔

⓮ فضول خواہشات کی تکمیل میں وقت ضائع نہ کیجئے۔ اپنے آپ کو بے صلاحیت نہ سمجھئے اس سے آپ کی زندگی ناکامیوں کا شکار ہوسکتی ہے۔

⓯ ہر انسان میں طاقت اور خوشیوں کا خزانہ موجود ہے اور اس خزانے تک وہی پہنچ سکتے ہیں جو اس کے حصول کے لئے محنت کرتے ہیں۔

⓰ اگر آپ کامیاب ہونے اور حالات کو ساز گار بنانے کے طلب گار ہیں تو اس کے لئے خوب محنت کیجئے۔ آج آپ کی آنکھوں میں غم کے آنسو ہیں کل یقیناً آپ کے ہونٹوں پر خوشیوں کی مسکراہٹ ہوگی۔ ان شآء اللہ تعالیٰ۔

⓱ اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتوں پر شکر ادا کیجئے اس لئے کہ شکر ادا کرنے پر اللہ تعالیٰ مزید نعمتیں عطا فرماتا ہے جو خوشی کا باعث بنتی ہیں۔

⓲ اچھے لوگوں کی صحبت اختیار کریں کیوں کہ اچھے لوگ اچھائی پھیلاتے ہیں اور اچھی محفل سے بڑھ کر کوئی چیز خوشی نہیں دے سکتی۔اچھا دوست غم کو کم کرتا اور خوشی کو بڑھاتا ہے۔

⓳ اللہ تعالیٰ کی قربت حاصل کرنے کی کوشش کریں، جو اللہ تعالیٰ سے لو لگا لیتا ہے اسے کوئی چیز نہ ڈرا سکتی نہ ہرا سکتی ہے اور نہ ہی پریشان کرسکتی ہے اور خوش رہنے کا سب سے بڑا راز یہی ہے۔

43- اپنی مقبولیت میں اضافہ کیسے کریں؟

فرمان الٰہی ہے :- (ترجمہ)

* ''(اے موسیٰ وہارون) آپ دونوں (میرا پیغام لے کر) فرعون کے پاس جایئے، بیشک وہ بڑا سرکش بن گیا ہے۔ اسے نرمی سے سمجھاؤ، شاید وہ نصیحت قبول کر لے یا (اللہ کے عذاب سے) ڈر جائے۔'' (طٰہٰ 20: آیات 43 تا 44)

* رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''گفتگو میں جادو ہوتا ہے۔'' (مسلم۔عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

1. ہر انسان یہ چاہتا ہے کہ وہ لوگوں کی نظروں میں مقبول ہو، اس چاہت کو پورا کرنے کے لئے چند اصولوں کی پاسداری کیجئے، ان شآء اللہ تعالیٰ آپ کو کامیابی ملے گی۔
2. سلجھے ہوئے انداز میں گفتگو کیجئے اور گفتگو کرتے وقت اپنا طرز و انداز بھی مناسب رکھئے، اگر یہ محسوس ہو کہ کسی کو آپ کی گفتگو کا انداز اچھا نہیں لگ رہا تو اپنا انداز گفتگو بدل لیجئے۔
3. گفتگو کرتے وقت کسی کے بہت زیادہ قریب مت جایئے، اس طرح کہ آپ کی سانس مدمقابل کے چہرے پر ہو۔ اس طرز گفتگو کو لوگ پسند نہیں کرتے۔
4. گفتگو کرتے وقت ذاتی سوالات کرنے سے پرہیز کیجئے، اس لئے کہ کچھ لوگ ذاتی سوالات کو اچھا نہیں سمجھتے بلکہ اس سے چڑتے ہیں۔
5. جذباتی گفتگو ہرگز نہ کیجئے اور حد سے زیادہ بے تکلفانہ گفتگو بھی نہ کیجئے۔
6. گفتگو کو کبھی ادھورا نہ چھوڑیئے، اس لئے کہ گفتگو میں ایک ٹھہراؤ ہوتا ہے جو اسے دلچسپ بناتا ہے، گفتگو کو ادھورا چھوڑنے پر وہ ٹھہراؤ پیدا نہ ہونے کی وجہ سے گفتگو دلچسپ نہیں بنتی۔
7. دوسروں کی خاموشی کو نظر انداز نہ کیجئے، اس لئے کہ خاموش افراد بھی کچھ نہ کچھ سوچ رہے ہوتے ہیں اور اس بات کے منتظر ہوتے ہیں کہ انہیں موقع ملے اور وہ گفتگو کریں۔
8. بلاضرورت کوئی مسئلہ چھیڑ کر گفتگو کو طول نہ دیجئے، اس سے لوگ اُکتا جاتے ہیں۔
9. دوسروں کی گفتگو میں بھی دلچسپی لیجئے، جب آپ دوسروں کی گفتگو میں دلچسپی لیں گے تو وہ بھی آپ کی گفتگو میں دلچسپی لیں گے۔

⑩ ہر انسان کو کسی ایسی ہستی کی تلاش ہوتی ہے جو اس کی زندگی کے مختلف شعبوں میں دلچسپی لے، اس کے غموں کا مداوا کرے، اس کے آنسو، آہوں اور امیدوں میں شریک ہو۔ آپ دوسروں کے لئے وہ ہستی بن جایئے۔

⑪ اپنی باتوں پر بہت زیادہ زور مت دیجئے، اسے لوگ پسند نہیں کرتے۔

⑫ دوسروں کی نامکمل باتوں کو مکمل کرنے کے لئے جلد بازی نہ کیجئے بلکہ صبر سے کام لیجئے تاکہ وہ خود اپنا جملہ مکمل کر سکیں۔

⑬ ایک ہی موضوع پر بہت طویل گفتگو نہ کیجئے کہ جس سے لوگ اُکتاہٹ کا شکار ہو جائیں۔

⑭ دوران گفتگو اپنی شخصیت کو بلند کرنے کی کوشش نہ کیجئے، اگر آپ کی گفتگو عمدہ ہو گی تو سامعین خود ہی آپ کی شخصیت، مقام و مرتبہ کا اندازہ لگا لیں گے۔

⑮ گفتگو میں جادو ہوتا ہے اور اس کا مزہ اسی وقت آتا ہے جب مخاطب بھی اسی طرح کی گفتگو کا جذبہ رکھتا ہو۔

⑯ زیادہ لوگوں سے ملئے اور ان سے گفتگو کیجئے، اس طرح دن بہ دن آپ کی صلاحیتوں میں اضافہ ہو گا۔

⑰ جو دوسروں کے درمیان گفتگو سے شرم محسوس کرتے ہیں انہیں بھی گفتگو پر آمادہ کرنے کے لئے اس طرح کا انداز گفتگو اپنایئے کہ وہ بولنے پر مجبور ہو جائیں۔

⑱ لوگوں کے سامنے دوسروں کی برائی بیان نہ کریں، اس سے دوسرے لوگ یہ مطلب نکال سکتے ہیں کہ جس طرح آپ دوسروں کی برائیاں ذکر کر رہے ہیں دوسروں کے سامنے میری برائیاں بھی ذکر کرتے ہوں گے۔

⑲ صفائی ستھرائی کا خیال رکھیں، صاف ستھرا لباس پہنیں، اس لئے کہ لوگوں کی صفائی ستھرائی اور لباس پر گہری نظر ہوتی ہے۔

⑳ لوگوں کو زیادہ سے زیادہ دینا سیکھیں، دینے والے کی لوگوں کی ہاں عزت ہوتی ہے جبکہ مانگنے کی عادت آپ کو لوگوں کی نظروں سے گرا دے گی۔

44- گفتگو کے دوران ہکلاہٹ سے نجات پانے کے طریقے

❶ ہکلاہٹ اعصابی کمزوریوں میں سے ایک کمزوری ہے جس کی بنا پر انسان صحیح گفتگو نہیں کرسکتا اور لوگوں کے سامنے اسے شرمندگی اُٹھانا پڑتی ہے۔

❷ ہکلاہٹ سے نجات پانے کے لئے سب سے پہلے اس بات پر یقین کیجئے کہ ہکلاہٹ کی کوئی جسمانی وجہ نہیں بلکہ یہ اعصابی الجھن کی ایک ظاہری شکل ہے۔

❸ ماہرین کے مطابق بچپن میں کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش آنے سے بچہ سہم جاتا ہے اور وہ وقتی طور پر کچھ کہنے سے قاصر ہو جاتا ہے۔ بعد میں جب یہی بچہ کچھ کہنا چاہتا ہے تو جھنجھلاہٹ اور اعصابی ہیجان کی وجہ سے وہ صحیح الفاظ ادا نہیں کر پاتا جس کی وجہ سے اس کا اپنی قوت گویائی سے اعتماد اٹھ جاتا ہے اور وہ ہکلا بن جاتا ہے۔

❹ ہکلاہٹ کا ابتدائی عمر میں ہی تدارک کرنا آسان ہے، اس لئے کہ ابتدا میں یہ ہلکی ہوتی ہے، عمر کے ساتھ ساتھ بڑھتی رہتی ہے۔ پھر جب بڑا ہونے پر لوگ مذاق اڑاتے ہیں تو شرمندگی ہوتی ہے جس کی وجہ سے وہ مزید اعصابی ہیجان کا شکار ہو جاتا ہے۔

❺ ہر روز جب آپ تھک کر جسمانی آرام لینے کے لئے لیٹیں تو گفتگو کرنے کی مشق کریں یا کوئی کتاب لے کر آہستہ آہستہ پڑھنا شروع کریں اور یہ کوشش کریں کہ لبوں کی جنبش میں غیر معمولی پن پیدا نہ ہو۔ اگر لوگوں کے سامنے پڑھنے میں شرم آتی ہو تو تنہائی میں پڑھیں۔ اس طرح بہت جلد آپ ہکلاہٹ سے نجات پالیں گے۔ ان شآء اللہ تعالیٰ۔

❻ اپنے آپ سے بار بار یہ جملہ کہیں: میں الفاظ کو صحیح ادا کرسکتا ہوں، مجھے کسی سے خوف نہیں ہے۔ اس سے آپ میں اعتماد پیدا ہوگا جو ہکلاہٹ سے نجات دلانے میں مددگار ثابت ہوگا۔

❼ کچھ وقت تک بلند آواز سے قرآن مجید کی تلاوت کریں یا کوئی اصلاحی کتاب پڑھیں۔

❽ اپنے اندر یہ یقین پیدا کریں کہ آپ ہکلے پن کی بیماری سے نجات پا سکتے ہیں۔

❾ اپنے آپ کو تنہائی سے نکال کر لوگوں میں لائیں اور جس طرح دوسرے انسان بلا خوف گفتگو کرتے ہیں، اسی طرح گفتگو کی کوشش کریں۔

45-سوئی ہوئی ذہنی قوت کو بیدار کر کے اپنی زندگی میں انقلاب پیدا کیجئے

❶ انسانی جسم ذہن کے تابع ہوتا ہے اور ذہن جسمانی عوارض کو اپنی قوت ارادی کے ذریعے دور کرتا ہے، اس لئے ذہن کو بیدار کرنے کی بہت زیادہ ضرورت ہے۔ جب تک ذہن بیدار نہ ہو تب تک بیماریوں کو ڈاکٹری مشوروں اور ادویات کے ذریعے دور کرنا ممکن نہیں ہوتا۔

❷ جب انسانی ذہن کی سوئی ہوئی صلاحیتیں اور قوتیں بیدار ہو جائیں تو ایک ایسا انسان جو اپنی زندگی سے ناامید ہو چکا ہو اس کے صحت مند ہونے کی بھی امید پیدا ہو جاتی ہے۔

❸ ٹی بی کا ایک مریض اپنی زندگی سے مایوس ہو گیا یہاں تک کہ اس نے خودکشی کے بارے سوچنا شروع کر دیا۔ ایک شخص نے اسے تسلی دیتے ہوئے کہا: تمہارا مرض ایسا نہیں کہ جس سے تم ہمیشہ کی موت سے دوچار ہو جاؤ، بہت سے لوگ اس مرض سے بھی صحت یاب ہوئے ہیں۔ جیسے ہی اس مریض کے کانوں میں یہ الفاظ پڑے اس نے اپنی بیماری کا خیال ذہن سے نکال کر اپنے گھر سے ایک ٹائپ رائٹر منگوایا اور اس سے ذہن میں آنے والی باتوں کو ٹائپ کرنے لگا۔ اس طرح سے اس کے سوئے ہوئے ذہن کی صلاحیتیں بیدار ہو گئیں، اس کے وزن میں اضافہ ہونے لگا، آخرکار وہ مکمل صحت یاب ہو گیا اور بعد میں مایوس مریضوں کے لئے کہانیاں لکھنے لگا۔

❹ جب انسانی ذہن بیدار ہوتا ہے تو انسان اپنے آپ کو بیمار سمجھنے کا تصور ذہن سے نکال دیتا ہے۔ اپنا زیادہ وقت کام کاج میں صرف کرتا ہے جس سے اس کی بیماری کم ہو کر اسے خوشی میسر آتی ہے۔

❺ آپ بھی اگر کامیاب زندگی گزارنا چاہتے ہیں تو اپنی ذہنی صلاحیتوں کو بیدار رکھئے۔ اس سے نہ صرف آپ بیماریوں اور پریشانیوں سے نجات پائیں گے بلکہ خوشحال زندگی آپ کا مقدر بنے گی۔

❻ عقلمند لوگوں کے اقوال پڑھیں، ان سے بہت سی ایسی نصیحت آموز باتیں مل جاتی ہیں جو ذہن کو بیدار کرنے کا ذریعہ بنتی ہیں۔

46- اپنے آپ کو مقناطیسی شخصیت بنایئے

❶ مقناطیسی شخصیات کے حامل وہ لوگ ہوتے ہیں جن سے ایک بار ملاقات ہو جانے کے بعد دوبارہ ان سے ملنے کی طلب ہوتی ہے۔ جس طرح مقناطیس میں لوہے کو اپنی طرف کھینچنے کی کشش ہوتی ہے، اسی طرح ان لوگوں کو جو مقناطیسی شخصیت کے حامل ہوتے ہیں دوسروں کو اپنی طرف کھینچنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ ان سے مل کر ایک خاص قسم کی خوشی اور لذت ملتی ہے۔

❷ مقناطیسی شخصیات کے حامل دوسروں کو اپنے کسی کام یا مقصد کے لئے باآسانی متحد کر سکتے ہیں اور دوسروں کا بھرپور تعاون حاصل کر سکتے ہیں۔

❸ مقناطیسی شخصیت بننے کے لئے اپنی ظاہری شکل وصورت اور لباس اس طرح کا بنایئے جو دوسروں کو پسند ہو۔

❹ اپنے اندر خود اعتمادی پیدا کیجئے، گفتگو مہذبانہ انداز میں کیجئے، آواز نہ زیادہ اونچی اور نہ ہی زیادہ ہلکی رکھئے۔

❺ ان لوگوں کے واقعات پڑھئے جن سے لوگ متاثر ہوئے اور ان کے طرز انداز کو اپنایئے۔

❻ یاد رکھئے، شخصیت ہی اصل چیز ہے جس پر کامیابی کا دارومدار ہے۔ جو شخص اپنی شخصی صلاحیتوں کو بیدار کر لیتا ہے وہی معاشرے میں مقناطیسی شخصیت بنتا ہے۔

❼ مقناطیسی شخصیت کے لئے خوش مزاجی اور زندہ دلی بہت ضروری ہے اس لئے کہ بدمزاج اور مردہ دل والوں کو لوگ پسند نہیں کرتے۔

❽ ہر شخص اپنی زندگی کا خود معمار ہوتا ہے اور کامیابی اور ناکامی کا دارومدار اس کی ذہنی صلاحیتوں پر ہوتا ہے۔

❾ مقناطیسی شخصیت حاصل کرنے کے لئے مندرجہ ذیل خوبیاں پائی جانا بہت ضروری ہیں: ① صحت ② ایمانداری ③ قابلیت ④ خلوص ⑤ قوت ⑥ وسعت ⑦ پیشوائی ⑧ ذہن کے بارے میں معلومات ⑨ کاروبار کے بارے معلومات وغیرہ۔

⑩ انسان اپنے فیملی ڈاکٹر سے رجوع اس لئے کرتا ہے کہ وہ دوسرے ڈاکٹروں کی نسبت اس پر بھروسا زیادہ کرتا ہے۔ اسی طرح اگر کوئی وکیل خوش اخلاق، ملنسار ہو تو لوگ اسے اپنا وکیل بنانا زیادہ پسند کرتے ہیں۔

⑪ ہر انسان خوبیوں کا مجموعہ ہوتا ہے، اس میں بہت سی صلاحیتیں پوشیدہ ہوتی ہیں جب تک وہ اپنی صلاحیتوں کو نمایاں نہیں کرتا تب تک وہ مقناطیسی شخصیت نہیں بن سکتا۔

⑫ دوسروں سے محبت کیجئے، دوسرے بھی آپ سے محبت کریں گے۔ دوسروں سے نفرت کرنے سے ان کے دلوں میں بھی نفرت پیدا ہو جاتی ہے جو آپ کی شخصیت کو مقناطیسی شخصیت سے خارج کر دیتی ہے۔

⑬ کامیابی، شہرت، عزت، وقار یہ کسی خاص آدمی کی میراث نہیں ہوتا۔ ہر مقناطیسی شخصیت اسے باآسانی حاصل کر سکتی ہے۔

⑭ بچے بھی اس شخص سے زیادہ محبت کرتے ہیں جو ان سے محبت کرتا ہو۔ اگر ماں باپ میں سے کوئی اپنے بچوں سے محبت نہ کرے تو بچوں کے ذہن میں ایک مجرمانہ احساس پیدا ہو جاتا ہے جو بعد میں ان کے لئے نقصان دہ ثابت ہوتا ہے۔ اس لئے عقلمند والدین اپنے بچوں سے بھرپور محبت کر کے ان کی نظروں میں بھی مقناطیسی شخصیت بن جاتے ہیں۔

⑮ لوگوں سے مسکراتے ہوئے چہرے سے ملیں، اس سے لوگوں کے دلوں میں آپ کی محبت پیدا ہوگی۔

⑯ لوگوں کی ضروریات پوری کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں، انسانی فطرت ہے جو شخص ضرورت کے وقت کام آئے اس کی طرف دل مائل ہو جاتا ہے۔

⑰ لوگوں کی خیرخواہی کریں، خیرخواہ انسان ہر دل عزیز بن جاتا ہے۔

⑱ خدمت خلق کے کام کریں، اس سے نہ صرف انسان دنیا میں مقناطیسی شخصیت بنتا ہے بلکہ آخرت میں بھی خوب انعام و اکرام کا مستحق ہوگا۔

47- اپنی عزت کروانے اور بے چینی دور کرنے کے اصول

❶ اپنی عزت کروانے سے پہلے خود آپ کو اپنی عزت کرنا ہوگی۔ اس کے لئے اپنے اندر اعتماد پیدا کیجئے، اپنا لب ولہجہ درست کیجئے اور اپنی قابلیت پر بھروسا کیجئے۔ اس لئے کہ جب تک انسان خود کو قابل نہیں سمجھتا تو اس کی ذہنی صلاحیت بیدار نہیں ہوتی، جس کی وجہ سے وہ ترقی نہیں کر پاتا۔

❷ غمزدہ اور مایوس لوگوں کے درمیان بھی خوش وخرم رہئے۔

❸ فیصلوں کے وقت خود فیصلہ کرنے کے بجائے لوگوں سے مشورہ کیجئے پھر جس مشورہ پر آپ کا دل مطمئن ہو وہ کر گزریئے۔

❹ اپنے آپ کو بار بار یہ یقین دلایئے کہ دنیا کی ترقی میں آپ کا بھی حصّہ ہے۔

❺ ایسی جگہ کام کیجئے جہاں ترقی کے مواقع زیادہ ہوں۔

❻ اپنے آپ کو بیوقوف مت سمجھئے۔ اپنے آپ کو یہ بتایئے کہ میں دنیا کا ہر کام کرنے کی صلاحیت رکھتا ہوں، موقع ملا تو ضرور کروں گا۔ ان شآء اللہ تعالیٰ

❼ دوسرے کی عزت کرنے کے ساتھ ساتھ اپنی عزت بھی کیجئے۔ جس کے دل میں اپنی عزت کا احساس ہوتا ہے وہ کبھی ایسا کام نہیں کرتا جس کی وجہ سے اس کی بے عزتی ہو۔

❽ اپنا کام اچھے سے اچھا کرنے کی کوشش کیجئے۔ اس لئے کہ انسان جو کام اچھے طریقے سے دل لگا کر کرتا ہے حقیقت میں وہ اپنی عزت کرتا ہے، اس لئے کہ اس کام کی وجہ سے لوگ اسے عزت کی نگاہ سے دیکھیں گے۔

❾ بے چینی اور پریشانی کی کیفیت میں نہ رہئے۔ جلدی جلدی باتیں کرنا، کرسی پر بار بار پہلو بدلنا اور ہر وقت اپنے ناخنوں کو چباتے رہنا، اضطراب اور پریشانی کی علامت ہیں، ان سے پرہیز کیجئے۔

❿ پریشانی اور اضطراب سے نکلنے کے لئے صحیح نیند بہت ضروری ہے۔ جو لوگ چائے اور دیگر چیزوں کے ذریعے اضطراب کم کرنے کی کوشش کرتے ہیں، ان کی بے چینی دن بہ دن بڑھتی رہتی ہے، آخرکار وہ اعصابی بیماریوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

48- پرکشش شخصیت میں رکاوٹ بننے والی چیزوں سے بچیئے

❶ ہر انسان کی یہ چاہت ہوتی ہے کہ وہ پرکشش شخصیت بنے لیکن کچھ چیزیں ایسی ہیں جو اس میں رکاوٹ بنتی ہیں، ان سے اپنے آپ کو بچانے کی ہر ممکن کوشش کیجئے مثلاً پریشان رہنا، مضطرب رہنا اور مایوس رہنا۔

❷ خودرحمی (اپنے آپ پر ترس) وہ زہر قاتل ہے جو پرکشش شخصیت میں رکاوٹ پیدا کرتا ہے۔

❸ ہر وقت بیماریوں، موسم کی خرابیوں، ملک کے سیاسی و معاشی حالات کا رونا روتے رہنا بھی شخصیت کو پرکشش بننے نہیں دیتا۔ بار بار ایسی باتیں سننے سے لوگ اُکتا جاتے ہیں۔

❹ یہ حقیقت ہے کہ زندگی ہمیشہ اپنے دامن میں خوشیاں نہیں لاتی، اس میں غم بھی ملتے ہیں۔ غموں اور مصائب کے وقت صبر کیجئے اور ان سے نجات پانے کے لئے ہر ممکن کوشش کیجئے۔

❺ چہرہ دل کا آئینہ ہوتا ہے، اس پر غم اور مایوسی کے آثار کو ہرگز نہ آنے دیجئے۔ اس لئے کہ غم کی وجہ سے چہرے پر ایسی جھریاں نمودار ہو جاتی ہیں جنہیں قیمتی بیوٹی لوشن اور کریموں سے بھی دور نہیں کیا جا سکتا۔

❻ بھینچے ہوئے ہونٹ، بے رنگ آنکھیں شخصیت کو پرکشش بننے میں بڑی رکاوٹ بنتی ہیں۔

❼ جذباتی نفسیات (خیالات) سے پرہیز کیجئے، یہ کئی بیماریوں کا پیش خیمہ ثابت ہوتی ہے۔ جب تک جذبات کو نارمل حالت میں نہ لایا جائے تب تک کسی بیماری کا جسمانی علاج ممکن نہیں ہوتا۔

❽ زیادہ غصے کا اظہار پرکشش شخصیت میں رکاوٹ پیدا کرتا اور کئی بیماریوں کا سبب بھی بنتا ہے۔

❾ غموں سے بچنے اور انہیں دور کرنے کے فن سے واقفیت حاصل کیجئے، اپنے دوستوں اور عزیزوں سے خوشگوار تعلقات قائم کیجئے۔ ایسے لوگوں کی مجلس میں نہ بیٹھئے جو ہمیشہ قسمت بری ہونے کا رونا روتے ہیں۔

❿ کبھی بھی مایوسی کا شکار نہ ہوں، مایوسی پرکشش شخصیت میں بڑی رکاوٹ بنتی ہے۔

⓫ لوگوں کو تکالیف نہ پہنچایئے بلکہ ان کی تکالیف دور کرنے کی کوشش کیجئے۔ لوگوں کی خدمت کیجئے، اس لئے کہ دوسروں کی خدمت میں روح کو ایسا سکون ملتا ہے جو سکون کی

گولیوں سے بھی میسر نہیں آتا۔

⓬ اللہ تعالیٰ کے حقوق اور بندوں کے حقوق پورے کرنے کی کوشش کیجئے۔

⓭ عیب جوئی سے پرہیز کیجئے، اس لئے کہ یہ پرکشش شخصیت بننے میں رکاوٹ بنتا ہے۔

⓮ فضول گفتگو سے پرہیز کیجئے، یہ احساس کمتری کا نتیجہ ہوتی ہے۔

⓯ لوگوں کی دلچسپی میں دلچسپی لیجئے، اس لئے کہ دلچسپی لینا اور لوگوں کی باتیں سننا ایک ایسا اثاثہ ہے جو دوسروں کو دوست بناتا ہے۔

⓰ کسی کا اچھا لباس یا کوئی اور خوبی دیکھ کر اس کی تعریف کیجئے، دوسروں کو کامیابی ملنے پر مبارکباد دیجئے، اس سے ان کا حوصلہ بڑھتا ہے۔

⓱ سماجی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیجئے۔ اس سے دوسروں کے دل میں محبت پیدا ہوتی ہے۔

⓲ لوگوں سے تلخی سے مت پیش آیئے، اس سے لوگ نہ صرف دور ہوں گے بلکہ ان کے دل میں آپ کے خلاف نفرت پیدا ہوجاتی ہے۔

⓳ اپنی ذات سے ناخوشگوار چیزوں کو دور کیجئے مثلاً بلند آواز میں قہقہہ لگانا، ایک جملے کو بار بار دہرانا وغیرہ۔

⓴ لوگوں سے بدتمیزی مت کیجئے بلکہ خوش اخلاقی کا مظاہرہ کیجئے تاکہ آپ کو ہمیشہ اچھے الفاظ سے یاد کیا جائے۔

㉑ اپنی ذات سے لطف اندوز ہونا سیکھئے مثلاً گھر میں ہوں تو مطالعے میں دلچسپی لیجئے، باغبانی کیجئے یا ایسے کام کیجئے جن میں اگر کوئی دوسرا فرد حصہ نہ لے سکے تو آپ خود ہی اسے دلچسپ بنالیں۔

㉒ لوگوں کے ساتھ خوشگوار برتاؤ کیجئے، اس طرح کہ وہ آپ کے ساتھ وقت گزارنے میں خوشی محسوس کریں۔

㉓ اپنے ذہن کو تعمیری خیالوں اور کاموں میں مصروف رکھئے۔

㉔ اپنے آپ سے دوستی کیجئے، اس لئے کہ آپ اپنے اچھے دوست ہوں گے تو دوسروں کے لئے بھی بہترین دوست ثابت ہوں گے۔

49- احساس کمتری سے نجات کے طریقے

❶ انسان جب کسی چیز میں کمی محسوس کرتا ہے تو اس میں شدید خواہش پیدا ہوتی ہے کہ وہ کسی نہ کسی طرح اس کمی کو پورا کرے۔ اس کمی کو پورا کرنے کی خواہش محرومی کی پیداوار ہوتی ہے اور ہر کامیابی کے لئے محرومی ضروری ہے۔

❷ ماہرین نفسیات کہتے ہیں کہ ہر آدمی چاہتا ہے کہ دوسروں پر اپنی بالادستی قائم کرے لیکن جب انسان بالادستی قائم نہیں کر پاتا تو اس میں احساس کمتری پیدا ہو جاتی ہے۔ بسا اوقات انسان کے اندر جسمانی یا کرداری خرابیاں بھی احساس کمتری کا باعث بنتی ہیں۔

❸ احساس کمتری کو دور کرنے کے لئے انسان اپنا ایک نصب العین مقرر کرے اور پوری قوت کے ساتھ اسے حاصل کرنے کی کوشش کرے۔ اگر کوئی رکاوٹ ہو تو اسے دور کرے۔

❹ اپنی کسی کمی کی وجہ سے احساس کمتری کا شکار مت ہوں، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کا اصول ہے کہ جب وہ کسی کا ایک عضو ناکارہ کر دیتا ہے تو دوسرے عضو میں یہ طاقت پیدا کر دیتا ہے جو اس کی کمی کو پورا کر دیتا ہے۔ مثلاً انسان کا ایک گردہ خراب ہو جائے تو دوسرا گردہ فوراً بڑھنا شروع ہو جاتا ہے اور اس مقام پر آ جاتا ہے کہ وہ اکیلا ہی دوسرے گردے کا کام سرانجام دے سکے۔ اسی طرح جب دل کمزور ہوتا ہے تو اس کے مسلز فوراً سخت ہو جاتے ہیں جو کمزور دل کو تقویت پہنچانے کا باعث بنتے ہیں۔

❺ اگر تاریخ کی ورق گردانی کی جائے تو بہت سے ایسے لوگ سامنے آتے ہیں کہ جنہوں نے کسی نہ کسی عضوی خرابی کے باوجود بڑی شہرت پائی۔ اگر وہ احساس محرومی کا شکار ہوتے تو کبھی شہرت کی بلندیوں پر فائز نہ ہوتے۔ مثلاً سقراط، والٹر، وغیرہ۔

❻ ایک آدمی جس کے دونوں ہاتھ کٹے ہوئے تھے اس نے احساس کمتری کا شکار ہونے کے بجائے کتابیں بیچنے کا پیشہ اختیار کیا اور خوب دولت کمائی۔

❼ ایک مفلوج شخص (بیساکھیوں پر چلنے والا) اپنے صحت مند بھائیوں سے زیادہ کمانے لگا، اگر وہ احساس کمتری کا شکار ہوتا تو وہ اس مقام تک ہرگز نہ پہنچتا۔

50- بڑھاپے میں کامیاب زندگی گزارنے کے سنہری اصول

فرمان الٰہی ہے:- (ترجمہ)

* ''... (اے لوگو) ہم نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر نطفہ سے پھر جمے ہوئے خون سے پھر گوشت کے لوتھڑے سے جو کبھی مکمل شکل وصورت کا ہوتا ہے اور کبھی ناقص شکل وصورت کا۔ (یہ ہم اس لئے بتا رہے ہیں) تاکہ ہم تمہارے لئے (اپنی قدرت) واضح کریں اور ہم جسے چاہتے ہیں ایک مقرر وقت تک ماں کے رحم میں ٹھہرائے رکھتے ہیں پھر تمہیں بچہ کی شکل میں باہر نکالتے ہیں تاکہ تم اپنی بھرپور جوانی کو پہنچو پھر تم میں سے کسی کی تو (بچپن یا جوانی کی عمر میں) روح قبض کر لی جاتی ہے اور کسی کو بدترین عمر (بڑھاپے) تک پہنچا دیا جاتا ہے تاکہ وہ سب کچھ جاننے کے بعد پھر ایسا ہو جائے کہ کچھ بھی نہ جانتا ہو...'' (الحج 22: آیت 5)

حدیث رسول ﷺ:

* ''رسول اکرم ﷺ یہ دعا مانگا کرتے تھے: اے اللہ، میں رذیل (بڑھاپے کی) عمر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔'' (بخاری۔عن انس رضی اللہ عنہ)

❶ کوئی بھی انسان ہمیشہ زندہ نہیں رہتا، کوئی بچپن میں فوت ہو جاتے ہیں تو کوئی جوانی کی عمر میں اور کچھ بڑھاپے میں، آخرکار موت آ کر رہتی ہے۔

❷ بچوں کی طرح بوڑھے بھی کئی مسائل سے دوچار ہوتے ہیں اور عام طور پر نفسیاتی بیماریوں کا شکار ہو جاتے ہیں۔ جوانی میں نفسیاتی بیماریوں سے چھٹکارا ممکن ہوتا ہے اس لئے کہ اس عمر میں تمام قوتیں صحت مند ہوتی ہیں جبکہ بڑھاپے میں یہ قوتیں کمزور ہو جاتی ہیں جس کی وجہ سے نفسیاتی بیماریوں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ روزانہ اللہ تعالیٰ سے یہ دعا مانگیں کہ اللہ تعالیٰ تمام بیماریوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

❸ بڑھاپے کو خوشگوار بنانے کے لئے دوسروں کا بڑا کردار ہوتا ہے۔ دوسروں کو چاہئے کہ مندرجہ ذیل کام کریں:

① ضعیف افراد کی تعریف کریں۔ انسان کتنا ہی باصلاحیت، خوبصورت، ذہین اور خوبیوں کا مالک کیوں نہ ہو وہ دوسروں کی زبان سے اپنی تعریف سننا پسند کرتا ہے۔ تعریف کی خواہش بالکل اسی طرح ہوتی ہے جس طرح بھوک یا نیند کی ہوتی ہے۔ جب بڑھاپے میں یہ خواہش پوری ہوتی ہے تو بہت سی بیماریوں سے بچاؤ ہو جاتا ہے۔ ان شآءاللہ العزیز۔

② ضعیف افراد میں خود اعتمادی پیدا کرنے کی کوشش کیجئے۔ خود اعتمادی سے ان کی شخصیت صحت منداور پرسکون ہو جائے گی۔

③ ان کی شخصیت کے منفی پہلو بیان نہ کیجئے بلکہ مثبت پہلو کا ذکر کیجئے۔ اس لئے کہ ان کا ذہن بچوں جیسا ہوتا ہے، اگر والدین کسی بچے کو کند ذہن، جاہل، بدتمیز یا اس طرح کے برے الفاظ سے پکارتے ہیں تو آخرکار بچہ اس پر یقین کر لیتا ہے اور وہ ترقی کی راہوں پر گامزن نہیں ہو پاتا۔ یہی حالت ضعیفی میں ہوتی ہے۔

④ ضعیفی میں زیادہ سے زیادہ وقت ذکر و اذکار اور قرآن کی تلاوت اور نیک اعمال میں صرف کیجئے۔ اس سے روحانی سکون ملے گا اور ذہن سے برے خیالات بھی نکل جائیں گے۔

⑤ ان کی ہاں میں ہاں ملایئے اس سے بوڑھے لوگوں کو خوشی ملتی ہے۔

⑥ ان کے پاس بیٹھ کر ان کی گفتگو غور سے سنئے، اس سے نہ صرف انہیں خوشی حاصل ہوتی ہے بلکہ ان کے تجربات سے آپ کو بھی بہت سے فوائد حاصل ہوں گے۔

⑦ انہیں ضرورت کی ہر چیز مہیا کیجئے، اس سے نہ صرف وہ خوش ہوں گے بلکہ اللہ تعالیٰ کی بھی رضا حاصل ہو گی۔

⑧ ان کے سامنے کوئی سخت الفاظ یا جملے ادا نہ کیجئے، جن پر انہیں غصہ آئے۔

⑨ ان کی سخت باتوں پر غصہ نہ کیجئے بلکہ برداشت سے کام لیتے ہوئے درگزر کیجئے۔

⑩ اگر وہ خود ذکر یا قرآن کی تلاوت نہ کر سکتے ہوں تو ان کے پاس آپ تلاوت کیجئے اگر آپ کے پاس وقت نہ ہو تو موبائل فون یا ٹیپ ریکارڈ وغیرہ کے ذریعے تلاوت سنایئے اس سے ان کا وقت اچھا گزرے گا اور ثواب بھی ملے گا۔

51- میٹھے بول کے کیا فوائد ہیں؟

فرمان الٰہی ہے :- (ترجمہ)

* ''اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا کہ تم اللہ کے علاوہ کسی اور کی عبادت نہ کرنا، والدین ، رشتہ داروں ، یتیموں اور مساکین سے اچھا سلوک کرنا اور لوگوں سے اچھی بات کرنا...'' (البقرہ 2 : آیت 83)

* ''اور اگر وراثت کی تقسیم کے وقت (غیر وارث) رشتہ دار ، یتیم اور مساکین موجود ہوں تو اس مال میں سے انہیں بھی کچھ نہ کچھ دے دو اور ان سے نرمی سے بات کرو۔'' (النساء 4 : آیت 8)

میٹھے بول بولنے میں کنجوسی نہ کیجئے، اس لئے کہ ان کے بڑے فوائد ہیں جن میں سے چند مندرجہ ذیل ہیں :

1. میٹھے بول آپ کے دشمنوں کو بھی دوست بنا دیتے ہیں۔
2. آپ کی شخصیت میں نکھار پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔
3. لوگوں میں آپ کی مقبولیت میں اضافہ کرتے ہیں۔
4. آپ کو دوسروں کے لئے پرکشش بناتے ہیں۔
5. آپ کے اثر و رسوخ میں اضافہ کرتے ہیں۔
6. محفل میں آپ کی زینت کا باعث بنتے ہیں۔
7. دوسروں کو آپ کا ہم خیال بناتے ہیں۔
8. آپ کے ذہن کو نکھارتے ہیں۔
9. آپ کے ذہن میں نئے خیالات، نظریات اور ارادوں کو پیدا کرتے ہیں۔
10. آپ کی باتیں لوگوں کے دلوں میں نقش کرتے ہیں۔
11. آپ کے دوستوں کے دلوں میں نئے ولولے اور امنگیں پیدا کرتے ہیں۔
12. بگڑے ہوئے لوگوں کو سدھارنے میں معاون بنتے ہیں۔
13. بگڑے ہوئے معاملات کو سلجھانے میں معاون بنتے ہیں۔

52-لوگوں کے دلوں میں گھر کرنے کے اصول

❶ دل کو مائل کرنے والی باتیں کیجئے اور خوش گفتار بنئے۔

❷ لوگوں کی باتیں توجہ سے سنئے اور انہیں اپنے متعلق باتیں کرنے پر اُبھاریئے۔

❸ لوگوں کی باتیں توجہ سے سننا ان کی بہت بڑی عزت کے مترادف ہے۔ اس سے بڑی کوئی خوشامد نہیں ہوتی۔

❹ اپنی دکان پر ایسے ملازم رکھئے جو گاہکوں کی بات کاٹنے کی بجائے توجہ سے سننے والے ہوں۔

❺ ایک شخص نے ایک دکان سے کپڑا خریدا، کپڑا صحیح نہیں نکلا۔ وہ کپڑا واپس لے کر دکان پر گیا جس سیلزمین سے کپڑا خریدا تھا اس سے ملا اور کپڑا واپس کرنے کو کہا۔ سیلزمین اس سے بحث وتکرار کرنے لگا، اتنے میں دوسرا سیلزمین آ گیا، وہ بھی بحث کرنے لگا کہ تم نے ہلکا کپڑا خریدا ہے اس وجہ سے یہ شکایت ہوئی۔ خریدار بھی ان کی باتوں پر غصے میں آ گیا، اتنے میں دکان کا منیجر آ پہنچا، اس نے خریدار کی باتیں غور سے سنیں اور بڑے اچھے انداز میں کہا: معاف کیجئے صاحب، اب آپ بتایئے اس سوٹ کا کیا کریں؟ جو آپ کہیں گے وہی کریں گے۔ وہ خریدار جو چند لمحے پہلے غصے سے آگ بگولہ ہو رہا تھا فوراً نرم پڑ گیا اور کہنے لگا: آپ ہی مجھے مشورہ دیجئے میں کیا کروں؟ منیجر نے کہا: آپ یہ سوٹ پہن کر دیکھیں، اگر پھر بھی تسلی نہ ہو تو واپس لے آیئے گا، ہم اس کے بدلہ میں آپ کو دوسرا سوٹ دیں گے، ہمیں افسوس ہے کہ ہماری طرف سے آپ کو تکلیف پہنچی۔ وہ خوشی خوشی سوٹ لے کر واپس چلا گیا۔ منیجر کے چند میٹھے بول نے ایسا جادو کیا کہ غصے سے لال پیلا ہونے والا شخص بھی پرسکون ہو گیا۔

❻ اگر آپ دوسروں کے دل میں گھر کرنا چاہتے ہیں تو دوسروں میں دلچسپی لیجئے، اس لئے کہ ہر انسان اپنی ذات اور ضروریات میں زیادہ دلچسپی لیتا ہے۔ جب آپ دوسروں میں دلچسپی لیں گے تو یقیناً ان کے دل میں گھر کر جائیں گے۔

❼ نہایت شیریں اور دل نشین انداز میں دوسروں سے بات کیجئے پھر اس کی مٹھاس کا فائدہ یقیناً آپ کو بھی ہو گا۔

53-لوگوں کے کارناموں پر انہیں جی بھر کر داد دیجئے

❶ لوگوں کے کارناموں پر انہیں جی بھر کر داد دیجئے اور ان کی خوب تعریف کیجئے۔ اس لئے کہ لوگوں کی سب سے بڑی خواہش ان کے لئے تعریفی الفاظ ہوتے ہیں۔ اس طرح آپ ایک قیمتی خزانے کی طرح لوگوں کے دلوں میں بس جائیں گے اور وہ زندگی بھر آپ کے ان تعریفی الفاظ کو دہراتے رہیں گے۔

❷ شیریں زبان بنئے۔ اس لئے کہ شیریں زبان والا بہت فائدے میں رہتا ہے اور وہ بہت جلد لوگوں کا دل موہ لیتا ہے۔

❸ جہاں تک ممکن ہو سکے لوگوں سے نرم انداز میں بات کیجئے۔ یہ چیز آپ کی زندگی کی کامیابی میں بڑا کردار ادا کرسکتی ہے۔

❹ لوگوں کی جائز تعریف کیجئے، خوشامد ہرگز نہ کیجئے۔ اس لئے کہ جائز تعریف پرخلوص عمل ہوتا ہے جبکہ خوشامد غیر مخلصانہ اور منافقت ہوتی ہے۔ جائز تعریف کو لوگ اچھا سمجھتے ہیں اور خوشامد سے نفرت کرتے ہیں۔

❺ اپنے آپ کو بڑا سمجھنے کے بجائے دوسروں کو بڑا مقام دیجئے۔ اس لئے کہ آپ جس شخص سے بھی ملتے ہیں وہ کسی نہ کسی اعتبار سے اچھائیوں کا حامل ضرور ہوتا ہے۔

❻ جس طرح اپنے اہل وعیال اور ملازمین کو چند دن بھوکا رکھنا جرم ہے اسی طرح انہیں تحسین وتعریف سے محروم رکھنا بھی ایک جرم ہے جس کا ازالہ ان کی تعریف کے ذریعے ہی ممکن ہے بیوی، بچوں اور ملازمین کی خوبیوں پر ان کی تعریف کیجئے۔

❼ لوگوں سے مسکراتے ہوئے ملئے۔ اس لئے کہ اچھی مسکراہٹ بھی دل کو موہ لینے میں بڑا کردار ادا کرتی ہے اور مسکرا کر ملنے سے صدقہ کا ثواب ملتا ہے۔

❽ یاد رکھئے، شہد بڑا ہی میٹھا ہوتا ہے لیکن دل جیتنے والی مسکراہٹ اس سے کہیں زیادہ میٹھی ہوتی ہے۔ پھولوں کا کھلنا بھی ان کے مسکرانے کی علامت ہے۔

54- بلاوجہ نکتہ چینی سے بچیئے یہ ناکامیوں کا سبب ہے

❶ نکتہ چینی ایک ایسا عمل ہے جس سے سامنے والے کے جذبات مجروح ہوتے ہیں اور وہ ناراض ہو جاتا ہے۔ اگر آپ کسی کی اصلاح کرنا چاہتے ہیں تو مندرجہ ذیل باتوں کا بطور خاص خیال رکھئے:

① بات چیت کی ابتدا کرتے وقت پرخلوص تعریف کیجئے۔

② لوگوں کو ان کی غلطیوں کی نشاندہی براہ راست نہیں بلکہ بالواسطہ (دوسروں کے ذریعے سے) کیجئے۔

③ دوسروں کی نکتہ چینی کے بجائے پہلے اپنی غلطیوں کا ذکر کیجئے۔

④ براہ راست حکم دینے کی بجائے انہیں مشورہ دیجئے۔

⑤ دوسروں کی حوصلہ افزائی کیجئے۔

⑥ دوسروں کو شرمندگی اور ندامت سے بچایئے۔

⑦ اس انداز میں کوئی تجویز پیش کیجئے جسے وہ خوشی سے قبول کریں۔

⑧ کسی کو نکمہ اور نالائق اور نا اہل نہ کہئے۔ اس طرح کی باتیں کرنے سے اس کی اصلاح کے امکانات کم ہو جاتے ہیں۔

⑨ جس خامی کو آپ دور کرنا چاہتے ہیں، اسے معمولی اور قابل اصلاح ٹھہرایئے اور جہاں تک ممکن ہو نکتہ چینی سے گریز کیجئے۔

❷ دوسروں میں اگر کوئی خوبی موجود نہ ہو اس کے باوجود خوبی کو ان میں فرض کر لینا بڑا مفید رہتا ہے کیونکہ آپ جب ان کے سامنے معیار رکھ دیتے ہیں تو وہ اس معیار پر پورا اترنے کی بھرپور کوشش کرتے ہیں۔

❸ دوسرے لوگوں کی موجودگی میں نکتہ چینی کرنے سے پرہیز کیجئے، اس طرح سے انہیں تکلیف پہنچے گی۔

55-فضول بحث بازی سے پرہیز کیجئے

فرمان الٰہی ہے :- (ترجمہ)

* ''اور (مومن وہ لوگ ہیں) جو بیہودہ (باتوں اور کاموں) سے منہ موڑ لیتے ہیں۔''

(المومنون 23 : آیت 3)

* ''اور جب وہ مومن کوئی بیہودہ بات سنتے ہیں تو اس سے منہ موڑ لیتے ہیں اور کہتے ہیں : ہمارے اعمال ہمارے لئے ہیں اور تمہارے اعمال تمہارے لئے ہیں۔ ہم تمہیں سلام کہتے ہیں، ہم جاہلوں سے الجھنا نہیں چاہتے۔'' (القصص 28: آیت 55)

احادیث رسول ﷺ :

* ''رسول اکرم ﷺ نے فرمایا : اللہ تعالیٰ تمہاری بے فائدہ بحث کو ناپسند کرتا ہے۔''

(مسلم۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

* تباہ ہوگئے بال کی کھال نکالنے (فضول بحث کرنے) والے۔'' (مسلم۔عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

* کسی بھی شخص کے اسلام کی خوبی یہ ہے کہ وہ بے فائدہ باتوں کو چھوڑ دے۔''

(ترمذی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

❶ بحث بازی سے بسا اوقات آپ کامیابی تو حاصل کر لیں گے لیکن یہ کامیابی بے معنیٰ ہو گی۔ اس سے آپ اپنے مقابل کی خوشنودی حاصل نہیں کر پائیں گے۔ جبکہ کامیابی کے ساتھ دوسروں کی خوشنودی حاصل کرنا ہی اصل کامیابی ہے۔

❷ کسی ذہین کا نکتہ نظر بحث کے ذریعے تبدیل کرنا ممکن نہیں۔ اسی طرح جاہل آدمی کو دلیل سے ہرانا ممکن نہیں۔ بعض اشخاص سخت مزاج اور ضدی ہوتے ہیں ان پر کسی دلیل کا اثر ہی نہیں ہوتا اس لئے بحث سے بچئے۔

❸ نفرت کو نفرت سے نہیں بلکہ محبت سے ختم کیا جا سکتا ہے۔

❹ فضول بحث سے بہتر یہ ہے کہ اپنی غلطی تسلیم کر لیجئے چاہے آپ بے قصور ہی کیوں نہ ہوں۔

56-ترقی پانے کے لئے چند اصول

ترقی حاصل کرنے کے لئے چند اصول ایسے ہیں جو نہایت سادہ اور آسان ، ان پر چل کر انسان با آسانی ترقی کی منازل طے کر سکتا ہے، وہ اصول یہ ہیں :

❶ اپنے ذہن میں یہ جذبہ پیدا کیجئے کہ ایک نہ ایک دن کچھ بن کر دکھانا ہے پھر اس جذبے کی تکمیل کے لئے بھرپور کوشش کیجئے، ممکن ہے کہ آپ کو کئی مرتبہ ناکامی کا سامنا کرنا پڑے لیکن آپ ہمت نہ ہاریں آخرکار آپ ترقی کی منازل ضرور طے کرلیں گے۔

❷ ایک شخص غریب گھرانے سے تعلق رکھتا تھا، اس نے اسی طرح کا جذبہ ذہن میں رکھ کر کوشش شروع کر دی۔ ابتدا میں وہ ایک اسٹور کلرک بنا پھر سیلز مین پھر ایک شعبہ کا افسر بنا۔ کئی بار اسے پریشانی کا سامنا کرنا پڑا لیکن اس نے ہمت نہیں ہاری بلکہ ثابت قدمی سے مقابلہ کرتا چلا گیا آخرکار اپنی سوچ کے مطابق ایک بڑے ادارے کا سربراہ بن گیا۔ معلوم ہوا جب انسان کسی مقصد کو سامنے رکھ کر محنت کرتا ہے تو یقیناً کامیابی مل جاتی ہے۔

❸ ترقی کی راہ پر گامزن ہونے کے لئے بہترین مشیر کا انتخاب کیجئے اور بیوی ایک بہترین مشیر کا کردار ادا کر سکتی ہے۔ کامیاب لوگوں سے جب ان کی ترقی کا راز پوچھا گیا تو انہوں نے جواب دیا کہ بیوی کے ساتھ مل جل کر کام کرنے سے ترقی ملی ہے۔

❹ شوق اور ولولہ ترقی کی راہ کو آسان بنانے میں بڑا کردار ادا کرتا ہے۔ ایک دانشمند کا قول ہے کہ کوئی بھی عظیم کام شوق اور ولولہ کے بغیر پایہ تکمیل کو نہیں پہنچ پاتا اور کوئی بھی عظیم مہم ولولے کے بغیر سر نہیں کی جا سکتی۔ جب کسی شخص میں کام کرنے کی امنگ اور جذبہ ہوتا ہے تو اسی کام میں ہاتھ ڈالتا ہے اور پھر کامیاب ہوتا ہے۔

❺ شوق اور ولولہ سے کام کرنے میں جسمانی طور پر تھکاوٹ کا احساس بھی نہیں ہوتا۔ ایک محنتی شخص سے زیادہ کام کے باوجود تھکاوٹ کا احساس نہ ہونے کے بارے میں پوچھا گیا تو اس نے جواب دیا کہ مجھے اپنے کام سے دلی لگاؤ ہوتا ہے، میں اپنے کام کو ایک کھیل سمجھ کر کرتا ہوں اس میں مجھے تھکاوٹ کی بجائے ایک خوشی محسوس ہوتی ہے۔

57- کامیابی کے چند رہنما اصول

کامیاب لوگوں کی زندگیوں کا مطالعہ کیا جائے تو انہیں کامیابی دلانے والے اصول مندرجہ ذیل نظر آتے ہیں۔ آپ بھی انہیں اپنا کر کامیاب ترین زندگی گزار سکتے ہیں:

❶ سوجھ بوجھ کا استعمال کیجئے۔ کامیاب لوگوں سے جب ان کی کامیابی کے بارے میں سوال کیا گیا تو ان کا کہنا تھا کہ ان کی کامیابی میں سوجھ بوجھ کی صلاحیت نے بڑا اہم کردار ادا کیا ہے۔

❷ اپنے شعبے کی مکمل معلومات حاصل کیجئے۔ کامیابی کی پہلی شرط یہ ہے کہ آپ کو یہ معلوم ہو کہ آپ کیا کر رہے ہیں۔ یہ صرف اسی صورت میں ممکن ہے جب آپ جس شعبے میں کام کر رہے ہوں اس کے بارے میں مکمل معلومات بھی رکھتے ہوں۔

❸ خود انحصاری پر عمل کیجئے۔ بڑی بڑی کامیابیاں حاصل کرنے والے عام طور پر اپنے وسائل اور قابلیت پر انحصار کرتے ہیں۔ ایک بڑی کمپنی کے مالک کا کہنا تھا کہ میری کامیابی کی وجہ یہ ہے کہ میں خود انحصاری پر عمل کرتا ہوں چاہے اس کے لئے مجھے دیر تک کام کیوں نہ کرنا پڑے۔

❹ ذہانت استعمال کیجئے۔ کامیابی حاصل کرنے کے لئے انسان میں عمومی ذہانت کا ہونا ایک لازمی شرط ہے۔ انسانی دماغ کی یہ صلاحیت مشکل اور پیچیدہ مسائل کو جلد سمجھنے میں مدد دیتی ہے۔

❺ کام پورا کرنے کی صلاحیت پیدا کیجئے۔ اس لئے کہ یہ ایسی صلاحیت ہے جس کے بغیر کسی بھی شعبہ زندگی میں بڑی کامیابی کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا۔

❻ پختہ ارادہ اور یقین کامل اپنایئے۔ یاد رکھیں، یقین محکم کے بغیر نمایاں کام سرانجام نہیں دیئے جا سکتے۔ اگر آپ نے اپنے اندر یہ عزم اور یقین پیدا کر لیا ہے تو سمجھ لیں کہ ہر قدم پر کامیابیاں آپ کو خوش آمدید کہنے کے لئے منتظر کھڑی ہوں گی۔

❼ دنیا کے امیر ترین اور کامیاب زندگی گزارنے والوں میں سے 99 فیصد لوگوں نے اپنی زندگی کا آغاز انتہائی غربت سے کیا۔ کامیابی کے لئے حسب نسب، مال و دولت کا ہونا لازم نہیں ہے بلکہ ضرورت صرف اس بات کی ہے کہ اپنی غربت اور محرومیوں کا جدو جہد اور کوشش سے مقابلہ کیا جائے یقیناً آپ کو کامیابی حاصل ہوگی۔

❽ مقصد سے والہانہ لگن پیدا کیجئے۔ اگر والہانہ لگن نہ ہوتو بڑی اور عظیم کامیابی نہیں مل سکتی۔

❾ مثبت طرز فکر اختیار کیجئے، اس لئے کہ مثبت طرز فکر کا کامیابی دلانے میں اہم کردار ہوتا ہے۔

❿ مقصد اور وقت کا تعین کیجئے یعنی یہ طے کیجئے کہ یہ کام اتنے دن میں پورا کرنا ہے۔

⓫ خاص نظم و ضبط اختیار کیجئے یعنی ہر کام کرنے کا ایک ٹائم ٹیبل بنائیے کہ پہلے دن یہ کام کرنا ہے دوسرے دن یہ کرنا ہے۔

⓬ اپنے اندر اعتماد اور یقین پیدا کیجئے کہ یہ کام آپ یقیناً کر سکتے ہیں۔

⓭ اپنے آپ کو متاثر کن اور پرکشش شخصیت بنائیے۔

⓮ جوش و خروش اور ذوق و لگن کے ساتھ ہر کام کیجئے۔

⓯ اپنے اندر شکست سے سبق لینے کی صلاحیت پیدا کیجئے۔

⓰ وقت اور پیسے کے خرچ پر مکمل کنٹرول رکھنے کی عادت بنائیے۔

⓱ اپنی جسمانی اور ذہنی صحت برقرار رکھنے کی ہر ممکن کوشش کیجئے۔

⓲ کام سے محبت اور اضافی محنت کی خواہش رکھئے۔

⓳ درست اور مقصد سے مطابقت رکھنے والی سوچ اپنائیے۔

⓴ توجہ پر کنٹرول رکھئے۔

㉑ اپنے اندر مل جل کر کام کرنے کی صلاحیت پیدا کیجئے۔

㉒ تمام مواقع پر حاضر دماغی سے کام لیجئے۔

㉓ قوت فیصلہ فوری اور درست قدم اٹھانے کی صلاحیت بڑھائیے۔

58- حسد سے بچیئے، یہ کامیابی میں رکاوٹ بنتا ہے

حسد کی تعریف : دوسروں کو ملنے والی نعمتوں کے ختم ہونے کی آرزو کرنا اور اللہ تعالیٰ کی تقسیم سے اختلاف کرنا حسد کہلاتا ہے۔

فرمان الٰہی ہے :- (ترجمہ)

* ''اور تم (حسد کی بیماری میں مبتلا ہو کر) اس مقام و مرتبہ کی خواہش نہ کرو جو تم میں سے اللہ (تعالیٰ) نے بعض کو زیادہ دیا ہے... ۔'' (النسآء 4: آیت 32)

* '' (اے اللہ) حسد کرنے والے کے شر سے (مجھے اپنی پناہ نصیب فرما) جب بھی وہ حسد کرے ۔'' (فلق 113: آیت 5)

احادیث رسول ﷺ :

* ''اپنے آپ کو حسد سے بچاؤ اس لئے کہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ لکڑیوں کو کھا جاتی ہے۔'' (ابو داؤد۔ عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

* ''کسی سے بغض نہ رکھو اور کسی سے حسد نہ کرو اور خالص اللہ تعالیٰ کے بندے اور آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ۔ کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ وہ دوسرے مسلمان بھائی کے ساتھ 3 دن سے زیادہ بات چیت نہ کرے ۔'' (مسلم۔ عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

1. حسد سے بڑھ کر انسان کا کوئی بڑا دشمن نہیں اس سے بچے رہنا ہی کامیاب زندگی ہے۔
2. حسد ایک ایسا گناہ ہے جو کئی گناہوں کا مجموعہ ہے۔
3. حسد دنیا و آخرت کی تباہی و بربادی کا ذریعہ ہے۔
4. حسد ایک ایسا تیزاب ہے جو ہڈیوں کو کھوکھلا کر دیتا اور جسم کو فاسد کر دیتا ہے۔
5. حسد بسا اوقات انسان کو قتل و غارت تک پہنچا دیتا ہے۔
6. دنیا میں سب سے پہلا قتل بھی حسد کی وجہ سے ہوا تھا۔
7. شیطان کو بھی حسد اور تکبر کرنے پر ہی ملعون قرار دیا گیا۔

❽ حسد حاسد کو سرکشی پر آمادہ کرتا ہے۔

❾ حسد میں گرفتار ہونے والا حق و باطل کے درمیان امتیاز کھو بیٹھتا ہے۔

❿ حسد کرنے والا ظالم ہوتا ہے مگر اپنے آپ کو مظلوم ظاہر کرتا ہے۔

⓫ حسد کرنے والا دوست کے لبادے میں دشمن ہوتا ہے۔

⓬ حسد کرنے والا دوسروں کے لئے ایک گڑھا کھودتا ہے لیکن خود ہی اس میں گر جاتا ہے۔

⓭ حسد کرنے والا خوشحالی والی زندگی کا خود ہی خاتمہ کر کے ناکام لوگوں میں شامل ہو جاتا ہے۔

⓮ حسد ایسی تکلیف ہے کہ اس میں مبتلا ہونے والے کو کوئی اجر نہیں ملتا بلکہ گناہ ملتا ہے۔

⓯ حاسد کی زندگی بدحال، بدمزاج اور پریشان حال ہوا کرتی ہے۔

⓰ حاسد کبھی بھی خوشی کی زندگی نہیں گزار پاتا بلکہ اندر ہی اندر سے کڑھتا رہتا ہے جس کی وجہ سے کئی امراض کا شکار ہو جاتا ہے۔

⓱ حاسد کبھی مال و دولت کے حصول کے لئے پریشان رہتا ہے تو کبھی دوسروں کی خوش حالی دیکھ کر پریشان، درحقیقت حاسد پر یہ اللہ تعالیٰ کا دنیاوی عذاب ہے۔

⓲ کسی کو دولت و نعمت ملنے پر حسد کرنا گویا اللہ تعالیٰ سے مقابلہ کرنا ہے، انسان کو حسد کرنے سے پہلے یہ سوچنا چاہئے کہ ہر انسان کے پاس جو کچھ منصب و دولت ہے سب اللہ تعالیٰ کی عطا ہے، اللہ عزّوجل اس بات پر راضی ہے کہ یہ نعمتیں اس کے پاس رہیں، پھر کسی بندے کو اس پر اعتراض کا کیا حق ہے، لہٰذا کسی کے دل میں اگر اس طرح کا کوئی خیال پیدا ہوا تو اسے شیطانی سوچ سمجھ کر اعوذ باللہ پڑھنا چاہئے۔

⓳ حسد سے بچنے کا ایک بہتر طریقہ یہ بھی ہے کہ صبر کا دامن تھام کر معاملہ اللہ تعالیٰ پر چھوڑ دیا جائے اور اس کے حسد پر کسی قسم کے ردعمل کا اظہار نہ کیا جائے۔

⓴ آپ اگر کامیاب زندگی گزارنا چاہتے ہیں تو اپنے اندر حسد کی چنگاری نہ لگنے دیں جہاں تک ہو سکے حسد سے بچیں۔

㉑ حسد کے نقصانات سے محفوظ رہنے کے لئے بار بار سورہ فلق **113** پڑھئے۔

59-آج کا کام کل پر مت چھوڑیں، یہ کامیابی کی علامت ہے

❶ آج اور ابھی پر نظر رکھیں، نہ کہ کل پر، کل میں جو اچھا یا برا تھا وہ گزر گیا اور نہ ہی آئندہ پر جو ابھی آیا نہیں۔

❷ صبح ہو تو شام کا انتظار نہ کریں، شام ہو تو صبح کا انتظار نہ کریں۔

❸ دل میں سوچیں کہ بس آج ہی تو جینا ہے۔ اپنی پوری توجہ، قابلیت و ذہانت صرف آج پر ہی لگائیں۔

❹ دن کے اوقات تقسیم کریں، ہر گھنٹے اور منٹ کو صحیح استعمال کرنے کے لئے ٹائم ٹیبل بنائیں۔

❺ بھلائی اور نیکیوں کے بیج بوئیں، گناہوں سے توبہ کریں اور سفر آخرت کی تیاری میں مصروف رہیں۔ اس طرح آپ کا پورا دن خوشی اور امن سے گزرے گا۔

❻ اپنے آپ کو بہتر بنانے، سنوارنے اور صلاحیتوں کے بڑھانے میں اپنی زندگی کا ہر لمحہ صرف کریں۔

❼ یہ تہیہ کریں کہ میں اپنی زبان کو مہذب بناؤں گا، کوئی فحش گفتگو، گالی گلوچ یا کسی کی غیبت نہیں کروں گا۔

❽ آج میں اپنے جسم کی صفائی، ستھرائی کروں گا اور اپنی وضع قطع پر خصوصی توجہ دوں گا۔

❾ میں اپنے رب کی اطاعت کروں گا، قرآن کریم کی تلاوت اور دینی کتابوں کا مطالعہ کروں گا اور اپنے دل میں ایسا پودا لگاؤں گا جس کے ذریعے سے حسد، بغض، غرور اور بدگمانی کا خاتمہ کروں گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

❿ آج میں لوگوں کو فائدہ پہنچاؤں گا، ان کے ساتھ حسن اخلاق سے پیش آؤں گا، مریض کی عیادت اور بھوکوں کو کھانا کھلاؤں گا، کمزوروں پر رحم اور بڑوں کی عزت کروں گا۔

⓫ آج کا خیال رکھنے والا انسان زندگی کی خوشیوں اور خوشحالی سے ضرور فیضیاب ہوگا۔

⓬ آج کچھ نہ کچھ خیرات کریں۔ سوچئے کہ شاید میری زندگی میں دوبارہ یہ موقعہ نہ آئے اور اسی طرح ہر نماز کی ادائیگی کریں شاید کہ یہ میری آخری نماز ہو۔

60- اپنے آپ کو مصروف رکھیں، خالی نہ بیٹھیں

فرمان الٰہی ہے:- (ترجمہ)

* ''لہٰذا جب آپ فارغ ہو جائیں تو (عبادت میں) محنت کیجئے اور اپنے پروردگار ہی کی طرف رغبت کیجئے۔'' (الم نشرح 94: آیات 7 تا 8)

❶ اپنے آپ کو مصروف رکھنے والا انسان نہ صرف اپنے آپ کو فائدہ پہنچاتا ہے بلکہ دوسروں کو بھی فوائد پہنچاتا ہے۔

❷ خالی بیٹھنے والا آدمی اپنے لئے بہت بڑا خطرہ مول لیتا ہے، اس لئے کہ اس کا ذہن شیاطین کا گھر بن جاتا ہے جو اسے ہر وقت برے خیالات اور بدگمانی کے ذریعے اپنوں اور غیروں کے بارے میں بدگمانی میں مبتلا کرتا رہتا ہے۔

❸ بیکار شخص شتر بے مہار کی طرح اِدھر اُدھر بھٹکتا رہتا ہے، اسے غم اور الجھنیں گھیر لیتی ہیں۔

❹ بیکار بیٹھنے سے ماضی، حال اور مستقبل کے خیالات آتے ہیں جس کی وجہ سے انسان اپنے آپ کو خود ہی پریشانی میں مبتلا کر لیتا ہے۔

❺ بیکار رہنے کے بجائے اچھے کام کرنا شروع کیجئے، اس سے نہ صرف آپ کا وقت اچھا گزرے گا بلکہ اس کے فوائد اور ثمرات بھی آپ کو ملیں گے۔

❻ آرام طلبی ایک غفلت، فرصت ایک پیشہ ور چور ہے جس کے بہت سے نقصانات ہیں۔

❼ اگر آپ کے پاس خالی وقت ہو تو نفلی نماز پڑھئے، قرآن کی تلاوت کیجئے، اچھی کتابوں کا مطالعہ کیجئے یا گھر کی صفائی کیجئے۔

❽ اور کوئی مصروفیت نہ ملے تو خدمت خلق کے کام کیجئے، اس سے اللہ تعالیٰ کی مخلوق خوش ہو کر آپ کو دعائیں دے گی اور آپ کی زندگی خوشیوں کا گہوارہ بن جائے گی۔

❾ مصروف انسان بہت سی بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے، اس لئے کہ اس کے اعضا اپنی ذمہ داری ادا کرنے کی وجہ سے اسے خوش رکھنے میں بڑا کردار ادا کرتے ہیں اور خوشی سے بیماریاں دور ہوتی ہیں۔

61- میانہ روی اختیار کیجئے اور کامیاب لوگوں میں شامل ہو جایئے

فرمان الٰہی ہے:- (ترجمہ)

* ''اور وہ (رحمٰن بندے) جب خرچ کرتے ہیں نہ تو اسراف (فضول خرچی) کرتے ہیں اور نہ ہی بخیلی برتتے ہیں بلکہ ان دونوں کے درمیان اعتدال (میانہ روی) کی راہ اختیار کرتے ہیں۔'' (الفرقان 25: آیت 67)

* ''...(لقمان علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو نصیحت فرمائی) اپنی چال میں میانہ روی اختیار کرنا۔''

(لقمان 31: آیت 19)

حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم:

* ''اعتدال (میانہ روی) اختیار کرو، تم اپنی مراد پالو گے۔'' (بخاری۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

❶ تمام معاملات میں میانہ روی اختیار کرنا اعتدال کہلاتا ہے۔ یہ افراط وتفریط کے درمیان کا راستہ ہے، افراط زیادتی کو کہتے ہیں اور تفریط کمی کو۔ افراط وتفریط دونوں بری صفات ہیں۔

❷ میانہ روی ہر کام میں مفید ہے مثلاً خرچ کے دوران انسان نہ فضول خرچی کرے نہ کنجوسی بلکہ جائز ضرورت کے مطابق خرچ کرے تو یہ میانہ روی ہے۔

❸ لباس پہنتے وقت اپنی استطاعت سے بڑھ کر غرور اور تکبر کے اظہار کے لئے لباس پہننا یا وسعت کے باوجود پھٹا پرانا لباس پہننا بھی افراط وتفریط کے زمرے میں آتا ہے۔

❹ میانہ روی سے انسان بہت سی برائیوں سے بچ جاتا اور حلال پر قناعت کرتا ہے۔

❺ میانہ روی اختیار کرنے والا شخص ہمیشہ خوش وخرم رہتا ہے۔

❻ میانہ روی اختیار کرنے والا شخص اپنی خوشی، غمی، رضامندی اور ناراضگی میں اعتدال اختیار کرتا ہے جس کی وجہ سے وہ اللہ تعالیٰ کی رضا پر بھی خوش رہتا ہے۔

❼ رشتہ داریوں میں بھی میانہ روی کا اصول مدنظر رکھئے۔ چھوٹی چھوٹی باتوں کو بڑا نہ بنایئے، اپنی زندگی میں توازن پیدا کر کے خوشحال اور کامیاب زندگی گزاریئے۔

62- کامیاب لوگ بہانہ بازی نہیں کرتے بلکہ محنت کرتے ہیں

❶ کامیاب لوگوں کی ایک خوبی یہ ہوتی ہے کہ وہ حقیقت کو تسلیم کرتے ہیں اور ناکام لوگوں کی طرح بہانے نہیں بناتے۔

❷ کچھ لوگ قسمت کی خرابی کا بہانہ بناتے ہیں جبکہ حقیقت یہ ہے کہ قسمت کا کامیابی کے ساتھ کوئی تعلق نہیں، ہر انسان اپنی قسمت خود بناتا ہے اور قسمت بھی ان لوگوں کا ساتھ دیتی ہے جو اپنے فن میں مہارت رکھتے ہوں۔

❸ کچھ لوگ غربت کا بہانہ پیش کرتے ہیں جبکہ دنیا میں بہت سے ایسے کامیاب لوگ گزرے ہیں جنہوں نے غریب گھرانوں میں پیدا ہونے کے باوجود کامیابی حاصل کی۔

❹ کچھ لوگ عمر کی زیادتی کا بہانہ پیش کرتے ہیں جبکہ بہت سے لوگوں نے بڑی عمر میں کامیابی کا سفر شروع کیا اور وہ کامیاب ہوئے۔ مثلاً کے ایف سی ریسٹورنٹ کے مالک کرنل سینڈرز نے **60** سال کی عمر میں کاروبار شروع کیا جو اس وقت اکثر دنیا میں پھیل چکا ہے۔

❺ کچھ لوگ ذہین نہ ہونے کا بہانہ پیش کرتے ہیں جبکہ دنیا میں کامیاب لوگوں کی اکثریت درمیانے درجے کی ذہانت رکھتی تھی۔

❻ کچھ لوگ کم عمری کا بہانہ پیش کرتے ہیں جبکہ بہت سے لوگوں نے کم عمری میں کامیابی حاصل کی۔ مثلاً شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ نے **17** سال کی عمر میں تدریس کا منصب سنبھال لیا تھا۔

❼ کچھ لوگ حالات ناساز ہونے کا بہانہ پیش کرتے ہیں جبکہ بہت سے لوگوں نے ناساز حالات میں کامیابی کا سفر شروع کیا اور وہ کامیاب ہوئے۔

❽ کچھ لوگ وسائل نہ ہونے کا بہانہ پیش کرتے ہیں جبکہ کامیاب لوگوں نے اپنے وسائل کا خود ہی انتظام کیا۔

❾ کچھ لوگ ترقی کے مواقع نہ ہونے کا بہانہ بناتے ہیں جبکہ بہت سے کامیاب لوگوں نے اسی ماحول میں رہتے ہوئے کامیابی حاصل کی۔

63- کامیاب زندگی گزارنے کے لئے مقصد کا تعین بہت ضروری ہے

❶ جب ہم کامیاب لوگوں کی زندگی کا مطالعہ کرتے ہیں تو ہمیں یہ نظر آتا ہے کہ ان کا کوئی نہ کوئی مقصد متعین تھا اور اس مقصد کی تکمیل کے لئے وہ ہر وقت کوشش کرتے تھے۔

❷ بغیر مقصد کے زندہ رہنا زندگی نہیں بلکہ موت ہے، بغیر مقصد زندگی جانوروں کی زندگی ہے۔

❸ اکثر لوگ ناکام زندگی اس لئے گزارتے ہیں کہ انہیں اپنے مقصد کا علم ہی نہیں ہوتا۔ آپ بھی کامیاب لوگوں کی صف میں شامل ہونا چاہتے ہیں تو اپنی زندگی کا کوئی نہ کوئی مقصد متعین کریں۔ یہ مقاصد بہت سے ہو سکتے ہیں جن میں سے چند مندرجہ ذیل ہیں:

① اللہ تعالیٰ کے دین کی تبلیغ ② ایک اچھا مسلمان بننا اور دوسروں کو بنانا ③ بہت بڑا عالم بننا ④ بہت بڑا دولتمند بننا ⑤ اپنی ذہنی اور جسمانی صحت کو اچھا بنانا ⑥ زیادہ سے زیادہ لوگوں سے دوستی کرنا ⑦ اپنے دل کو سکون پہنچانا ⑧ گناہوں سے پاک زندگی گزارنا ⑨ دنیا میں نیک نامی کمانا ⑩ معاشرہ کی اصلاح کرنا ⑪ اقتدار حاصل کرنا ⑫ خدمت خلق کرنا ⑬ اپنے شعبہ میں مہارت حاصل کرنا ⑭ خودمختار زندگی گزارنا ⑮ آخرت میں کامیاب ہونا وغیرہ۔

❹ آپ جو بھی مقصد متعین کریں، اس کے لئے بار بار سوچیں اس طرح کوئی نہ کوئی مقصد حیات آپ کے ذہن میں آجائے گا پھر اس مقصد کو حاصل کرنے کی بھرپور کوشش کریں۔

❺ تنہائی میں بیٹھ کر سوچیں، اس دوران اپنے آپ کو پرسکون رکھیں، لمبی لمبی سانسیں لیں، آنکھیں بند کر کے اپنے آپ سے سوال کریں کہ میری زندگی کا مقصد کیا ہے؟ اس سے آپ کے دماغ میں کوئی خاکہ آجائے گا اور پھر اس کی روشنی میں آگے بڑھتے چلے جائیں۔

❻ مقصد متعین کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا بھی مانگیں کہ وہ اس کی تکمیل میں آسانی فرمائے اور ہر قسم کی رکاوٹوں سے محفوظ فرمائے۔ ایک مسلمان کا یہ عقیدہ ہونا ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر اس کا کوئی کام بھی پایہ تکمیل کو نہیں پہنچ سکتا، ہر کام میں اس کی مدد ضروری ہے۔

64- کامیاب زندگی گزارنے کے لئے کامیابی کی خواہش کو بڑھانا ضروری ہے

❶ ہر کامیاب شخص کی کامیابی کی ابتدا اس کی خواہش سے ہوتی ہے۔

❷ کامیابی صرف عام خواہش سے حاصل نہیں ہوتی جب تک کہ یہ خواہش بہت زیادہ نہ ہو۔ اس کی مثال یہ ہے کہ کوئی شخص سمندر میں ڈوب رہا ہو تو اس کی سب سے بڑی خواہش یہ ہوتی ہے کہ وہ کسی نہ کسی طرح اپنی ناک پانی سے نکال کر سانس لے۔ اس خواہش کی تکمیل کے لئے وہ اپنے ہاتھ پاؤں مارتا اور ہر ممکن کوشش کرتا ہوا نظر آتا ہے۔

❸ جب کسی انسان میں خواہش شدت اختیار کر لے تو وہ اپنی ہر چیز اس کے لئے قربان کرنے کے لئے تیار ہو جاتا ہے اور کامیاب بھی ہو جاتا ہے۔

❹ کمزور خواہش سے کامیابی حاصل کرنا بہت مشکل ہوتا ہے جبکہ شدید خواہش سے کامیابی کا حصول آسان ہو جاتا ہے۔

❺ اگر تاریخ کے اوراق اٹھا کر دیکھیں تو نظر آتا ہے کہ ہمارے اسلاف میں کامیابی شدید خواہش کی بنیاد پر تھی۔ مثلاً طارق بن زیاد نے اسپین فتح کیا تو اسپین کے ساحل پر اترتے ہی تمام جہازوں کو جلانے کا حکم دیا، جہازوں کو جلا کر انہوں نے فوجیوں کی واپسی کا راستہ بند کر دیا، اس لئے کہ ان کی یہ خواہش شدید تھی کہ ہم نے اسپین کو فتح کر کے کامیابی حاصل کرنی ہے۔ آخر کار اللہ تعالیٰ نے انہیں کامیابی سے نوازا اور اسپین فتح ہو گیا۔

❻ کامیابی وہی حاصل کرتے ہیں جن کے دلوں میں کامیابی کی خواہش شدید ہوتی ہے۔

کامیابی کی خواہش کو بڑھانے کے کئی طریقے مندرجہ ذیل ہیں:

① اپنے مقصد کو ہر وقت اپنے سامنے رکھئے۔ اٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے اس کے بارے میں سوچ و بچار کیجئے، اس کے حصول کے راستے تلاش کیجئے۔

② کامیاب لوگوں کے حالات زندگی پڑھئے کہ کس طرح انہوں نے کامیابی حاصل کی، اس سے آپ میں بھی کامیابی کی خواہش بڑھے گی۔

③ کامیاب لوگوں سے ملاقات کیجئے، ان کے ساتھ کچھ وقت گزاریئے اور ان سے کچھ مفید مشورے لیجئے۔

④ ناکام، مایوس اور منفی سوچ رکھنے والے لوگوں کی مجلس میں کبھی نہ بیٹھئے۔ ان کی مجلس میں بیٹھنا نقصان دہ ثابت ہوسکتا ہے۔ اس لئے کہ مجلس کا اثر بہت جلد ہوتا ہے، ان کے ساتھ بیٹھنے سے آپ کی خواہش میں کمی واقع ہو جائے گی۔

⑤ ایسی کتابوں کا مطالعہ کیجئے جن میں کامیاب لوگوں کا ذکر ہو۔ مطالعہ کے لئے رات کا وقت مفید ہے۔

⑥ ایسے پروگراموں میں شرکت کیجئے جن میں کامیابی کے بارے میں گفتگو ہوتی ہو۔

⑦ اپنے منصوبے کو بار بار دہرایئے، جس قدر آپ منصوبے کو دہرائیں گے اسی قدر ترقی کی خواہش بڑھتی جائے گی۔

⑧ اپنے آپ سے سوال کیجئے کہ آپ یہ کام کیوں کرنا چاہتے ہیں؟

⑨ اپنے مقصد کے حوالے سے لوگوں سے زیادہ سے زیادہ معلومات کیجئے۔

⑩ اپنے آپ سے سوال کیجئے کہ اگر میں اس مقصد میں کامیاب نہ ہوا تو مجھے کن مسائل کا سامنا کرنا پڑے گا۔

⑪ اپنے مقصد کو لکھ کر کسی ایسی جگہ لگا لیں جہاں بار بار آپ کی نظر پڑتی رہے، اس سے آپ کی خواہش دن بہ دن بڑھتی رہے گی۔

⑫ ایک کامیابی ملنے پر اپنے آپ کو انعام دیں، سیر کے لئے جائیں یا کوئی چیز خریدیں۔

⑬ خود احتسابی کا عمل کریں یعنی سونے سے پہلے اپنے دن بھر کی مصروفیات پر نظر دوڑائیں اور دیکھیں کہ آپ نے کیا درست کیا اور کیا غلط کیا ہے جو آپ کو ہرگز نہیں کرنا چاہئے تھا۔ دنیا کے کامیاب افراد رات کو سونے سے قبل اپنے دن بھر کی مصروفیات اور افعال پر نظر رکھا کرتے تھے، اس طرح وہ مستقبل میں پرانی غلطیاں دہرانے سے پرہیز کرتے تھے۔

65- ناکامی کے خوف کو ختم کر کے کامیابی حاصل کیجئے

❶ جب کامیاب لوگوں کی زندگی کا مطالعہ کیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ انہوں نے کامیابی کی خاطر بڑے بڑے خطرات مول لئے تھے مگر انہوں نے ہتھیار نہ پھینکے اور عارضی ناکامی کو قبول نہیں کیا بلکہ کوشش جاری رکھی اور کامیاب ہوئے۔

❷ جس طرح زندگی کے لئے ہوا ضروری ہے اسی طرح کامیابی کے لئے خطرہ مول لینا بھی ضروری ہے۔ کوئی بھی کامیابی خطرہ مول لئے بغیر ممکن نہیں۔

❸ کامیابی خطرات میں گھری ہوتی ہے، انسان جو بھی کام کرتا ہے اس میں کوئی نہ کوئی خطرہ ہوتا ہے مگر کچھ نہ کرنے سے بھی خطرہ ہے وہ یہ کہ کامیابی اور مالی خوشحالی سے محرومی کا خطرہ۔

❹ خطرہ مول لینا کامیابی کی کنجی ہے اور ناکامی کی بڑی وجہ ناکامی کا خوف ہے جن لوگوں میں ناکامی کا خوف پیدا ہو جائے وہ کامیاب نہیں ہوا کرتے۔

❺ ناکامی کا خوف ختم کرنے کے لئے وہ کام کیجئے جن سے آپ خوفزدہ رہے ہوں۔

❻ اس چیز کا خطرہ مول لیں جس کا نقصان آپ برداشت کر سکتے ہیں۔ اپنے آپ سے سوال کریں کہ خطرہ مول نہ لیا تو کیا ہوگا؟ ایسی صورت میں خطرے کو کیسے کم کر سکوں گا؟

❼ جس چیز سے آپ خوفزدہ ہیں، اس کے بارے میں معلومات کریں کہ کس طرح آپ کا خوف ختم ہوسکتا ہے۔

❽ منزل تک پہنچنے کے لئے منصوبہ بندی کریں، اس سے آپ کے خوف میں کمی واقع ہوگی۔

❾ اپنی قوت فیصلہ میں اضافہ کریں اور اس پر ڈٹ جائیں۔

❿ کامیابی کے سفر پر چل پڑیں تو اسے ملتوی نہ کریں۔

⓫ اپنے قریبی دوستوں سے اپنے خوف کا ذکر کریں، دوست آپ کو حوصلہ دیں گے جس سے خطرہ مول لینا آسان ہو جائے گا۔

⓬ جرأت مند لوگوں کے واقعات پڑھیں جنہوں نے خطرات مول لینے کے باوجود اپنی ناکامیوں کو کامیابیوں میں بدلا۔

66- ناکامی سے مت گھبرائیں، یہ کامیابی کا پیش خیمہ ہوتی ہے

❶ ناکامی سے کبھی نہ گھبرائیں، کامیابی ناکامیوں کے بعد ہی حاصل ہوتی ہے۔ یہ کامیابی کی شرط اول ہے۔

❷ کامیابی حقیقت میں ناکامی کو کامیابی میں بدلنے کا نام ہے۔

❸ تاریخ کے مطالعے سے معلوم ہوتا ہے کہ دنیا میں کامیابی پانے والوں کی اکثریت کو پہلے ناکامی کا سامنا کرنا پڑا۔

❹ بلب ایجاد کرنے والا ایڈیسن اس کی ایجاد میں **10** سے زائد بار ناکام ہوا، آخرکار کامیاب ہوا۔

❺ کامیابی حقیقت میں نمبروں کا کھیل ہوتی ہے، آپ جتنی زیادہ کوشش کرتے ہیں ناکامیاں اتنی زیادہ سامنے آتی ہیں اور کامیابی کے امکانات بھی بڑھتے چلے جاتے ہیں۔

❻ کمپیوٹر بنانے والی کمپنی IBM کے مالک سے کامیابی کے بارے میں سوال کیا گیا تو اس نے جواب دیا کہ اپنی ناکامیوں کی شرح کو دگنا کر دو۔ اس لئے کہ کامیابی ناکامی کے دوسری طرف ہوتی ہے یعنی زیادہ کوشش کرو، جتنی زیادہ کوششیں ہوں گی اسی قدر ناکامیاں زیادہ ہوں گی پھر کامیابی بھی ملے گی۔

❼ صرف وہی لوگ عظیم کامیابیاں پاتے ہیں جن میں ہارنے کا حوصلہ اور جرأت ہوتی ہے، دنیا کی بے شمار ایجادت ناکامیوں کے بعد وجود میں آئی ہیں۔

❽ یاد رکھئے، ناکامی عارضی ہوتی ہے اسے مستقل نہ سمجھئے اور کامیابی کی کوشش نہ چھوڑیئے۔

❾ گرنے میں کوئی خرابی نہیں مگر گرتے وقت آپ کا منہ منزل کی طرف ہونا ضروری ہے۔

❿ ناکامی دراصل غلطی کا نام ہے، کوئی بھی فرد ناکام نہیں ہوتا وہ غلطی کرتا ہے اور ہر ایک سے غلطی ممکن ہے۔ سمجھدار لوگ غلطی دہرانے کے بجائے اس سے سبق حاصل کرتے ہیں جبکہ بے سمجھ غلطی کو بار بار دہراتے ہیں۔ غلطی انسان کو عقلمند، مضبوط اور صبر کرنے والا بناتی ہے اور آپ کو کامیابی کے لئے تیار کرتی ہے۔

⓫ ناکامی کو زحمت نہیں بلکہ رحمت سمجھئے اس کے بہت سے فوائد ہیں مثلاً:

① یہ ایسے سبق سکھاتی ہے جو کسی دوسرے طریقے سے نہیں سیکھا جا سکتا۔

② عقلمند انسان ناکامی سے زیادہ سبق سیکھتا ہے۔

③ ناکامی فرد کی تخلیقی صلاحیتوں میں اضافہ کرتی ہے۔

④ ناکامی ایک بار پھر موقع فراہم کرتی ہے کہ انسان بہتر طریقے سے کام کرے۔

⑤ ناکامی انسان کو اس کی صلاحیتوں کا آئینہ دکھاتی ہے اس لئے کہ ہر کوئی اپنے آپ کو باصلاحیت سمجھتا ہے مگر جب وہ ناکام ہوتا ہے تو اسے معلوم ہوتا ہے کہ اس کے اندر صلاحیت کی کمی ہے۔

⑥ ناکامی انسان کو بڑی بڑی کامیابیوں کے لئے تیار کرتی ہے۔

⑦ ظاہراً ناکامی کامیابی کا ذریعہ بنتی ہے جیسے کوئی معالج کسی مریض کے علاج کے لئے بھرپور کوشش کرے لیکن کامیاب نہ ہو تب بھی وہ کامیاب ہے، اس لئے کہ اس نے اس کے مرض سے کئی اور چیزیں معلوم کر لیں جو مستقبل میں اس کی کامیابی کا ذریعہ بن سکتی ہیں۔

⑧ ناکامی انسان کے اندر کمزوری کا پتہ دیتی ہے جیسا کہ انسان کے جسم کے کسی حصے میں درد ہو تو وہ اس چیز کا پتہ دیتی ہے کہ جسم میں کوئی خرابی ہے اس لئے اس کا علاج کروانا چاہئے۔

⑨ ناکامی سے انسان کے اندر کی صلاحیتیں بیدار ہو جاتی ہیں اور اسے جھٹکا لگتا ہے جس سے اس کی کامیابی کا سفر شروع ہو جاتا ہے۔

⑩ ناکامی میں ہر انسان کے لئے خیر کا پہلو ہوتا ہے، ایک کاروبار میں جب کوئی ناکام ہوتا ہے تو دوسرا شروع کرتا ہے تو اس میں اسے کامیابی ملتی ہے۔

⑪ ناکامی کامیابی کے لئے راستے ہموار کرتی ہے، ناکامی کے بعد انسان کامیابی کے قریب ہو جاتا ہے۔

⑫ اگر کبھی ناکامی ہو تو اس کی وجوہات تلاش کریں، اس سے آئندہ کے لئے ناکامی سے حفاظت اور کامیابی کے راستے کھل جائیں گے۔

67- کامیابی کے راستے میں آنے والی مشکلات اور مصائب سے نہ گھبرائیں

❶ کامیابی کا راستہ آسان نہیں ہوتا بلکہ اس میں مسائل اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

❷ مشکلات اور مصائب سے گھبرایئے نہیں، اس لئے کہ کوئی بھی بڑی کامیابی مشکلات اور مصائب کے بغیر حاصل نہیں ہوتی۔

❸ ہر سفر کے اخراجات ہوتے ہیں، مشکلات اور مسائل کامیابی کے سفر کے اخراجات ہیں۔

❹ کامیاب لوگوں کی زندگی کا مطالعہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ انہیں کامیابی کے حصول میں بڑی بڑی مشکلات اور مصائب کا سامنا کرنا پڑا مثلاً تمام انبیاء علیہم السلام کو مختلف مصائب اور پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا۔ ہمارے پیارے نبی محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کی پسندیدہ شخصیت ہونے کے باوجود بھی کامیابی کے سفر میں مختلف مصائب اور پریشانیوں سے دوچار ہوئے۔ آپ ﷺ کو پتھروں سے لہولہان کیا گیا، آپ ﷺ کے راستے میں کانٹے بچھائے گئے، آپ ﷺ کو کامیابی پانے کے لئے اپنا گھر بار چھوڑنا پڑا۔

❺ ہندوستان میں مغلیہ سلطنت کی بنیاد رکھنے والا شخص ظہیر الدین کئی سال تک جنگلوں اور پہاڑوں میں ٹھوکریں کھاتا رہا، آخرکار کامیاب ہوا اور ایک عظیم سلطنت کی بنیاد رکھی۔

❻ زندگی ایک امتحان ہے، جو لوگ زندگی کی ناکامیوں اور مشکلات پر قابو پا کر اس امتحان میں کامیاب ہو جاتے ہیں تو شہرت، عزت، دولت اور کامیابی ان کا مقدر بن جاتی ہے۔

❼ مشکلات اور مسائل نقصان دہ نہیں۔ یہ انسان کو مضبوط بناتے ہیں، قوت برداشت پیدا کرتے ہیں، ہمدردی کے جذبات کے ساتھ ساتھ مستقل مزاجی پیدا کرنے کا ذریعہ بنتے ہیں۔

❽ جس طرح سونا بھٹی میں ڈالنے سے کندن بنتا ہے، اسی طرح انسان مشکلات کی بھٹی میں گر کر کندن بنتا اور کامیاب ہوتا ہے۔

❾ مشکلات انسان کی تخلیقی صلاحیتوں میں اضافہ کرتی ہیں جو کامیابی کا ایک لازمی جز ہے۔

❿ مسائل اور مشکلات انسان کو کامیابی کے لئے متحرک کرتے ہیں۔

68- کامیابی کے گُر

اگر آپ کسی بھی شعبے میں کامیابی چاہتے ہیں تو اس کے لئے مندرجہ ذیل طریقے اختیار کیجئے، آپ یقیناً کامیاب ہو جائیں گے۔ ان شآء اللہ تعالیٰ۔

❶ جو لوگ آپ سے زیادہ کامیاب ہیں، انہیں دیکھیں اور ان کے کامیاب ہونے کی وجہ معلوم کریں پھر آپ بھی وہی کریں جو اس کامیاب شخص نے کیا ہے۔

❷ آپ جس شعبے میں کامیابی چاہتے ہیں اس کا نمونہ تلاش کریں پھر اس نمونے کے مطابق کامیابی کے لئے منصوبہ بندی کریں اور ناکامی سے نمٹنے کے لئے اپنے آپ کو تیار کریں۔

❸ مسلسل بہتری کو اپنی زندگی کا حصہ بنائیں اور اپنے کام بہتر سے بہتر کرتے جائیں۔

❹ اپنے آپ پر مکمل اعتماد کریں، یہ کامیاب ہونے میں بڑا معاون ثابت ہوتا ہے۔

❺ ہر کام ایمانداری سے کریں، جب انسان ایمانداری کے ساتھ کام کرتا ہے تو اس کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی مدد ہوتی ہے جس سے اسے ضرور کامیابی ملتی ہے۔

❻ آپ کے پاس جو وسائل ہیں انہیں اس کامیابی کے لئے خرچ کر دیجئے، اگر کسی قربانی کی ضرورت پیش آتی ہے تو وہ بھی دینے کے لئے تیار رہئے، اس لئے کہ کامیابی اور خوشی کی قیمت ادا کئے بغیر یہ چیزیں نہیں ملتیں۔

❼ اپنا کام پوری توجہ اور دلجمعی سے کیجئے۔ توجہ کامیابی کی ایک کنجی کی حیثیت رکھتی ہے۔ جب تک آپ مکمل توجہ نہیں دیں گے کامیابی کا حصول ممکن نہیں ہوگا۔

❽ خود پر انحصار کیجئے، دوسروں پر انحصار کرنے سے اکثر ناکامی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

❾ دوسروں سے مدد ضرور حاصل کیجئے، اس لئے کہ بڑی کامیابیوں کے لئے دوسروں کا تعاون ضروری ہوتا ہے۔

❿ کامیابی کے مواقع کا انتظار نہ کیجئے بلکہ خود مواقع تلاش یا پیدا کیجئے اس لئے کہ مواقع ملا نہیں کرتے بلکہ حاصل کئے جاتے ہیں۔

⓫ اپنا کام نظم و ضبط کے ساتھ کیجئے، نظم و ضبط وہ عمل ہے جس کے ذریعے بڑی سے بڑی کامیابی حاصل کرنا آسان ہو جاتی ہے۔

⓬ مستقل طور پر آگے بڑھنے کے منصوبے بنایئے، ایک منصوبہ کی تکمیل پر دوسرے منصوبہ کو بنانے کی کوشش کیجئے۔

⓭ کامیاب لوگوں سے دوستی کیجئے، روابط بڑھایئے۔اس طرح آپ ان سے کامیابی کے حوالے سے راہنمائی لے کر بہت جلد کامیاب ہو جائیں گے ان شاء اللہ تعالیٰ۔

⓮ کامیابی کی چاہت رکھنے والوں کا ایک گروپ بنایئے پھر ان سے ملئے اور کامیابی کے حوالے سے سوچئے اور مباحثہ کیجئے۔ اس سے کامیابی کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔

⓯ اپنی کارکردگی کا روزانہ جائزہ لیجئے، خصوصاً رات سونے سے پہلے پھر اسے نوٹ کیجئے کہ آج کیا کیا اور کیا نہیں کیا؟ جو کمی رہ گئی ہو اسے پورا کرنے کی کوشش کیجئے۔

⓰ چھوٹے چھوٹے کاموں سے کامیابی کا آغاز کیجئے۔ اپنی بنیادوں کو مضبوط کیجئے پھر آگے پھیلایئے۔ یکدم بڑا کام شروع نہ کیجئے۔ چھوٹے کاموں کے آغاز سے آپ کو بہت تجربات حاصل ہوں گے جو بڑی کامیابی کے حصول میں معاون بنیں گے۔

⓱ اپنی شخصیت اور کردار بہتر بنایئے، کامیابی کے حصول میں ان کا بڑا عمل دخل ہوتا ہے۔

⓲ اونچے خواب دیکھئے اور اس بات کا یقین رکھئے کہ آپ اپنے خیالوں اور خوابوں سے بڑھ کر کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔

⓳ اگر آپ کو کامیابی کے لئے کوئی بہترین مشورہ مل جائے تو اسے رد نہ کیجئے بلکہ اس پر عمل کیجئے۔ اس سے آپ کو کامیابی حاصل کرنے میں مدد ملے گی۔

⓴ کامیابی کے بہت سے دروازے ہوتے ہیں اگر ایک دروازہ بند ہو جائے تو دوسرے دروازے کھل جاتے ہیں، ان دروازوں سے آگے بڑھنے کی کوشش کیجئے۔

㉑ کامیابی کی بھرپور کوشش کے ساتھ ساتھ روزانہ اللہ تعالیٰ سے بھی کامیابی کے لئے دعا مانگتے رہئے۔ آپ بہت جلد کامیاب ہو جائیں گے۔ ان شآء اللہ تعالیٰ۔

69- اپنے آپ کو ذہنی دباؤ سے بچائیں اور کامیاب زندگی گزاریں

❶ کامیابی کے لئے ذہنی دباؤ سے اپنے آپ کو بچانا ضروری ہے۔

❷ یہ ضروری نہیں کہ ہر فرد اپنے مقصد میں کامیاب ہو، ناکامی کی صورت میں انسان بسا اوقات ذہنی دباؤ کا شکار ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے نہ صرف وہ ناکام بلکہ خود اپنی صحت خراب کر بیٹھتا ہے۔

❸ ذہنی دباؤ سے انسان کی قوت مدافعت کم ہو جاتی ہے اور وہ مختلف بیماریوں میں مبتلا جاتا ہے۔

❹ شدید ذہنی دباؤ، نفسیاتی بیماریوں اور دیگر بہت سی بیماریوں کا باعث بنتا ہے مثلاً جوڑوں کا درد، کینسر، دمہ، معدے کی مختلف بیماریاں، بلڈ پریشر، سر درد، کمر درد، ڈپریشن وغیرہ۔

❺ ذہنی دباؤ سے نجات کے لئے کچھ لوگ نشہ والی چیزوں کا استعمال کرتے ہیں یا سکون دینے والی دواؤں کا استعمال کرتے ہیں لیکن یہ طریقے ذہنی دباؤ دور کرنے کے مناسب طریقے نہیں ہیں بلکہ ان سے اور زیادہ امراض پیدا ہونے کا امکان ہوتا ہے۔

ذہنی دباؤ کو دور کرنے کے لئے مندرجہ ذیل کام کیجئے:

① روزانہ ورزش کیجئے، اس سے دوران خون بہتر ہوگا اور دماغ کو مناسب مقدار میں خون ملنے سے ذہنی دباؤ سے نجات مل جائے گی۔

② پیدل چلیں، پیدل چلنا بہت سے امراض سے نجات حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔

③ پسندیدہ کھیل کھیلیں، اس سے ذہن کو خوشی ملے گی اور جسمانی ورزش بھی ہو جائے گی۔

④ مناسب وقت کے لئے آرام کیجئے، ماہرین اس بات پر متفق ہیں کہ ذہنی دباؤ کا بہترین حل ذہن کو آرام پہنچانا ہے، اس کے لئے رات کو جلدی سوئیں اور 6 سے 8 گھنٹے کی نیند پوری کریں۔

⑤ ہفتے میں ایک دن آرام اور تفریح کریں، کسی پرسکون جگہ میں لیٹ جائیں اور ذہن کو خالی رکھیں۔ اس کے بہت اچھے نتائج ملتے ہیں۔

⑥ پسندیدہ کتاب یا رسالہ کا مطالعہ کریں، اس سے ذہنی دباؤ کافی حد تک کم ہو جائے گا۔

⑦ کسی پارک میں جا کر خوبصورت مناظر دیکھیں یا گھاس پر ننگے پاؤں چلیں، ذہنی دباؤ دور کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔

⑧ دوست احباب سے ملیں، اگر کام کے دوران ذہنی دباؤ محسوس ہو تو کام چھوڑ کر انگڑائی لیں، آنکھیں بند کر کے جسم کو ڈھیلا چھوڑ دیں پھر لمبے لمبے سانس لیں، تصورات کے ذریعے خوبصورت جگہ جائیں مثلاً باغ، ساحل دریا یا سمندر اس طرح سے بہت جلد آپ کا ذہنی دباؤ کم ہو جائے گا۔

⑨ ماضی کی خوشیوں کو یاد کریں اور اس پر حقیقی طور پر دل سے مسکرائیں، یہ بھی غم دور کرنے کا ایک ذریعہ ہے۔

⑩ لطائف پر مبنی کوئی کتاب پڑھیں یا لطائف سنیں اور اس پر ہنسیں، اس سے جسم کے اندر کے اعضاء کی ورزش ہوتی ہے، بلڈ پریشر مناسب ہو جاتا ہے اور دماغ کی طرف خون کی گردش میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

⑪ اپنے گھر والوں کے ساتھ زیادہ وقت گزاریں اور مسکرائیں، بچوں کے ساتھ کھیلیں اور انہیں کھلائیں۔ اس سے نہ صرف آپ بلکہ آپ کے گھر والے بھی خوش رہیں گے۔

⑫ دوپہر کے وقت کھانے کے بعد کچھ دیر کے لئے قیلولہ (لیٹ کر آرام) کریں، اس سے ذہن پرسکون ہو جاتا ہے اور مزید کام کرنے کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔

⑬ اپنی خوراک متوازن کریں، چائے اور کافی کم سے کم پئیں۔

⑭ اللہ تعالیٰ کا کثرت سے ذکر کریں، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کے ذکر سے نہ صرف ذہن کو بلکہ جسم کو بھی سکون ملتا ہے۔

⑮ بار بار لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہ پڑھیں، اس لئے کہ رسول اکرم ﷺ نے اس کے بارے میں فرمایا ہے کہ یہ کلمہ **99** بیماریوں کا علاج ہے جس میں سے سب سے ہلکی بیماری غم، پریشانی اور ذہنی دباؤ ہے۔

70- کامیابی کے لئے قرآنی نصیحتیں

فرمان الٰہی ہے:- (ترجمہ)

❶ ''... لوگوں کو اچھی بات کہو...'' (البقرہ 2: آیت 83)

❷ ''... جب بھی بات کرو تو عدل وانصاف کی بات کرو ...'' (الانعام 6: آیت 152)

❸ ''صبر اور نماز کے ذریعے (اللہ تعالیٰ سے) مدد حاصل کرو...'' (البقرہ 2: آیت 45)

❹ ''اور جب اللہ (تعالیٰ) سے عہد و پیمان کرو تو اسے پورا کرو...'' (النحل 16: آیت 91)

❺ ''اللہ کا حکم ہے کہ امانتیں امانت والوں کو واپس کرو...'' (النسآء 4: آیت 58)

❻ ''اپنا ہاتھ گردن سے بندھا ہوا نہ رکھو اور نہ ہی اسے بالکل کھول دو...'' (بنی اسرائیل 17: آیت 29)

❼ ''... کھاؤ پیئو اور فضول خرچی سے بچو...'' (الاعراف 7: آیت 31)

❽ ''... زاد راہ حاصل کرو سب سے بہتر اور اچھا زاد راہ تقویٰ (پرہیزگاری) ہے۔''
(البقرہ 2: آیت 197)

❾ ''... جو شخص اللہ (کے عذاب) سے ڈرتا ہے، اللہ اس کے لئے مشکلات سے نکلنے کی راہ بنا دیتا اور اسے ایسی جگہ سے روزی دیتا ہے جہاں سے اسے گمان بھی نہیں ہوتا، جو شخص اللہ (تعالیٰ) پر توکل کرے اللہ (تعالیٰ) اسے کافی ہوگا...'' (الطلاق 65: آیات 2 تا 3)

❿ ''جو شخص اللہ (کے عذاب) سے ڈرتا ہے، وہ اس کے لئے معاملات کو آسان بنا دیتا ہے...'' (الطلاق 65: آیت 4)

⓫ ''تم ہرگز نیکی نہیں پا سکو گے یہاں تک کہ تم اپنی محبوب چیز (اللہ کی راہ میں) خرچ نہ کردو...'' (آل عمران 3: آیت 92)

⓬ ''... ہمیں اللہ (تعالیٰ) کافی ہے اور وہ اچھا کارساز ہے۔'' (آل عمران 3: آیت 173)

⓭ ''زمین میں اکڑ کر نہ چلو...'' (بنی اسرائیل 17: آیت 37)

⓮ ''... نماز قائم کرو، نیکی کا حکم دو اور برائی سے روکو اور تکالیف پہنچنے پر صبر کرو۔ بیشک یہ پختہ کاموں میں سے ہے۔'' (لقمان 31: آیت 17)

71-کامیابی کے لئے رسول اکرم ﷺ کی نصیحتیں

احادیث رسول ﷺ :

1. ''لوگوں سے حسن اخلاق سے پیش آؤ۔'' (ابوداؤد۔عن ابی ذر رضی اللہ عنہ)
2. ''(قیامت کے دن نیکیوں کے) ترازو میں سب سے وزنی اخلاق حسنہ ہوں گے۔''
(ابوداؤد۔عن ابی درداء رضی اللہ عنہ)
3. ''اللہ (تعالیٰ) کو وہ انسان زیادہ محبوب ہے جو لوگوں کو زیادہ فائدہ پہنچائے۔''
(طبرانی۔عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)
4. ''نفرت نہیں خوشخبری پھیلاؤ۔'' (بخاری۔عن ابی درداء رضی اللہ عنہ)
5. مشکلات نہیں آسانی پیدا کرو۔'' (بخاری۔عن ابی درداء رضی اللہ عنہ)
6. ''اللہ تعالیٰ (کے احکام) کی حفاظت کرو، اللہ تمہاری حفاظت کرے گا۔''
(ترمذی۔عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)
7. ''صرف اللہ تعالیٰ سے مانگو۔'' (ترمذی۔عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)
8. ''جب بے حیا بن جاؤ تو جو چاہو کرو۔'' (بخاری۔عن ابی مسعود رضی اللہ عنہ)
9. ''جہاں بھی ہو، اللہ سے ڈرتے رہو۔'' (ابوداؤد۔عن ابی ذر رضی اللہ عنہ)
10. ''گناہ ہو جانے کے بعد فوراً نیکی کرو وہ نیکی اس گناہ کو مٹا دے گی۔'' (ابوداؤد۔عن ابی ذر رضی اللہ عنہ)
11. ''اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ چیزوں سے بچو، سب سے زیادہ عبادت گزار بن جاؤ گے۔''
(ترمذی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)
12. ''اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتوں پر راضی رہو، تم بڑے مالدار بن جاؤ گے۔''
(ترمذی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)
13. ''اپنے پڑوسیوں سے اچھا سلوک کرو، تم (پکے) مومن بن جاؤ گے۔''
(ترمذی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)
14. ''جو اپنے لئے پسند کرتے ہو وہی دوسروں کے لئے پسند کرو، تم (پکے) مسلمان بن جاؤ گے۔'' (ترمذی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

⓯ ''زیادہ مت ہنسو، زیادہ ہنسنے سے دل مردہ ہو جاتا ہے۔'' (ترمذی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

⓰ ''(ظلم سے بچو) ظلم قیامت کے اندھیروں میں سے ہے۔'' (بخاری۔عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ)

⓱ ''اللہ (کے عذاب) سے ڈرو اور اپنی اولاد میں عدل سے کام لو۔'' (بخاری۔عن نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ)

⓲ ''آگ سے بچو، اگرچہ کہ کھجور کا کچھ حصہ صدقہ دے کر ہی۔'' (بخاری۔عن عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ)

⓳ ''مظلوم کی آہ سے بچو، اس لئے کہ اس کی آہ اور اللہ تعالیٰ کے درمیان کوئی پردہ نہیں ہوتا (یعنی ضرور قبول ہوتی ہے)۔'' (بخاری۔عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

⓴ ''پاک صاف رہنا آدھا ایمان ہے۔'' (مسلم۔عن ابی مالک رضی اللہ عنہ)

㉑ ''اعمال اتنے کرو جتنی طاقت ہو، اس لئے کہ تم عمل کرتے کرتے تھک جاؤ گے، اللہ تعالیٰ اجر دیتے دیتے نہیں تھکے گا اور ہمیشہ کئے جانے والے اعمال اللہ تعالیٰ کو محبوب ترین اعمال ہیں اگرچہ وہ تھوڑے ہی ہوں۔'' (بخاری۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

㉒ ''اللہ تعالیٰ کی محبوب ترین جگہ مساجد ہیں۔'' (مسلم۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

㉓ ''اللہ تعالیٰ کی ناپسندیدہ جگہ بازار ہیں۔'' (مسلم۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

㉔ ''اللہ تعالیٰ کو بندے کا محبوب ترین کلام سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ ہے۔'' (مسلم۔عن ابی ذر رضی اللہ عنہ)

㉕ ''لوگوں میں سے سب سے بہتر وہ شخص ہے جس کی عمر لمبی اور نیک اعمال زیادہ ہوں۔''
(ترمذی۔عن عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ)

㉖ ''اللہ تعالیٰ سے قبولیت کے یقین کے ساتھ دعا مانگو، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ غافل دل کی دعا قبول نہیں کرتا۔'' (ترمذی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

㉗ ''اپنی زندگی کو اپنی موت سے پہلے، اپنی صحت کو اپنی بیماری سے پہلے اپنی فراغت کو مشغولیت سے پہلے غنیمت جانو۔ اپنی مالداری کو فقر سے پہلے اور اپنی جوانی کو بڑھاپے سے پہلے غنیمت جانو۔'' (مستدرک حاکم۔عن ابن عباس رضی اللہ عنہما)

72-لوگوں سے اچھی باتیں کیجئے (اس میں کامیابی ہے)

فرمان الٰہی ہے :- (ترجمہ)

* ''... لوگوں کو اچھی بات کہو...'' (البقرہ 2: آیت 83)

* ''اور اس آدمی سے اچھی بات کہنے والا کون ہوسکتا ہے جس نے اللہ کی طرف (لوگوں کو) بلایا اور (خود بھی) نیک اعمال کئے اور کہا کہ بیشک میں (اللہ کے) فرمانبرداروں میں سے ہوں۔'' (حٰمٓ السجدۃ 41: آیت 33)

حدیث رسول ﷺ :

* ''جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہئے کہ وہ اچھی باتیں کرے ورنہ (یعنی اگر اچھی بات نہ کرنا چاہتا ہو تو) خاموش رہے (یہ اس کے لئے بہتر ہے)۔''

(بخاری۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

لوگوں سے اچھی باتیں کرنے سے مراد :

1. لوگوں سے نرمی سے بات کرنا، انہیں نیکی کا حکم اچھے انداز میں دینا، انہیں برائی سے اچھے انداز سے روکنا کہ انہیں برا نہ لگے، ان کی غلط باتوں کا جواب بھی اچھے انداز میں دینا، ان کی غلط باتوں پر بردباری کا مظاہرہ کرنا، ان کی غلطیوں پر درگزر کرتے ہوئے انہیں معاف کرنا اور ان سے خوش اخلاقی سے پیش آنا ہے۔ (تفسیر طبری)
2. اچھی باتیں وہ نسخہ ہے جس سے انسان ہر دل عزیز بن جاتا ہے۔
3. اچھی باتوں کا فائدہ نہ صرف دوسروں کو بلکہ اپنے آپ کو بھی پہنچتا ہے۔
4. اچھی باتیں دشمنوں کو بھی دوست بنا دیتی ہیں۔
5. اچھی باتیں کرنے سے لوگوں کی نظر میں انسان کی قدر و منزلت اور عزت بڑھ جاتی ہے۔
6. اچھی باتیں انسان کو نہ صرف دنیا میں بلکہ آخرت میں کامیابی دلاتی ہیں۔
7. لقمان حکیم اپنی اچھی باتوں کی وجہ سے بہت مشہور ہوا۔ اس کی اچھی باتوں کو اللہ تعالیٰ نے بھی پسند فرماتے ہوئے قرآن مجید میں ذکر فرمایا ہے۔ (پڑھئے لقمان 31: آیات 13 تا 20)

73-لوگوں کی غلطیوں سے درگزر کرنے میں کامیابی ہے

فرمان الٰہی ہے:-(ترجمہ)

* ''اور جو معاف کر دے اور اپنی اصلاح کر لے تو اس کا اجر اللہ کے ذمہ ہے۔ بیشک اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔'' (الشوریٰ 42: آیت 40)

احادیث رسول ﷺ:

* ''جو بندہ کسی کو معاف کر دیتا ہے تو اللہ تعالیٰ (اس کے بدلہ میں) اس کی عزت میں اور اضافہ فرما دیتے ہیں۔'' (مسلم۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

* ''وہ آدمی بہادر نہیں جو غصہ کے وقت کسی کو گرا دے بلکہ بہادر وہ ہے جو غصہ کے وقت اپنے نفس پر قابو پا لے (اور معاف کر دے)۔'' (بخاری۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

* ''غزوہ خیبر کے موقع پر ایک یہودی عورت نے کھانے میں زہر ملا کر آپ ﷺ کو قتل کرنے کی کوشش کی، آپ ﷺ نے اسے بھی معاف کر دیا۔'' (ابوداؤد۔عن جابر رضی اللہ عنہ)

(مزید پڑھئے ترجمہ وتفسیر الجاثیہ 45: آیات 14 تا 15 اور النور 24: آیت 22)

❶ معاف کرنا ایک ایسی خوبی ہے کہ جس کی وجہ سے انسان لوگوں کے دل جیت کر دنیا کی زندگی کو کامیاب بنانے کے ساتھ ساتھ آخرت میں بھی اللہ تعالیٰ سے خوب اجر وثواب حاصل کر سکتا ہے۔ آپ ﷺ بھی اپنے سخت سے سخت دشمنوں کو معاف فرما دیا کرتے تھے۔ جیسا کہ مشرکین مکہ نے آپ ﷺ کو تکالیف پہنچانے میں کوئی کسر باقی نہ چھوڑی، آپ ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم کو شہید کرنے اور دین اسلام کے خاتمہ کے لئے بھرپور کوشش کی اس کے باوجود فتح مکہ کے موقع پر آپ ﷺ نے سب کو معاف فرما دیا۔ جس کے نتیجہ میں سب مسلمان ہو گئے اور یہ آپ ﷺ کی تاریخی کامیابی تھی۔

❷ آپ پر بھی اگر کوئی زیادتی کرے تو آپ رسول اکرم ﷺ کے اسوہ حسنہ کو سامنے رکھتے ہوئے اسے معاف کر دیں۔ اللہ تعالیٰ خوش ہو کر آپ کو دنیا میں بھی عزت عطا فرمائیں گے اور آخرت میں بھی اعلیٰ مقام پر فائز فرمائیں گے۔

74- اپنے کام ہمیشہ سکون سے کیجئے (جلد بازی نہ کیجئے)

فرمان الٰہی ہے :- (ترجمہ)

* ''اور قرآن کی وحی پوری ہونے سے پہلے آپ اسے پڑھنے میں جلدی نہ کیجئے۔''

(طٰہٰ 20 : آیت 114)

* ''(اے پیغمبر ﷺ) آپ (نزول وحی کے وقت) اپنی زبان نہ ہلایا کریں تا کہ اسے جلد یاد کرلیں۔'' (القیامہ 75 : آیت 16)

احادیث رسول ﷺ :

* ''حضرت عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت جبرئیل علیہ السلام آپ ﷺ کے پاس وحی لاتے تو آپ ﷺ جلدی جلدی اسے پڑھنے کی کوشش کرتے، اس میں آپ ﷺ کو مشکل پیش آتی تو اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو جلد بازی سے روک دیا۔'' (بخاری۔عن سعید بن جبیر رحمہ اللہ)

* ''جب نماز کی اقامت ہو جائے تو تم نماز کے لئے دوڑ کر نہ آؤ (جلدی نہ کرو) بلکہ سکون کے ساتھ چل کر آؤ، جتنی نماز امام کے ساتھ ملے پڑھ لو جو باقی رہ جائے اسے پورا کرلو۔''

(بخاری، مسلم۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

* ''بردباری اللہ کی طرف سے (عطا کردہ نعمت) ہے اور جلد بازی شیطان کی طرف سے ہے۔'' (ترمذی۔عن سہل بن سعد رضی اللہ عنہ)

❶ جلد بازی سے بچیئے، اس میں اپنا اور دوسروں کا نقصان ہے۔ جبکہ سکون سے کام کرنے میں اپنا بھی فائدہ ہے اور دوسروں کا بھی۔

❷ جلد بازی دل کا سکون چھین لیتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پریشان، گرم مزاج اور جلد باز انسان اپنی ذمہ داری اچھی طرح ادا نہیں کر پاتا جس کی وجہ سے وہ کام قابل اعتبار نہیں ہوتا۔

❸ اکثر ٹریفک حادثات جلد بازی کے نتیجے میں سامنے آتے ہیں، جگہ جگہ لکھا نظر آتا ہے کہ گاڑی آہستہ چلایئے، تیز رفتاری سے بچیئے۔

❹ اکثر سکون سے کام نہ کرنے والے افراد طیش میں آ جاتے اور غیر مناسب اقدام بھی کر لیتے ہیں جس کے نتیجے میں اپنی جان، معاشرے اور پوری قوم کو نقصان پہنچا بیٹھتے ہیں۔

75-لوگوں میں صلح کرائیے (اور کامیاب لوگوں میں شامل ہو جائیے)

فرمان الٰہی ہے:- (ترجمہ)

* ''سب مسلمان آپس میں (دینی) بھائی بھائی ہیں (اگر ان میں اختلاف ہو جائے) تو اپنے بھائیوں کے درمیان صلح کرا دو۔'' (الحجرات 49: آیت 10)

* ''لوگوں کی اکثر سرگوشیوں میں کوئی خیر نہیں ہوتی، سوائے اس آدمی (کی سرگوشی) کے جو خیرات یا نیک بات یا لوگوں میں اصلاح کا حکم دے اور جو شخص صرف اللہ (تعالیٰ) کی رضامندی حاصل کرنے کے ارادہ سے یہ کام کرے، اسے ہم یقینا بہت بڑا ثواب عطا فرمائیں گے۔'' (النسآء 4: آیت 114)

احادیث رسول ﷺ:

* ''2 آدمیوں کے درمیان انصاف کے ساتھ صلح کرا دینے سے صدقہ کا ثواب ملتا ہے۔'' (بخاری۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

* ''نفلی نماز، روزہ اور خیرات سے بڑھ کر لوگوں میں صلح کرانے کا ثواب ہے، اس لئے کہ آپس کی نااتفاقی برباد کرنے والی ہے۔'' (ابو داؤد۔عن ابی درداء رضی اللہ عنہ)

* ''مسلمانوں کے درمیان صلح کرانا نیک عمل ہے، مگر وہ صلح جائز نہیں جو حلال کو حرام اور حرام کو حلال کر دے (یعنی انصاف کے ساتھ صلح ہو)۔'' (ترمذی۔عن عمرو بن عوف رضی اللہ عنہ)

* ''وہ آدمی جھوٹا شمار نہیں ہوتا جو لوگوں کے درمیان صلح کروانے کے لئے جھوٹ بولے۔ اس لئے کہ وہ یقینا اچھی بات ہی کہے گا۔'' (مسلم۔عن اُم کلثوم رضی اللہ عنہا)

1. صلح کرانے سے معاشرے میں امن اور سکون پیدا ہوتا ہے۔
2. صلح کرانے سے اختلاف اور انتشار سے نجات ملتی ہے۔
3. صلح کرانے سے لوگوں کی دعائیں ملتی اور غم اور پریشانیوں سے نجات ملتی ہے۔
4. صلح کروانے والا اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کا محبوب بن جاتا ہے۔ آپ بھی لوگوں میں صلح کروایئے خواہ اس میں جھوٹ بھی بولنا پڑے اور دنیا و آخرت کی خوشیاں پایئے۔

76- ناکام شادی کو کس طرح کامیاب بنائیں؟

فرمان الٰہی ہے :- (ترجمہ)

* ''اور اس (اللہ کی قدرت) کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ اس نے تمہاری ہی جنس سے تمہارے لئے بیویاں پیدا کیں تاکہ تم ان سے سکون حاصل کرو اور اسی نے تمہارے درمیان محبت اور ہمدردی پیدا کر دی۔ غور وفکر کرنے والوں کے لئے اس میں یقیناً بہت سی نشانیاں ہیں۔'' (الروم 30: آیت 21)

* ''...اور تم ان (بیویوں) کے ساتھ اچھی طرح گزر بسر کرو اگر وہ تمہیں ناپسند ہوں تو (تب بھی ان سے اچھا سلوک کرو) ہوسکتا ہے کہ جس (بیوی) کو تم ناپسند کرتے ہو، اللہ اس میں تمہارے لئے بہت بھلائی پیدا فرما دے۔'' (النسآء 4: آیت 19)

* ''پس نیک فرمانبردار عورتیں خاوند کی عدم موجودگی میں اللہ کی توفیق سے مال و آبرو کی حفاظت کرتی ہیں۔'' (النسآء 4: آیت 34)

حدیث رسول ﷺ :

* ''مومنوں میں کامل ترین مومن وہ ہے جو اخلاق میں سب سے اچھا ہو اور اپنی بیوی کے حق میں بہترین ہو۔'' (ترمذی۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

❶ بسا اوقات میاں بیوی کا اختلاف بہت بڑھ جاتا ہے انہیں کچھ سمجھ میں نہیں آتا کہ وہ کیا کریں۔ ایسے حالات میں اسلام نے کئی حل پیش کئے ہیں جنہیں اختیار کر کے میاں بیوی کے اختلافات کا خاتمہ ہوسکتا ہے اور وہ خوشگوار زندگی گزار سکتے ہیں۔

❷ میاں بیوی ایک دوسرے سے نباہ کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں۔ کبھی کسی کو دوسرے کی جانب سے کچھ ناگواری ہو جائے تو نفس کو سمجھا بجھا کر درگزر کریں۔

حدیث رسول ﷺ :

* ''میری نصیحت مانو، عورتوں سے بھلائی کرتے رہنا (ان کو تنگ نہ کرنا) کیونکہ عورت (ٹیڑھی) پسلی سے پیدا ہوئی ہے اور پسلی کا اوپر کا حصّہ بہت ٹیڑھا ہوتا ہے اگر تم اس کو

طاقت سے سیدھا کرنا چاہو گے تو وہ ٹوٹ جائے گی (سیدھی نہ ہوگی) اس لئے اسے یوں ہی چھوڑ دو۔ میری نصیحت مانو، عورتوں سے ہمیشہ اچھا سلوک کرو۔'' (بخاری۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

❸ شوہر اور بیوی سورۂ نسآء (4) اور سورۂ طلاق (65) کا ترجمہ وتفسیر بار بار پڑھیں تاکہ طلاق کے بعد کی مشکلات کا علم ہوجائے۔

❹ ایک دوسرے سے نفرت نہ کریں۔ اگر کسی میں ایک عادت بری ہے تو دوسری عادت اچھی بھی ہوگی اسے مدنظر رکھیں۔

حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم :

* ''کوئی بھی مومن مرد اپنی بیوی سے بغض نہ رکھے اگر بیوی کی ایک عادت اسے ناپسند ہوگی تو دوسری کوئی عادت پسند بھی ہوگی۔'' (مسلم۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

❺ حقوق زوجین ادا کرتے رہیں۔ خراب حالات میں ہمیشہ سمجھوتا کریں۔

❻ ایک دوسرے سے گفتگو میں محبت کا اظہار کرتے رہیں، ایک دوسرے کو تحفے دیں۔

حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم :

* ''ایک دوسرے کو تحفے دیا کرو اس سے آپس میں محبت بڑھتی ہے۔'' (الجامع الصغیر۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

❼ آپس میں ایک دوسرے سے اچھا سلوک کریں۔ مغرور اور بخیل نہ بنیں۔

حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم :

* ''میاں بیوی کو جدا کرنا شیطان کا سب سے زیادہ پسندیدہ فعل ہے۔'' (مسلم۔عن جابر رضی اللہ عنہ)

❽ اختلافات کے دنوں میں بار بار پڑھئے : اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

❾ نماز کی پابندی کریں کیونکہ نماز برے کاموں سے روکتی ہے۔ ہر نماز کے بعد خلوص دل سے دعا مانگئے کہ اللہ رب العزت آپس میں محبت اور خلوص پیدا کردیں۔ مجرب عمل ہے۔

❿ شوہر اگر بیوی میں کوئی غیر شرعی چیز (بے رخی، سرکشی یا نافرمانی) دیکھے تو احسن طریقہ (پیار ومحبت) سے اسے سمجھائے پھر بھی بات نہ بنے تو چند دنوں کے لئے بستر الگ کرلے۔

(تفصیل کے لئے پڑھئے ترجمہ وتفسیر النسآء 4 : آیت 34)

⓫ آخر میں بیوی کو کچھ عرصہ کے لئے اس کے ماں باپ کے گھر بھیج دیں۔ ہوسکتا ہے کہ اس عرصہ میں کوئی بہتر حل نکل آئے۔

⓬ اگر شوہر کی طرف سے زیادتی ہو رہی ہو تو عورت کو فوراً خلع کا فیصلہ نہیں کرنا چاہئے بلکہ صبر و تحمل اور حکمت و دانائی کے ساتھ شوہر کی بے رخی کے اسباب معلوم کریں اور ان کی تلافی کر کے شوہر کا دل جیتنے کی کوشش کرنی چاہئے اس بارے میں اگر عورت کو اپنے حقوق میں کمی بھی کرنا پڑے تو کر لے اس صبر کا یقیناً اللہ رب العزت اسے دنیا و آخرت میں بہترین بدلہ عطا فرمائیں گے۔ (تفصیل کے لئے پڑھئے ترجمہ وتفسیر النسآء 4: آیت 128)

⓭ شوہر اور بیوی کے درمیان اگر کسی معاملہ میں نااتفاقی پیدا ہوجائے اور وہ خود نااتفاقی ختم کرنے کی کوشش کے باوجود اسے ختم نہ کر سکیں تو دونوں خاندانوں کے سمجھ دار لوگوں کو اچھے طریقہ سے میاں بیوی کے درمیان صلح کروا دینی چاہئے۔

فرمان الٰہی ہے :- (ترجمہ)

* ''اگر تمہیں (ولیوں کو) میاں بیوی میں جھگڑے کا ڈر ہو تو ایک شخص مرد کے خاندان سے اور ایک عورت کے خاندان سے منصف (انصاف کرنے والا) مقرر کرو اگر وہ دونوں (منصف) اصلاح کا ارادہ کریں تو اللہ ان دونوں (میاں بیوی) میں موافقت پیدا فرما دے گا۔''

(النسآء 4: آیت 35)

⓮ عورت اگر برے اخلاق والی ہو تب بھی اس کے ساتھ اچھا سلوک کریں۔

فرمان الٰہی ہے :- (ترجمہ)

* ''تم ان (عورتوں) کے ساتھ اچھے سلوک سے گزر و بسر کرو اور اگر وہ (عورتیں) تمہیں ناپسند ہوں تو ہوسکتا ہے کہ کوئی چیز تمہیں ناپسند ہو اور اللہ نے اس (نکاح) میں (تمہارے لئے) بہت بھلائی رکھ دی ہو۔'' (النسآء 4: آیت 19)

⓯ اپنی بیوی سے محبت کا اظہار کریں۔

⑯ اپنی بیوی کے کام اور خوبصورتی کی تعریف کریں۔

⑰ اگر بیوی سے کوئی غلطی ہو جائے تو درگزر سے کام لیں۔

⑱ میاں بیوی ایک دوسرے پر الزام تراشی نہ کریں، تلخ باتوں اور جملوں کا استعمال نہ کریں۔

⑲ ایک دوسرے کی باتوں اور ذات کو اہمیت دیں۔

⑳ ایک دوسرے کو اپنی ہمدردی کا یقین دلائیں۔

㉑ مثبت نقطہ نظر رکھیں، ایک دوسرے کی منفی باتوں کو نظر انداز کریں۔

㉒ ایک دوسرے سے شکایات کا اظہار دھیمے لہجے اور نرم الفاظ میں کریں۔ تنقید کرنے سے گریز کریں۔ تنقید سے مخالف فرد دفاعی انداز اپناتا ہے اور آپ کے نقطہ نظر کو نہیں سمجھتا۔

㉓ میاں بیوی میں سے اگر کوئی درخواست کرے تو اس پر مثبت ردعمل کا اظہار کریں۔ عموماً بیویاں اپنے شوہر کے اثرات قبول کرنے میں ہچکچاہٹ کا مظاہرہ نہیں کرتیں اس لئے شوہروں کو بھی چاہئے کہ وہ اپنی بیویوں سے اچھے اثرات قبول کرلیں۔ شادی کو کامیاب بنانے میں شوہر کا کردار مرکزی ہوتا ہے۔

㉔ تعلقات میں آنے والی تلخی اور ناخوشگواری کو ہر قیمت پر ختم کریں۔ جب تک آپ اپنے ناخوشگوار تعلقات کو نئے سرے سے اچھی بنیادوں پر استوار کرنے کی کوشش نہیں کریں گے حالات میں تبدیلی نہیں آئے گی۔

㉕ مرد عموماً تنازعے یا جھگڑے کی صورت میں جلد غصے میں آجاتے ہیں اور جسمانی اشتعال انگیزی شروع کردیتے ہیں۔ اس سے بچنے کا اچھا طریقہ یہ ہے کہ گرما گرم بحث کے دوران دونوں میں سے کوئی ایک معاملے پر غور کرنے کے لئے وقت مانگے اور کم از کم **20** منٹ کے بعد دوبارہ گفتگو کا آغاز کریں۔

㉖ کامیاب شادی شدہ جوڑے زندگی میں عموماً جھگڑے کو نمٹانے کے لئے کوئی مزاحیہ یا پیار بھری بات کردیتے ہیں۔ اس سے دونوں کے درمیان تلخی کم ہو جاتی ہے۔

77- کامیابی کے حصول کے لئے انتہائی اہم نصیحتیں

❶ دوسروں سے محبت قائم رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ آپ ان سے اچھی باتیں کریں، دن میں بار بار۔ اچھی باتوں سے دوسروں کے دل میں محبت پیدا ہو جاتی ہے۔

❷ اپنے سے چھوٹوں کی اچھی کارکردگی پر مستقل حوصلہ افزائی کرتے رہیں۔

❸ پہلے اپنے خیالات کو اچھا بنائیں پھر دوسروں کی سوچ کو اچھا بنانے کی کوشش کریں۔

❹ اپنے کام مستقل مزاجی سے کریں، مستقل مزاجی سے کام آسان ہونے کے ساتھ ساتھ جلدی مکمل ہو جائے گا۔ ان شآء اللہ العزیز۔

❺ مل کر کام کیجئے، اس میں برکت بھی ہے اور دنیاوی کامیابی بھی۔

❻ اختلاف رائے پیدا ہونا ایک قدرتی عمل ہے، اس کو خوش دلی سے قبول کیجئے اور پھر درمیانی راستہ تلاش کیجئے۔

❼ پہلے تولئے پھر بولئے۔ یعنی بولنے سے پہلے سوچئے کہ میری اس بات کا نقصان تو نہیں ہوگا۔

❽ پہلے دوسروں کا نقطہ نظر سنئے پھر اپنا نقطہ نظر دلائل کے ساتھ پیش کیجئے۔

❾ دوسروں کی خدمت کیجئے، اس لئے کہ خدمت میں عظمت ہے۔

❿ دوسروں کے ساتھ بہترین سلوک کیجئے، آپ کا بہترین سلوک دوسروں کو بہترین بنانے میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔

⓫ کچھ لوگ کھانے کے لئے زندہ رہتے ہیں اور کچھ زندہ رہنے کے لئے کھاتے ہیں، آپ فیصلہ کیجئے کہ کن لوگوں میں آپ کا شمار ہے؟

⓬ دوسروں کو کریدنے کی کوشش نہ کیجئے بلکہ چشم پوشی اختیار کیجئے یہ کریدنے سے بہتر عمل ہے۔

⓭ آپ کی اصل کامیابی یہ ہے کہ جس میں صرف آپ نہیں بلکہ آپ کا دوسرا ساتھی بھی جیتے یعنی دونوں جیتیں۔

⓮ پہلے دوسروں کو سمجھیں پھر ان کو سمجھائیں۔ یہ کامیاب لوگوں کی عادت ہے۔

15 تشخیص سے پہلے علاج تجویز نہ کریں، تشخیص کے لئے کچھ وقت لیں تاکہ صحیح تشخیص ہونے پر صحیح علاج تجویز کیا جائے۔

16 انسان چیزوں سے زیادہ اہم ہے، لہٰذا انسانوں کو دوسری چیزوں پر ترجیح دیں، چاہے چیزوں کا نقصان ہو جائے۔

17 وقت اور دولت میں سے ایک کا انتخاب کرنا ہو تو وقت کو ترجیح دیں، دولت تو وہی ملے گی جو اللہ رب العزت نے تقدیر میں لکھ دی ہے جبکہ وقت کا صحیح استعمال کامیابی دلانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

18 ہر رات دوسرے دن کے کاموں کی فہرست اہمیت کی ترتیب سے لکھ لیں، جو کام نہ ہوسکیں دوسرے دن کی فہرست میں لکھئے تاکہ بھول آپ کو نقصان نہ پہنچائے۔

19 اگر کسی کا کوئی کام آپ نے کرنا ہے اور آپ نہیں کر سکتے تو اس کو بتائیں کہ یہ کام 3 دن بعد ہوگا، ان شآء اللہ تعالیٰ۔ معذرت کریں، پھر آپ یہ کام بھی وقت پر کریں۔

20 اپنی غلطیوں سے سبق حاصل کریں اور ایک ہی غلطی بار بار نہ کریں۔

21 حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا قول ہے: اپنا محاسبہ کریں قبل اس کے کہ آپ کا محاسبہ کیا جائے۔

22 کسی پر زبردستی کرتے ہوئے کام کروانے کی کوشش ہرگز نہ کریں۔ اس طرح سے آپ کام تو کروالیں گے مگر یہ ظالمانہ طریقہ ہے جو کوئی بھی پسند نہیں کرتا۔

23 اگر کوئی اچھا کام کر رہا ہو تو اس کی تعریف کریں، اچھا کام کرنے کے باوجود تعریف نہ ہونا، ترقی نہ ملنا، بار بار تنقید و ملامت، انسان کو جلدی تھکا دیتا ہے۔

24 ہر چیز کا بہترین پہلو دیکھیں، یہ ہزاروں روپے کمانے سے بہتر ہے۔

25 اپنی گفتگو میں ''میں'' کی بجائے ''ہم'' کا لفظ زیادہ استعمال کریں، اس سے دوسروں کے ذہن میں یہ بات آئے گی کہ اس نے ہمیں بھی اپنی کامیابی میں شریک کیا ہے۔

26 غصہ اور زبردستی کی بجائے تحمل اور نرمی کا مظاہرہ کریں، اس سے کام لینے میں آسانی ہوگی۔

27 کسی بھی بات پر بھڑک اٹھنے سے پہلے اس کے فوائد اور نقصانات کو سامنے رکھیں اور اس

کی روشنی میں فیصلہ کریں۔

㉘ اپنے علم، ہنر، اخلاق و عادات اور عمدہ صفات سے لوگوں کو اپنا گرویدہ بنائیں۔

㉙ زندگی میں اتار چڑھاؤ آتے رہتے ہیں، کبھی آپ کی بات مانی جاتی ہے تو کبھی آپ کو سمجھوتا کرنا پڑتا ہے۔ موقع محل کی مناسبت سے فیصلہ کریں کہ آپ کے لئے کیا اہم ہے۔

㉚ اگر کسی سے اختلاف ہو یا اس نے آپ کا کوئی نقصان کیا ہو یا وعدہ خلافی کی ہو تو اس سے علیحدگی میں خوشگوار طریقہ سے بات کریں، سب کے سامنے نہ کریں۔

㉛ دوسروں پر اعتماد کریں، ان کی باتیں ہمدردی اور غور سے سنیں، کامیابی آپ کے لئے ہے۔

㉜ مشکل تعلقات میں صبر کریں، بہترین تعلقات کے لئے وقت دیں، تعلقات کو بہتر بنانے کی مسلسل کوشش کریں آخری کامیابی تک۔

㉝ اپنے پر دوسروں کو ترجیح دیں پہلے دوسروں کا کام کریں۔

㉞ تعلقات مضبوط بنانے کے لئے ایک دوسرے کو تحائف دیں اور ان کی جائز خواہشات پوری کریں، اور وقت بھی دیں۔

㉟ اچھے لوگوں کی قدر کریں، اس لئے کہ اچھے لوگوں کا آپ کی زندگی میں آنا آپ کی قسمت ہے اور انہیں سنبھال کر رکھنا آپ کا ہنر ہے۔

㊱ لوگوں سے نرم رویہ رکھیں، اس لئے کہ لوہا نرم ہو کر اوزار بنتا، سونا نرم ہو کر زیور بنتا، آٹا نرم ہو کر روٹی بنتا ہے اور آدمی کا دل نرم ہو کر اچھا انسان بنتا ہے۔

㊲ لوگوں سے اچھی باتیں کریں، اس لئے کہ اچھی باتیں انسان پر جادو جیسا عمل کرتی ہیں اور اسے راحت و اطمینان پہنچاتی ہیں۔

㊳ اپنے آپ کو عقلمند نہ سمجھیں بلکہ اس بات کا اندازہ لگائیں کہ آپ میں کیا کیا خامیاں ہیں۔

㊴ اس نیت سے گناہ نہ کریں کہ صرف دو چار مرتبہ کر کے چھوڑ دوں گا، اس لئے کہ انسان کی زندگی کا کوئی بھروسا نہیں کہ کب اسے موت آ جائے۔

㊵ پیسہ کماتے وقت اپنے خاندان کو نظر انداز نہ کریں۔

41 دوسروں کے لئے اہم کام کو اپنے لئے بھی اسی قدر اہم سمجھیں جس قدر وہ شخص آپ کے لئے اہمیت کا حامل ہے۔

42 دوسروں کے ساتھ وہی سلوک کریں جو تم ان کی طرف سے اپنے لئے امید رکھتے ہو۔

43 جب کوئی غلطی ہو جائے تو فوراً معافی مانگ لیں، اس طرح تعلقات اور تمام معاملات بہتر ہو جائیں گے۔ ان شآء اللہ العزیز۔

44 ہر مسئلہ کو دوسروں کے نقطہ نظر سے دیکھیں پھر ان کے مفاد میں فیصلہ دیں۔ شک کا فائدہ دوسروں کو دیں، اسی میں آپ کی کامیابی ہے۔ خود کو دوسرے کی جگہ پر رکھ کر سوچیں۔

45 درمیانی روش اختیار کریں۔ اس میں کامیابی ہے۔

46 ہمیشہ پرسکون رہنے کی کوشش کریں۔

47 اولاد، بیوی، خاندان کو ان کے حقوق دیں، روزانہ کم از کم 3 گھنٹے خاندان کو دیں۔ گھنٹوں کو تقسیم کریں۔ دفتر کے لئے 10 گھنٹے، عبادت 2 گھنٹے، خاندان 3 گھنٹے، آرام متفرق 9 گھنٹے۔ ٹوٹل 24 گھنٹے۔ اس طرح تقسیم کریں۔ کامیابی آپ کا مقدر ہو گی۔

48 ریاکاری سے بچیں، اس لئے کہ ریاکاری انسان کے اعمال کو برباد کر دیتی ہے۔

49 اپنے اندر خود اعتمادی پیدا کریں۔ کامیابی کے حصول کے لئے یہ بہت ضروری ہے۔

50 انسان وہی کاٹتا ہے جو وہ بوتا ہے۔

51 اپنے سوچنے اور فیصلے کرنے کے انداز کو مثبت بنائیں۔

52 اپنے سوچنے اور فیصلہ کرنے کے انداز کو تبدیل کریں

53 صرف اسی صورت میں ہمارے حالات بہتر ہو سکتے ہیں کہ اہم فیصلوں کے لئے اپنے مخلص لوگوں سے مشورہ کریں، استخارہ کریں۔

54 اپنی مدد آپ کرنے کی کوشش کریں۔

55 اپنا سوچنے کا انداز تبدیل کریں اور یہ معلوم کریں کہ دوسرے ہم سے کیا چاہتے ہیں۔ اگر وہ صحیح ہیں یا صحیح کے قریب ہیں تو ہمیں ان کی بات مان لینی چاہئے۔ اسی میں ہماری کامیابی ہے۔

78- کامیاب لوگوں کی چند مشہور عادات

عادت کی تعریف: علم، ہنر اور خواہش جب آپس میں ملتے ہیں تو عادت بن جاتی ہے۔

عادت ایک دم سے نہیں بنتی، عادت ہمیشہ بنائی جاتی ہے۔ بعض اوقات ہمارا اردگرد ہمارا ماحول، ہمارے گھر والے، ہمارے حالات ہماری عادات کو بنا رہے ہوتے ہیں اور ہمیں یہ معلوم ہی نہیں ہوتا کہ یہ ہماری عادت بن رہی ہے مثلاً کسی کو وقت ضائع کرنے کی عادت، کسی کو بے وجہ باتیں کرنے کی عادت ہوتی ہے۔ جو چیزیں آپ خود بخود کرتے جا رہے ہیں وہ ایک عادت بن چکی ہے۔ ہم کچھ وقت میں کچھ عادتیں بنا لیتے ہیں اور اس کے بعد وہ عادتیں ہمارے مستقبل کو بناتی ہیں۔ مثال کے طور پر آپ کے اندر چند اچھی عادات ہیں تو آپ کا مستقبل روشن ہوگا اور آپ کامیاب انسان کہلائیں گے۔ اگر آپ کے اندر چند اچھی عادات نہیں ہیں تو آپ کا مستقبل روشن نہیں ہوگا۔ سمجھدار انسان کو جب کسی شخص کے بارے میں معلوم ہو جائے کہ اسے کسی خاص عادت کی وجہ سے کامیابی ملی ہے تو وہ اس عادت کو اپنانے کی کوشش کرتا ہے تاکہ وہ بھی کامیاب لوگوں کی صف میں شامل ہو جائے۔

❶ سوچ سمجھ کر قدم اٹھانے کی عادت:

یہ عادت اختیار کرنے والوں کا عمل ان کے فیصلوں کا نتیجہ ہوتا ہے نہ کہ فیصلوں کی پیداوار۔

❷ آخرت پر گہری نظر رکھنے کی عادت:

یہ عادت اختیار کرنے والے اپنی آخرت کو ذہن میں رکھ کر قدم اُٹھاتے ہیں جو انہیں ہر برے کام سے بچانے اور اچھے کام کرنے پر آمادہ کرتی ہے جس سے دونوں جہاں کی کامیابی حاصل کرنا ان کے لئے آسان ہو جاتا ہے۔

فرمان الٰہی ہے:- (ترجمہ)

* ''جس نے ذرہ برابر نیکی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا اور جس نے ذرہ برابر بھی برائی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا۔'' (الزلزال 99: آیات 7 تا 8)

❸ دوسروں کے ساتھ مل کر کام کرنے کی عادت :

اگر انسان اکیلے ترقی کرنا چاہے تو یہ ایک ناممکن چیز ہے۔ ترقی ہمیشہ ایک ٹیم کی شکل میں ہوتی ہے۔ جو شخص زندگی میں ٹیم بنا لیتا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ اس شخص کے اندر بہت بڑی صلاحیت ہے۔ اگر آپ اپنے مقصد کے حصول کے لئے لوگوں کو ساتھ جوڑ سکتے ہیں، ان کے مزاج کو سمجھتے ہوئے ان کی ضرورتوں کو اپنے ساتھ جوڑ لیتے ہیں تو ایسی صورت میں آپ ایک کامیاب لیڈر بن سکتے اور کام کو مزید آگے بڑھا سکتے ہیں۔ایک لیڈر کے اندر اپنی ایک طاقت ہوتی ہے اسی طرح اس کی ٹیم کے ہر بندے میں بھی الگ الگ ایک طاقت ہوتی ہے، جب یہ طاقتیں ملتی ہیں تو ایک مضبوط طاقت بنتی ہے جو مشکل سے مشکل کام کو بھی آسان بنا دیتی ہے۔

مل کر کام کرنے کی عادت کو اتحادی عمل کہا جاتا ہے جو ہر چیز میں موجود ہے مل کر کام کرنے کی عادت سے ایک ٹیم بنتی ہے اور جب ٹیم بنتی ہے تو ایک دوسرے کو برداشت کرنے کا حوصلہ پیدا ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ دوسروں کو ساتھ لے کر چلنے، ان کے مزاج کو سمجھنے، ان کی غلطیوں کو درگزر کرنے، ان کے مقصد اور ترجیحات کو سمجھنے کا موقع ملتا ہے اور کامیابی اور ترقی کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔

❹ چیزوں کو ان کی اہمیت کے مطابق دیکھنے کی عادت :

اس عادت کے حامل افراد کاموں کو ان کی اہمیت کے مطابق ترجیح دیتے ہیں، پہلے وہ کام کرتے ہیں جو زیادہ اہم ہوتے ہیں اور بعد میں وہ کام کرتے ہیں جو کم اہم ہوتے ہیں۔

❺ پہلے سے اپنے کام سے متعلق تیاری کرنے کی عادت :

اس عادت کے حامل لوگ کل کا تھوڑا سا کام آج ہی کر لیتے ہیں۔ آپ کو بہت سے طالب علم یا لوگ ایسے ملیں گے جو پہلے سے اپنے کاموں کی منصوبہ بندی کرنے والے ہوں گے۔ ایسے لوگ کامیاب ثابت ہوتے ہیں۔ اس کے برعکس بہت سے لوگ ملیں گے جو پہلے سے کام کی

تیاری نہیں کرتے بلکہ جب ان کے سر پر کام آ پڑتا ہے تو وہ کرتے ہیں۔یعنی وہ وقت ضائع کر رہے ہوتے ہیں ، وہ وقت جو آگے آنے والی سرگرمی یا کام کا ذہنی خاکہ بنانے میں استعمال ہونا چاہئے تھا وہ ضائع کر دیتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو جب کسی چیلنج کا سامنا کرنا پڑتا ہے وہ پہلے سے تیاری نہ ہونے کی وجہ سے ہمت ہار جاتے ہیں اور وہ مطلوبہ کام نہیں کر پاتے اور ناکام ہو جاتے ہیں۔ایک شاعر کا قول ہے:

سفینہ بنائے رکھنا طوفاں آنے سے پہلے

یعنی طوفان آنے سے پہلے ہی کشتی بنا کر رکھو تا کہ طوفان آتے ہی اس پر سوار ہو کر نجات پا سکو۔

❻ کامیابی کا یقین رکھنے کی عادت :

اس عادت کے حامل افراد ہر کام کامیابی کی امید کے ساتھ کرتے ہیں۔ اگر کوئی شخص اپنے کام میں کامیابی کی امید نہ رکھتا ہو تو اسے اکثر و بیشتر مایوسی کا سامنا کرنا پڑتا ہے جیسا کہ عقلمندوں کا قول ہے : انتھک محنتوں کے چراغ امیدوں سے ہی جلتے ہیں۔

❼ اختلافات کو اہمیت دینے کی عادت :

اس عادت کے حامل افراد یہ جانتے ہیں کہ مختلف لوگ ایک ہی چیز کو ایک نظر سے نہیں دیکھتے بلکہ ہر انسان کے دیکھنے کا انداز مختلف ہوتا ہے لہٰذا ضروری ہے کہ دوسروں کی رائے کو بھی اہمیت دی جائے، اس طرح بہتر سے بہتر نتیجے پر پہنچا جا سکتا ہے۔

❽ انجام کو ذہن میں رکھ کر کام شروع کرنے کی عادت :

کام شروع کرتے وقت اس کا انجام ذہن میں رکھنا ایک اچھی عادت ہے۔ جو لوگ اس عادت سے محروم ہوتے ہیں وہ اکثر ناکامی کا شکار ہو جاتے ہیں۔ وہ طالب علم جو اپنے نتائج کو ذہن میں رکھتے ہیں کہ انہوں نے اچھے کالج میں داخلہ لینا ہے۔ انہوں نے ڈاکٹر یا انجینئر بننا ہے، وہ محنت کرنے والے ہوتے ہیں اور یقیناً اچھے نتائج حاصل کر لیتے ہیں۔

❾ اہم اور غیر اہم کو پہچاننے کی عادت :

کامیاب لوگوں کی یہ عادت ہوتی ہے کہ وہ زندگی میں اہم اور غیر اہم کو پہچانتے ہیں۔ اہم

چیزوں کو پہلے رکھتے ہیں اور غیر اہم کو بعد میں۔

بہت سے کام، بہت سے دوست، بے شمار سرگرمیاں پہلے کرنے والی نہیں ہوتیں۔ اگر وہ آپ پہلے کر لو تو جو چیزیں پہلے آنی تھیں ان کا حق مارا جاتا ہے۔

جب آپ یہ فرق نکال لیتے ہیں کہ زندگی میں کیا اہم ہے اور کیا اہم نہیں ہے تو یقیناً آپ اہم چیزوں کو اہمیت دیتے ہوئے انہیں پہلے کرتے ہیں اور غیر اہم کو بعد میں کرتے ہیں۔ یہی عادت آپ کو کامیاب لوگوں کی صف میں شامل کر دیتی ہے۔

اہم اور غیر اہم کی مثال یوں سمجھئے کہ ایک ہی سائز کی 2 ٹنکیاں پانی سے بھری ہوئی ہوں ایک ٹنکی میں ٹونٹی لگی ہوئی ہو جسے کھول کر حسب ضرورت پانی استعمال کیا جا سکتا ہے جبکہ دوسری ٹنکی میں ٹونٹی کے بجائے ایک سوراخ ہو جسے بند کرنا ممکن نہ ہو اگر یہ دونوں ٹنکیاں استعمال کے لئے دی جائیں تو اہم اور غیر اہم کی پہچان رکھنے والا انسان پہلے سوراخ والی ٹنکی کے پانی کو استعمال کرے گا تاکہ اس پانی کو ضائع ہونے سے بچایا جا سکے اور ٹونٹی لگی ہوئی ٹنکی کو بعد میں بوقت ضرورت استعمال میں لائے گا۔ یہی عادت اسے مؤثر اور کامیاب بنا دے گی۔

⑩ خود بھی جیتنے اور دوسروں کو بھی جیتنے کا طریقہ سکھانے کی عادت :

جیت دل اور دماغ کی ایک کیفیت اور سوچ کا انداز ہے جو ہر انسانی تعلق میں باہمی فائدے کی تلاش میں رہتا ہے اس کا ایک مطلب یہ بھی ہے کہ میں بھی جیتوں اور تم بھی جیتو۔ یعنی دونوں فریقوں کی جیت ہوتی ہے۔ اس کے برعکس ناکام لوگ یہ چاہتے ہیں کہ صرف میں جیتوں دوسروں کی ہار ہو جائے۔ زندگی کا یہ اصول بنائیں کہ جس کام میں آپ اپنا فائدہ سوچتے ہیں اس میں دوسرے کا فائدہ بھی سوچیں۔ جس شخص نے آپ کو زندگی میں کہیں کوئی فائدہ پہنچایا ہے اس کو ضرور فائدہ پہنچانے کی کوشش کریں۔

دین اسلام میں بھی یہ تعلیمات ہیں: ''تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا، جب تک کہ وہ اپنے بھائی کے لئے وہ کچھ نہ چاہے جو اپنے لئے چاہتا ہے۔'' (بخاری۔عن انس رضی اللہ عنہ)

⓫ پہلے دوسروں کو سمجھنے پھر انہیں سمجھانے کی عادت :

دنیا میں سب سے اہم کام انسانوں کے درمیان ربط ہے۔ یہ ربط اسی صورت میں سمجھ آ سکتا ہے جب آپ کے اندر دوسروں کو سمجھنے اور سمجھانے کی صلاحیت موجود ہو۔ یہ یاد رکھیں، کسی قوم کی حالت بدلنے سے پہلے اس قوم کے افراد کو سمجھنا پڑتا ہے۔ لوگوں کی سوچ، مزاج، نفسیات اور عادات کو سمجھنا سب سے پہلے بہت ضروری چیز ہے۔ کامیاب خطیب وہی کہلاتا ہے جو لوگوں کی نفسیات کو سمجھ کر ان کی نفسیات کے مطابق گفتگو کرنے کی صلاحیت رکھتا ہو۔ اسی طرح کامیاب سیاست دان بھی وہی ہوتا ہے جو لوگوں کی عادات کو سمجھے، ان کی نفسیات کے مطابق ان کے مسائل حل کرنے کی کوشش کرے۔

ماہر ڈاکٹر، حکیم بھی نسخہ تجویز کرنے سے پہلے مریض کو سمجھتے ہیں، اگر انہیں مریض کی سمجھ آ جائے تو بہت جلد مریض صحت یاب ہو جاتا ہے۔ اس لئے کہتے ہیں کہ نسخہ تجویز کرنے سے پہلے تشخیص کرو۔

⓬ اپنے کام سے متعلقہ وسائل تیار رکھنے کی عادت :

اپنے کام سے متعلقہ وسائل پہلے سے ہی تیار رکھنے کی عادت ایک اچھی عادت ہے جس کا انسان کو کامیاب بنانے میں بڑا کردار ہے۔ ایک انسان جس کے اندر یہ عادت موجود ہو وہ اپنا مطلوبہ کام جلدی اور آسانی سے کر سکتا ہے، اس لئے کہ اس کے پاس اس کام سے متعلقہ وسائل پہلے سے موجود ہوتے ہیں جو کام کرنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں جبکہ ایک انسان وہ ہے کہ جس کے اندر یہ عادت موجود نہیں، وہ کام کرنے سے پہلے متعلقہ وسائل کی تیاری میں اپنا وقت صرف کرے گا جس سے اس کا کافی وقت ضائع ہو جائے گا، جو کام جلدی اور آسانی سے ہونا تھا وہ تاخیر اور مشکل سے ہوگا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ انسان اپنی کارکردگی کا خود ذمہ دار ہوتا ہے، اگر وہ اپنی کارکردگی کو بہتر بنانا چاہے تو مذکورہ صفت اپنے اندر پیدا کر لے تو اس کی کامیابی کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اور تمام لوگوں کو دنیا اور آخرت کی کامیابی سے ہمکنار فرمائے۔ آمین۔

79- کامیابی کے لئے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی نصیحتیں

❶ اپنے نفس کی اصلاح کرو، دوسروں کا رویہ خود بخود تمہارے ساتھ درست ہو جائے گا۔

❷ ضرورت کے مطابق گفتگو کرو، اس لئے کہ کثرت کلام بعض ضروری اور اہم باتوں کو بھلا دیتا ہے۔ یاد رکھو، عقلمند کی پہچان کم گوئی ہے۔

❸ دوسروں کی مدد کرو، اللہ تعالیٰ اس آدمی پر رحم کرتا ہے جو اپنے بھائی کی مدد کرتا ہے۔

❹ وہ بھلائی، بھلائی ہی نہیں جس کے بعد جہنم میں جانا پڑے۔ وہ برائی، برائی ہی نہیں کہ جس کا انجام جنت ہو۔

❺ ایسے آدمی کا کوئی دین و مذہب نہیں جس کے دل میں ایمان کی شمع روشن نہ ہو۔

❻ جو اللہ تعالیٰ سے اجر و ثواب کی نیت نہیں رکھتا اس کے لئے کوئی اجر نہیں۔ ایسے بندے کا کوئی عمل قابل قبول نہیں جس کی نیت درست نہ ہو۔

❼ جس پر نصیحت اثر نہ کرے اس کا دل ایمان سے خالی ہے۔

❽ مصیبت کی جڑ انسان کی زبان کا غلط استعمال ہے۔

❾ شریف انسان جب علم حاصل کرتا ہے تو پرہیز گار بن جاتا ہے۔

❿ گناہ سے توبہ کرنا واجب ہے مگر گناہ سے بچنا اس سے بھی زیادہ ضروری ہے۔

⓫ فقیر (مسکین) کے سامنے عاجزی اور ادب سے صدقہ پیش کرو کیونکہ خوشدلی سے صدقہ دینا قبولیت کی نشانی ہے۔

⓬ اپنی زبان کو شکوہ و شکایت سے روکو، تمہیں خوشی کی زندگی عطا ہو گی۔

⓭ اس دن پر رونا جو تمہاری عمر سے گزر گیا اور اس میں کوئی نیکی نہیں کی۔

⓮ برے لوگوں کی ہم نشینی سے تنہائی بہت بہتر ہے۔

⓯ چوری اور خیانت سے بچو، ان سے غربت اور افلاس پیدا ہوتا ہے۔

⓰ نیک اعمال میں اپنی رفتار تیز کر دو، اس لئے کہ تمہارے پیچھے ایک ایسا تعاقب کرنے والا ہے جو بڑا ہی تیز رفتار ہے۔

80- کامیابی کے لئے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی نصیحتیں

❶ جس شخص نے علم حاصل نہ کیا وہ حقیقت میں یتیم ہے۔

❷ جو شخص زیادہ ہنستا ہے، اس کا رعب ختم ہوجاتا ہے۔

❸ جو شخص مذاق زیادہ کرتا ہے، لوگ اسے ہلکا اور بے حیثیت (کم حیثیت والا) سمجھتے ہیں۔

❹ جو شخص باتیں زیادہ کرتا ہے اس کی لغزشیں زیادہ ہوتی ہیں، جس کی لغزشیں زیادہ ہوتی ہیں اس کے اندر حیا کم ہو جاتی ہے، جس میں حیا کم ہو جاتی ہے اس میں پرہیز گاری کم ہو جاتی ہے اور جس میں پرہیز گاری کم ہو جاتی ہے اس کا دل مردہ ہو جاتا ہے۔

❺ غصے کے وقت انسان کے اخلاق کا صحیح پتہ چلتا ہے۔

❻ کم بولنا حکمت، کم کھانا صحت اور کم سونا عبادت ہے۔

❼ جس سے تم کو نفرت ہو اس کے شر سے ڈرتے رہو۔

❽ دنیا کی عزت مال کے ذریعے ملتی ہے جبکہ آخرت کی عزت اچھے اعمال کے ذریعے ملتی ہے۔

❾ اچھا سوال کرنا آدھا علم ہے۔

❿ انسان کی عجیب حالت ہے، اس کی سواری میں کوئی خرابی پیدا ہو جائے تو اس کی اصلاح کے لئے دوڑ دھوپ کرتا ہے لیکن اس کی اپنی ذات میں جو خرابی پیدا ہو جائے تو اس کی اصلاح کی طرف توجہ نہیں دیتا۔

⓫ حکمران یا قاضی کا ظالم کو معاف کر دینا، دراصل مظلوم پر مزید ظلم کے مترادف ہے۔

⓬ کسی کی شرافت اور انسانیت کا اندازہ کرنا ہے یا تو اسے قرض دے کر دیکھو، یا اس کا پڑوسی بن کے دیکھو یا اس کے ساتھ سفر کر کے دیکھو۔

⓭ آنکھ دل کا دروازہ ہے، اس کی حفاظت کرو، تمام آفات اسی راہ سے داخل ہوتی ہیں۔

⓮ علم عقل کی زیادتی پر موقوف نہیں۔

⓯ جو ریاست مجرموں پر رحم کرتی ہے وہاں بے گناہ لوگ بے رحمی سے مرتے ہیں۔

81- کامیابی کے لئے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی نصیحتیں

❶ زندگی کا کوئی مقصد بنا لو پھر اپنی ساری طاقت اس کے حصول پر لگا دو تم ضرور کامیاب ہو جاؤ گے۔

❷ تعجب ہے اس شخص پر جو دنیا کو فانی جانتا ہے اور پھر بھی اس کی رغبت رکھتا ہے۔

❸ تعجب ہے اس شخص پر جو تقدیر کو پہچانتا ہے اور پھر جانے والی چیز کا غم کرتا ہے۔

❹ تعجب ہے اس شخص پر جو موت کو حق جانتا ہے اور پھر بھی اس سے غفلت برتتا ہے۔

❺ تعجب ہے اس شخص پر جو دوزخ کو حق جانتا ہے پھر بھی گناہ کرتا ہے۔

❻ اگر آنکھیں روشن ہوں تو ہر دن روز حشر ہے۔

❼ دنیا کا غم دل میں تاریکی پیدا کرتا ہے اور آخرت کا غم دل میں نور پیدا کرتا ہے۔

❽ 4 چیزیں بیکار ہیں: ① وہ علم جس پر عمل نہ ہو ② وہ مال جو اللہ کی راہ میں خرچ نہ کیا جائے ③ وہ زہد جس سے دنیا حاصل کی جائے ④ وہ لمبی عمر جس میں سامان آخرت کچھ تیار نہ کیا جائے۔

❾ متقی شخص کی 5 علامتیں ہیں: ① ایسے شخص کی صحبت میں رہنا جس سے دین کی اصلاح ہو ② شرمگاہ اور زبان کو قابو میں رکھنا ③ دنیا کی خوشی کو وبال خیال کرنا ④ شبہات کے خوف سے حلال سے بھی (احتیاطاً) پرہیز کرنا ⑤ (اپنے بارے میں یقین ہونا کہ) بس ایک میں ہی ہلاکت میں پڑا ہوں۔

❿ باوجود نعمت و عافیت کے زیادہ طلبی بھی شکوہ ہے۔

⓫ زبان کی لغزش پاؤں کی لغزش سے بہت زیادہ خطرناک ہے۔

⓬ خاموشی غصے کا بہترین علاج ہے۔

⓭ تلوار کا زخم جسم پر ہوتا ہے اور بری گفتگو کا روح پر۔

⓮ گناہ کسی نہ کسی صورت دل کو بے قرار رکھتا ہے۔

⓯ جب زبان اصلاح پذیر ہو جائے تو قلب بھی صالح ہو جاتا ہے۔

82- کامیابی کے لئے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی نصیحتیں

❶ دنیا میں جو چیز سب سے کم ہے وہ سچائی اور امانت ہے اور جو چیز سب سے زیادہ ہے وہ جھوٹ اور خیانت ہے۔

❷ جس طرح ستارے آسمان کی زینت ہیں، تعلیم یافتہ انسان زمین کا زیور ہیں۔

❸ جس نے لالچ کو اپنا شعار بنایا اس نے اپنے کو ذلیل کیا اور جس نے اپنی پریشان حالی کا اظہار کیا وہ ذلت پر آمادہ ہوگیا اور جس نے اپنی زبان کو قابو میں نہ رکھا اس نے خود اپنی بے عزتی کا سامان تیار کرلیا۔

❹ دوستی اختیار کرو مگر اپنی آبرو کو ہاتھ سے جانے نہ دو۔

❺ سب سے بڑا عیب وہ ہے کہ تم وہ عیب کسی پر لگاؤ جو خود تمہارے اندر موجود ہو۔

❻ بیشک دنیا کی نعمتوں میں سے تمہیں اسلام کی نعمت ہی کافی ہے۔

❼ جو جنت کی خواہش رکھتا ہو وہ بھلائی کی طرف جلدی کرے۔

❽ علم سیکھنا، سکھانا اس اس پر عمل کرنا تمام خوبیوں کا مجموعہ ہے۔

❾ اس دعا میں بھلائی نہیں جس میں اخلاص نہ ہو۔

❿ اگر کسی کا تمہارے بارے میں اچھا خیال ہے تو اسے اچھا کر کے دکھاؤ۔

⓫ عقلمند کا سینہ اس کے رازوں کا خزانہ ہوتا ہے اور کشادہ روئی محبت و دوستی کا پھندا ہے اور تحمل و بردباری عیبوں کا مدفن ہے، صلح صفائی عیبوں کو ڈھانپنے کا ذریعہ ہے۔

⓬ جو شخص اپنے آپ کو بہت پسند کرتا ہے وہ دوسروں کو ناپسند ہوجاتا ہے۔

⓭ لوگوں سے اس طریقے سے ملو کہ اگر تم مرجاؤ تو وہ تم پر روئیں اور زندہ رہو تو تمہارے مشتاق ہوں۔

⓮ سب سے بڑی خیانت قوم کے ساتھ غداری ہے۔

⓯ جو اللہ کی دی ہوئی نعمت پر راضی رہتا ہے وہ کسی چیز کے جانے کا غم نہیں کرتا۔

83- کامیابی کے لئے حضرت لقمان علیہ السلام کی نصیحتیں

حضرت لقمان علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے حکمت اور دانائی سے نوازا تھا، انہوں نے جو عمدہ نصیحتیں کیں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ذکر فرما دیا تا کہ لوگ ان پر عمل کر کے کامیاب زندگی گزاریں۔ فرمان الٰہی ہے :- (ترجمہ)

❶ ''اور بلاشبہ ہم نے لقمان (علیہ السلام) کو حکمت عطا فرمائی (اور انہیں حکم دیا) کہ تم اللہ کا شکر ادا کرو اور جو شکر ادا کرتا ہے تو اس کا فائدہ اسے ہی پہنچتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو بیشک اللہ ہر چیز سے بے نیاز، ہر قسم کی خوبیوں والا ہے۔'' (لقمان 31: آیت 12)

❷ ''اے میرے بیٹے، اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا۔ بیشک شرک بہت بڑا ظلم ہے۔'' (لقمان 31: آیت 13)

❸ ''اے میرے بیٹے، اگر کوئی چیز رائی کے دانہ کے برابر ہو، وہ خواہ کسی چٹان میں ہو یا آسمانوں میں یا زمین میں، اللہ اسے ضرور نکال لائے گا۔ بیشک اللہ بڑا باریک بین، ہر چیز سے باخبر ہے۔'' (لقمان 31: آیت 16)

❹ ''اے میرے بیٹے، نماز قائم رکھنا، نیک کاموں کی نصیحت کرتے رہنا، برے کاموں سے روکتے رہنا اور تجھے جو بھی تکلیف پہنچے اس پر صبر کرنا۔ بلا شبہ یہ سب باتیں بڑی ہمت کے کام ہیں۔'' (لقمان 31: آیت 17)

❺ ''اور لوگوں سے بے رخی نہ کرنا اور زمین پر اکڑ کر نہ چلنا۔ بیشک اللہ کسی مغرور اور فخر کرنے والے شخص کو پسند نہیں کرتا۔'' (لقمان 31: آیت 18)

❻ ''اور اپنی چال میں میانہ روی اختیار کرنا اور اپنی آواز دھیمی (ہلکی) رکھنا۔ بلاشبہ سب آوازوں سے بری آواز گدھے کی ہے۔'' (لقمان 31: آیت 19)

مندرجہ بالا نصیحتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ جب حضرت لقمان علیہ السلام اپنے بیٹے کو نصیحت کر رہے تھے تو ان کی عمر کی شام ڈھل رہی تھی اور وہ محسوس کر رہے تھے کہ ان کا بیٹا جانشین بنے گا اس لئے انہوں نے ضروری سمجھا کہ میرے جانشین میں وہ صفات ہونی چاہئیں جو اسے کامیابی دلائیں۔ (تفسیر روح القرآن)

84- ازدواجی زندگی بہترین بنانے کے طریقے

امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے بیٹے کو ان کی شادی کے موقع پر نصیحتیں کرتے ہوئے فرمایا:
اے میرے لخت جگر چند خصلتیں اور عادتیں ایسی ہیں کہ جب تک تم اپنی اہلیہ کے ساتھ معاملات میں ان کی رعایت نہ کرو گے تو تم اپنے گھر میں ہرگز بھی خوشی و راحت نہیں پا سکو گے۔ لہٰذا تم مجھ سے سن کر یاد کر لو اور اچھی طرح سے ان کا اہتمام کرنا۔

❶ عورتیں لاڈ پیار، مزاح کی باتوں اور محبت کے اظہار کو پسند کرتی ہیں، اس معاملہ میں اپنی بیوی کے ساتھ بخل سے کام مت لینا، اگر تم نے اس بارے میں بخل سے کام لیا تو اپنے اور اس کے درمیان بے رخی، بے مروتی اور محبت میں کمی کا پردہ قائم کر دو گے۔

❷ عورتیں انتہائی سخت اور بہت زیادہ محتاط مزاج مرد کو ناپسند کرتی ہیں جب کہ کمزور اور نرم مزاج کو جیسے چاہتی ہیں استعمال کر لیتی ہیں۔ سختی اور نرمی دونوں کو مناسب طریقہ سے کام میں لانا، یہ زیادہ محبت و طمانیت کا باعث ہے۔

❸ جس طرح مرد اچھی گفتگو اور صفائی ستھرائی کو پسند کرتے ہیں، اسی طرح عورتیں بھی اپنے شوہر کی شیریں گفتگو، خوبصورت نظر آنے، لباس کی صفائی ستھرائی اور عمدہ خوشبو کو پسند کرتی ہیں، لہٰذا تم اس کے ساتھ ہر حال میں ایسے ہی رہنا۔

❹ شوہر کا گھر عورت کی سلطنت ہوا کرتا ہے، گھر کی چار دیواری کی آزادی سے وہ یہ محسوس کرتی ہے کہ وہ اپنی سلطنت کے تخت پر پاؤں پھیلائے ایک ملکہ کی حیثیت رکھتی ہے۔ خبردار، تم اس کی اس سلطنت و بادشاہت کو منہدم نہ کرنا اور تم اسے گھر کی بادشاہت کے اس تخت سے اتارنے کی کوشش مت کرنا۔ اگر تم نے ایسا کیا تو گویا تم نے اس کی بادشاہت چھین لی۔ آدمی کا سب سے بڑا دشمن اس کی بادشاہت و اختیار کو چھیننے والا ہوتا ہے، اگرچہ اس کے ساتھ دیگر معاملات میں کتنا ہی اچھا کیوں نہ ہو۔

❺ عورت کی یہ چاہت ہوتی ہے کہ اسے اپنے شوہر کے ساتھ اپنے گھر والوں (والدین، بہن، بھائیوں وغیرہ) کی محبت بھی حاصل ہو۔ خبردار، تم اس کے گھر والوں کے معاملے میں

خود کو ایک پلڑے میں کھڑا نہ کر دینا کہ وہ یا تو تمہیں اختیار کرے یا اپنے گھر والوں کو۔ اپنے گھر والوں کے مقابلہ میں اگر اس نے تمہیں اختیار کیا تو وہ ایسی رنج وغم کی کیفیت میں مبتلا ہوگی کہ جس کے برے اثرات آپ کی روزانہ کی زندگی کی طرف منتقل کرتی رہے گی۔

❻ عورت ٹیڑھی پسلی سے پیدا کی گئی ہے، یہی اس کے جمال اور اس کی طرف میلان کا راز ہے، اسی ٹیڑھے پن سے اسے زینت بخشی گئی ہے۔ اگر وہ کوئی غلطی کرے تو اس کے ٹیڑھے پن کی اصلاح کے درپے مت ہونا ورنہ تم اسے توڑ بیٹھو گے، اس کا توڑنا اسے طلاق دینا ہے۔ اگر وہ کوئی غلطی کرے تو اتنی زیادہ بھی ڈھیل مت دینا کہ اس کے ٹیڑھے پن میں اضافہ ہو جائے کہ وہ اس قدر سخت ہو جائے کہ پھر تمہارے لئے نرم نہ ہو سکے، نہ ہی تمہاری بات سننے کو تیار ہو لیکن اپنی بیوی کے ساتھ ہمیشہ سختی اور نرمی کے درمیان رہ کر برتاؤ کرنا۔

❼ عورت کی فطرت ہے کہ وہ شوہر کی ناشکر ہوتی اور اچھائی کا انکار کرتی ہے۔ اگر تم اس کے ساتھ ایک زمانہ تک اچھائی کرتے رہو پھر کبھی ایک بار ناخوشگوار سلوک کرو تو وہ یہ کہے گی کہ میں نے تم سے کبھی بھلائی نہیں پائی۔ اس کی یہ عادت تمہیں اسے ناپسند کرنے اور اس سے متنفر ہونے نہ دے، اس لئے کہ اگر تمہیں اس کی یہ عادت ناپسند ہو تو اس کی اور بہت ساری عادتیں تمہیں پسند ہوں گی۔

❽ عورت جسمانی کمزوری اور نفسانی تھکاوٹ کے ایسے مراحل سے گزرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے بھی ان مخصوص حالات اور دنوں (حیض ونفاس) میں نماز کا فریضہ معاف کر دیا ہے اور روزہ بھی نہ رکھے کہ بعد میں جب صحت لوٹ آئے اور مزاج معتدل ہو جائے تو قضا کرنے کی اجازت دی ہے۔ ان حالات اور دنوں میں تم اس کے ساتھ تخفیف والا برتاؤ کرو جس طرح اللہ تعالیٰ نے اس کے ساتھ فرائض کے سلسلہ میں تخفیف کا معاملہ فرمایا ہے۔ تم بھی اپنے مطالبات اور حکموں میں تخفیف والا سلوک کرو۔

❾ یاد رکھو، عورت گویا تمہاری قید میں ہے یعنی تمہارے حکم کی پابند ہے اس کی قید پر رحم کھاؤ اور اس کی خطا پر درگزر سے کام لو تو وہ تمہارے لئے بہترین سرمایہ اور شریک حیات ثابت ہوگی۔

85- لوگوں کی اصلاح کے لئے جملے ادا کرنے کے طریقے

یہ جملے مت کہئے	یہ جملے کہئے
آپ بے نمازی ہیں۔	آپ بھی نماز پڑھیں گے تو اللہ تعالیٰ آپ سے خوش ہوگا۔
آپ سود خور ہیں۔	سود کھانا اچھی بات نہیں ہے، اس سے اللہ ناراض ہوگا۔
آپ والدین کے نافرمان ہیں۔	والدین کی خدمت کرنا باعث اجروثواب ہے۔
جلدی سے یہ کام کرو۔	کیا ہم یہ نہ کرلیں تا کہ کام جلدی ہوجائے۔
غصّہ نہ کریں۔	غصّہ کرنا اچھی بات نہیں۔
آپ کی صحت بہت خراب ہے۔	آپ اپنی صحت کا خیال رکھیں۔
آپ بہت فضول خرچ ہیں۔	فضول خرچی مناسب نہیں ہے۔
آپ بہت سست آدمی ہیں۔	اللہ تعالیٰ کو سست انسان پسند نہیں ہے۔
آپ قدرت کے بنائے ہوئے قوانین کے مطابق زندگی نہیں گزار رہے ہیں۔	قدرت کے بنائے ہوئے قوانین کے مطابق زندگی گزارنے سے مسرت وشادمانی حاصل ہوتی ہے۔
آپ دیانت دار نہیں ہیں۔	دیانت دار انسان غریب ہونے کے باوجود بھی لوگوں کے درمیان ایک بادشاہ کا درجہ رکھتا ہے۔
آپ غلطی پر ہیں۔	ممکن ہے کہ میں غلطی پر ہوں۔
آپ میری بات سمجھے نہیں۔	شاید میں آپ کو صحیح سمجھا نہیں سکا۔
آپ نے یہ چیز بہت مہنگی خریدی ہے۔	ماشآءاللہ آپ نے بہت اچھا سودا کیا ہے۔
آپ بڑے بدزبان ہیں۔	آپ ماشآءاللہ بہت سوچ سمجھ کر بات کرتے ہیں۔
آپ نے یہ کام اپنی مرضی سے کیا ہے۔	آپ اگر مشورہ لیتے تو بہتر ہوتا۔
سالن میں نمک، مرچ بہت زیادہ ہے۔	سالن میں نمک، مرچ مناسب ہوتو مزیدار ہوتا ہے۔
آپ کا رویہ بڑا سخت ہے۔	آپ اپنا رویہ مثبت رکھیں گے تو بہت اچھا ہوگا۔
آپ بیکار آدمی ہیں۔	آپ تو بڑے کام کے آدمی ہیں۔
آپ کو تو بہت سخت بخار ہے۔	آپ کو معمولی بخار ہے، آپ بہت جلدی ٹھیک ہوجائیں گے۔ ان شآءاللہ تعالیٰ۔

گھر بیٹھے اسلام سیکھئے

❶ بذریعہ خط وکتابت کورس (انگلش یا اردو) ❷ قرآن کریم عربی (چھوٹا، بڑا سائز) ❸ قرآن کریم مترجم اردو (چھوٹا، بڑا سائز) ❹ قرآن کریم کا لفظی و بامحاورہ آسان اردو ترجمہ ❺ قرآن کریم مترجم فارسی ❻ قرآن کریم مترجم سندھی ❼ 40 دن میں گھر بیٹھے قرآن اور نماز پڑھنا سیکھئے ❽ عربی سیکھئے (قرآن کریم ونماز کی دعاؤں سے) ❾ مختصر تفسیر ابن کثیر ❿ مختصر سیرت النبی ﷺ ⓫ ایک ہزار منتخب احادیث ماخوذ از بخاری شریف ⓬ ایک ہزار منتخب احادیث ماخوذ از مسلم شریف ⓭ ایک ہزار منتخب احادیث ماخوذ از مشکوٰۃ شریف ⓮ آپ ﷺ کے لیل و نہار ⓯ بیماریاں اور ان کا علاج مع طب نبوی ﷺ ⓰ سہل و آسان عمرہ وحج ⓱ دنیاوی تفکرات اور آخرت میں کامیابی کیلئے ⓲ اولاد کی تعلیم وتربیت ⓳ عورتوں کے مسائل اور ان کا حل ⓴ مریض کی نماز ㉑ قصص الانبیاء علیہم السلام ㉒ مختصر سیرت خلفاء راشدین رضی اللہ عنہم ㉓ بڑے گناہوں سے بچاؤ کیسے؟ ㉔ غم نہ کریں ㉕ عدت کے مسائل ㉖ لفظی ترجمہ کے ساتھ نماز پڑھنا سیکھئے ㉗ قربانی کے مسائل ㉘ زکوٰۃ کی فرضیت، وعید اور نصاب ㉙ وقت کا بہترین استعمال ㉚ اولیاء اللہ کی کرامات ㉛ سورۃ یٰسٓ (چھوٹا، بڑا سائز) ㉜ سبق آموز واقعات ㉝ مختلف پمفلٹس واسٹیکرز

الاعلام الاسلامی
ISLAMIC COMMUNICATION TRUST
Spreading the Word of Allah Worldwide

ملنے کے پتے:

کراچی
اسلامی کتب خانہ کراچی، دکان نمبر G-5، بک مال، اردو بازار، کراچی۔
فون: 32627369 - 32210209

اوقات: صبح 11 بجے تا شام 7 بجے تک (تعطیل: بروز اتوار)

e-mail : islamisforall@hotmail.com

Visit our Website : www.islamis4all.com
For all our Books and Correspondence Course

لاہور
F-1 رحمان پلازہ۔4، فاطمہ جناح روڈ، لاہور
فون: 36366207 - 36367338

اسلام آباد
المسعود اسلامی بکس، دکان نمبر B-10، بلاک B-4
مرکز F-8، اسلام آباد۔ فون: 2261356